محفلِ حاضرات

مصنف و مؤلف

ملازم حسین



محفلِ حاضرات

مصنف و مؤلف

ملازم حسین



قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

کہہ دیجیے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) روح میرے رب کے حکم میں سے ہے

محفلِ حاضرات

روحوں کی حاضرات کے مجرب طریقے

مصنّف

ملازم حسین

ناشر

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی

Generated by CamScanner

نام کتاب ——— محفلِ حاضرات

تصنیف ——— ملازم حسین

اشاعت ——— ۲۰۰۳ء

ناشر ——— ادبی دنیا، ۵۱۰ مٹیا محل، دہلی ۶

قیمت ——— 70/ روپے

نوٹ

عوام کو حاضرات کے طریقے سیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے لیکن بالعموم محنت اور ریاضت سے گھبراتے ہیں اور بعض میں عمومیت کے ساتھ بات کو سمجھنے کی اہلیت بھی نہیں ہوتی۔ اس لئے عام طور پر ناکامی حصے میں آتی ہے جو عملیات سے بدگمانی کا سبب بنتی ہے۔

ہونا یوں چاہیئے کہ ہر علم کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کریں اور میدان جدوجہد میں قدم رکھنے سے پہلے عمل کی تمام شرائط کا بغور جائزہ لے لیں اور یقین محکم اور سچی لگن کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں اور اللہ کے فضل و کرم پر کامل بھروسہ رکھیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ناکامی حصے میں آئے۔

مقدمہ

بندہ نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اس کے متعلق کچھ نہ کچھ سنا ہر شخص نے ہو گا مگر واقفیت بہت کم کو ہی ہو گی۔ یہ وہ بات ہے جس کی طرف ہر مذہب اور فرقہ کے علماء کا خیال صدہا سال سے ہوتا چلا آیا ہے مگر بالآخر زبانی جمع تفریق پر ہی خاتمہ ہو کر رہ گیا ہے۔ منزل تک بہت ہی کم لوگ پہنچے ہیں جو لوگ پہنچ گئے وہ بالکل چپ ہو گئے۔ انہوں نے کسی سے یہ راز کہنا پسند نہیں کیا۔ بہت کم ہیں جو اس موضوع کو تحریر میں لائے مگر انتہائی رازدارانہ انداز اختیار کیا۔

بندہ بخدمت اہل ذوق و شوق عرض گزار ہے کہ دنیا کی بے ثباتی و ناپائیداری کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دیرینہ آرزو تھی کہ فانی زندگی کے چند لمحوں کو کسی ایسے کام میں وقف کروں جس سے مسلمانان عالم کو فائدہ عظیم پہنچے اور اس حقیر سراپا تقصیر کو بارگاہ ایزدی سے ثواب حاصل ہو۔

تقریباً دس برس قبل بندہ کو حاضرات کا شوق پیدا ہوا۔ اس موضوع پر اس عاجز نے کئی کتب کا مطالعہ کیا لیکن کچھ حاصل نہ ہو سکا کیونکہ کتابوں میں جس طرح اس علم کی تشریح کی گئی ہے اس کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ شوق تو ہزاروں کرتے ہیں لیکن کامیابی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ مجھے اس علم پر دعویٰ اکملیت تو نہیں مگر جو کچھ مجھے ملا ہے میں نے اس کو کتاب میں نہایت ہی فراخ دلی سے پیش کر دیا ہے۔ میری خواہش یہی ہے کہ اس علم پر زیادہ سے زیادہ معلومات قارئین کو فراہم کی جائیں تاکہ اس

روح کی حقیقت کیا ہے؟

ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک کثیف اور دوسرا لطیف۔ ایک مادی اور دوسرا روحانی۔ مادی وہ جسم ہوتا ہے جس کو ہماری ظاہری آنکھیں دیکھتی ہیں جبکہ روحانی جسم کو ہماری باطنی آنکھیں ہی دیکھ سکتی ہیں۔ ظاہری آنکھوں سے وہ نظر نہیں آ سکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے لیکن مادی جسم کے فنا ہو جانے سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑتا۔ وہ زندہ رہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں آسان تشریح اس طرح سمجھیں کہ ہمارا مادی جسم جس کو ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اصل میں روحانی جسم (روح) کا گھر ہے۔ جب یہ گھر تباہ ہو جاتا ہے یعنی جب انسان فوت ہو جاتا ہے خواہ اس کی موت طبعی ہو یا غیر طبعی تو روحانی جسم (روح) آزاد ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد روحانی جسم کا مادی جسم کے ساتھ کسی قسم کا تعلق یا لگاؤ نہیں رہتا۔

لوگ جس کو مرنا کہتے ہیں اصل میں شکل کی تبدیلی ہے۔ مرنے پر اس جسم میں کچھ تغیر واقع نہیں ہوتا۔ مرنے والے کے عزیز و اقارب روتے پیٹتے ہیں اور عالم ارواح میں خوشی کی دھوم مچ جاتی ہے۔ عالم ارواح کے وہ لوگ (روحیں) جن سے زمانہ حیات دنیوی میں محبت تھی مریض کے بستر کے قریب کھڑے رہتے ہیں اور ان کی خدمت کرتے رہتے ہیں اور جونہی جسم کثیف سے اس کا تعلق علیحدہ ہوا اسے اپنے ہمراہ عالم ارواح میں لے جاتے ہیں۔

جب انسان کی موت قریب ہوتی ہے تو مرنے والے کو کچھ وقت پہلے ہی سے

علم ہو جاتا ہے اس لئے بعض مریض گھر والوں سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ فلاں عزیز یا رشتہ دار جو کسی دوسرے شہر میں رہتے ہیں ان کو اطلاع کر دیں کہ وہ مجھے آکر مل جائیں۔ بستر کے قریب یا ادھر ادھر اس کو عالم ارواح سے آئے ہوئے عزیز و رشتہ دار نظر آتے ہیں۔ مریض کو پتہ چل جاتا ہے کہ یہ لوگ مجھے لینے کے لئے آئے ہیں یعنی کہ مرنے کے وقت مرنے والے کو اس کے مرحوم عزیز و اقارب نظر آنے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی مریض ان کا نام لے کر بھی پکارتا ہے یا پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کون ہیں؟ یہ بات مرنے والے کے عزیزوں کو بھی پتہ چل جاتی ہے کہ اب آخری وقت ہے۔ مریض کے گرد لوگ بیٹھ جاتے ہیں اور سورہ یٰسین شریف پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کی جان آسانی سے نکل سکے اور اس کو موت کی تکلیف نہ ہو اور اس کی روح کو تسکین ملے۔

اگر اس وقت روحانی آنکھ سے دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مختلف اعضاء سے روشنی نکل کر سر کی طرف دوڑتی ہے۔ جس کے سب حصے آہستہ آہستہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ جوں جوں روح کی روشنی ان کے پاس سے نکل کر اوپر جانے کی کوشش کرتی ہے اسے اپنی جانب کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں چونکہ روح اور جسم کا ایک مدت کا ساتھ ہوتا ہے اس لئے جسم روح کو اپنا جزو خیال کرنے لگتا ہے اس لئے کوشش کرتا ہے کہ کہیں وہ اسے چھوڑ کر نہ چلی جائے۔ ایک طرف روح نکل کر بھاگنے کی کوشش کرتی ہے اور دوسری طرف جسم کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ہی رہے۔ ہاتھ پاؤں کا ٹیڑھا ہو جانا اور اکڑ جانا' سانس لینے میں تکلیف وغیرہ معلوم ہونا۔ جس قدر حرکتیں مرتے وقت مرنے والا کرتا ہے جس کو دیکھنے والے مرنے کی تکلیف کہتے ہیں وہ سب روح اور جسم کی آپس میں کشمکش ہوتی ہے۔ روح کو کچھ بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ مرتے وقت سینکڑوں ارواح ادھر ادھر کھڑی نظر آتی ہیں۔

روح ایک مکمل وجود رکھتی ہے۔ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوتی ہے اور آنے والے حالات سے باخبر ہوتی ہیں۔ جمعرات والے دن زمین پر ارواح زیادہ آتی ہیں۔ بعض ارواح اپنے عزیز رشتہ داروں سے خواب میں آکر ملاقات کرتی ہیں۔ بعض ارواح

عالم بیداری میں بھی کچھ لوگوں کو نظر آتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو صرف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی زی روح ہمیں بلا رہی ہے۔ یا بولنے کی آوازیں آتی ہیں لیکن ایسے لوگ یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ ہم نے کیا دیکھا ہے؟ یا کیا سنا ہے؟ عموماً وہم ہی کا شکار رہتے ہیں۔ اگر وہ اس قسم کا ذکر دوسروں سے کریں بھی تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔

جو لوگ غیر طبعی موت کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی مرد یا عورت قتل ہو جاتی ہے تو اس کی روح اللہ تعالٰی سے فریاد کرتی رہتی ہے کہ جس طرح اس شخص نے میرے گھر کو تباہ کیا ہے اس طرح اس کا بھی گھر تباہ ہو۔ ان میں سے بعض ارواح انتقامی کاروائیوں پر بھی اتر آتی ہیں۔ جس مقام پر آدمی کا قتل ہوتا ہے وہاں پر وہ ارواح آتی ہیں اور وہاں کے لوگوں کو مختلف طریقوں سے ڈراتی ہیں۔ بعض لوگوں کو سوتے میں چیخ و پکار کی آوازیں آتی ہیں جیسے کوئی رو رہا ہو۔ یا پھر پتھر آنے یا برتن ٹوٹنے کی آوازیں کانوں میں آتی ہیں۔ بعض گھروں میں آگ بھی لگ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کی زندگی عذاب بن کر رہ جاتی ہے۔

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ ایسے لوگ جن کا جنازہ نہیں پڑھا گیا ہو مثلاً کسی نے قتل کر کے اس کو دفن کر دیا ہو یا ناجائز بچے جو کہ دفن کر دیے جاتے ہیں ان کی ارواح زمین پر ہی رہتی ہیں۔ ایسے لوگ جو قتل ہو جاتے ہیں یا خودکشی کر لیتے ہیں یا بعض اوقات عورتیں اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کے لئے ناجائز بچے ویرانے میں دفن کر دیتی ہیں۔ ان کی جو ارواح ہوتی ہیں (عرف عام میں بدروحیں) کسی بے احتیاطی کے سبب لوگوں پر مسلط ہو جاتی ہیں اور ان کو عالم خواب میں یا عالم بیداری میں ڈراتی ہیں۔

کیا مرتے وقت تکلیف ہوتی ہے؟

عام لوگوں کا خیال ہے کہ جان بڑی تکلیف سے بدن کو چھوڑتی ہے مگر خلاف ازیں موت کے وقت قطعاً تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک طبیب کا اس بارے میں بیان ہے کہ

میں نے تقریباً پانچ سو اموات کا مشاہدہ کیا ہے اور ان موقعوں پر خاص طور پر مرنے والے کی حالت کو بغور دیکھا ہے۔ اکثر حالتوں میں موت بھی پیدائش کی مانند خواب سے مشابہ ہوتی ہے۔ یعنی جس طرح انسان پیدائش کے وقت خواب سے بیدار ہوتا ہے اسی طرح موت کے وقت سو جاتا ہے اور ایک عالم خود فراموشی میں چلا جاتا ہے۔

انگریز ڈاکٹر ایڈون کلمرک بیان کرتے ہیں کہ موت بھی پیدائش کی طرح قطعاً تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح دوسرے ڈاکٹرز میکنانرلز اور کئی دوسرے طبیبوں نے بھی اس امر کی تصدیق کی ہے لیکن اس امر کی وجہ ڈاکٹر پنسر نے اپنے ایک مضمون میں یوں بیان کی ہے۔

پیدائش کے وقت بچہ ایک ایسے تجربہ میں سے گزر رہا ہوتا ہے کہ وہ محض اس عالم خواب میں برداشت کر لیتا ہے اگر اسے اس وقت اس تکلیف کا احساس ہو تو وہ موت سے کہیں زیادہ تکلیف دہ ثابت ہو۔ اسی طرح موت اور تکلیف بھی دو لازمی امور نہیں ہیں۔ موت سے مراد وقت نزع ہے۔ اس میں شک نہیں کہ بعض صورتوں میں مریض دنوں دنوں بلکہ مہینوں ناقابل برداشت تکلیف میں جتلا رہتا ہے۔ خون جو کہ دماغ کی طرف جاتا ہے کمزوری کی حالت میں بہت کم مقدار میں اپنی منزل مقصود تک پہنچتا ہے اور علاوہ بریں اس میں کاربانک ایسڈ گیس بھی بہت ساری ملی ہوتی ہے۔ یہ گیس اعضائے رئیسہ پر اپنا ایسا اثر کرتی ہے کہ اس سے احساس بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ مریض حالت غشی میں آ جاتا ہے۔ آنکھوں کے پردوں پر ایک چادر سی چھا جاتی ہے اور مرنے والا آخری لمحے عین حالت خود فراموشی میں گزار کر راہ ملک عدم ہو جاتا ہے کیونکہ احساس تو ہوتا ہی نہیں بے چارے کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کب مرا؟

جن صورتوں میں موت اچانک واقع ہوتی ہے دل تب بھی کام کرنے سے جواب دے دیتا ہے اور دماغ صحیح نہیں رہتا یعنی ان صورتوں میں بھی موت کی تکلیف کا احساس قطعاً نہیں ہو سکتا۔

Generated by CamScanner

مرنے والے کے ہوش و حواس

ڈاکٹر بیلی کا بیان ہے کہ میں نے اکثر اموات میں دیکھا ہے کہ قدرت کاملہ کا منشا یہ ہے کہ ہم اس دنیا سے اسی عالم خود فراموشی میں چلے جائیں جس میں کہ ہم یہاں داخل ہوئے تھے۔ اپنے سارے تجربات میں میں نے ایک فیصد بھی اس کے خلاف موت نہیں دیکھی۔ لیکن بعض حالتوں میں ایسا اتفاق ہوا ہے کہ ہوش و حواس آخری وقت تک قائم رہتے ہیں۔ اکثر حالات میں دیکھا گیا ہے کہ مریض کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اس کا آخری وقت قریب پہنچ چکا ہے اور اس کے ہوش و حواس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ گویا اس کے ہوش و حواس کھو جانے کا وقت اور اس کی موت کا وقت ایک ہی لمحہ میں واقع ہوتے ہیں۔ یعنی اس کے ہوش و حواس آخری وقت تک قائم رہتے ہیں مگر یہ حالات شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں اور اگر ایسا کبھی ہوا بھی ہے تو مریض کو دوبارہ زندگی نصیب نہیں ہوئی کہ وہ اس موضوع پر روشنی ڈال سکے۔ محض مشاہدہ پر ہی تصدیق تجربہ مناسب نہیں۔ ہاں بعض صورتوں میں ایسا اتفاق ہوا ہے کہ مرنے والا موت کے گھاٹ سے پار گزر کر بھی واپس آگیا ہے اور اس نے موت کی تکالیف و احساسات واقعی کا بیان کیا ہے۔ ایسی صورتوں میں واقعی موت کے وقت کے احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ بہت سے اتفاقات ایسے ہوتے ہیں کہ ڈوبنے والے اشخاص نے اپنی گذشتہ زندگی کے سارے حالات کو ایک چشم زدن میں دہرا لیا ہے۔ ایسے مواقع پر دل بہت سرعت سے کام کرتا ہے وہ اگر اس کے بعد زندہ ہو گیا ہے تو یہ موت کے تجربہ کے خیالات و حالات بیان کرتے ہیں۔ بعض اوقات بلندی سے گرنے والے جو حسن اتفاق سے بچ جاتے ہیں۔ اپنے حالات بیان کرتے ہیں جو ان کے دل میں گرتے وقت پیدا ہوئے تھے۔ ایسی حالتوں میں دیکھا گیا ہے کہ گزشتہ زندگی کے حالات تمام کے تمام ایک لمحہ ایک چشم زدن میں پردہ دماغ پر پھر جاتے ہیں اور انسان موقع کی تکالیف سے بالکل بری ہو جاتا ہے یعنی یہ بھی ایک دلیل اس بات کی ہوتی ہے کہ موت واقع ہونے کے وقت تکلیف قطعاً محسوس نہیں ہوتی ہے۔

موت کے وقت قوت حافظہ

عموماً قوت حافظہ نزع کے وقت مفقود ہوتی ہے۔ مرنے والے کے نزدیک اس کے عزیز و اقارب شناخت کے واسطے جاتے ہیں اور وہ نہیں پہچانتا اس کے یہی معنی ہیں کہ قوت حافظہ بالکل زندہ نہیں۔ جس سے مرنے والے کی ذات خاص زندہ شمار ہو سکتی ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ قوت حافظہ اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ زندگی تو کیا بچپن کے اقوال و افعال یاد آجاتے ہیں جن کو سن کر پاس بیٹھنے والے کانپ جاتے ہیں۔ گویا اس وقت قدرت کاملہ کی قوت نظر اپنا پورا اثر دماغ پر کرتی ہے۔ یہ امر ایسا ہے کہ اب تک کبھی کوئی ڈاکٹر اس پر پوری روشنی نہیں ڈال سکا بلکہ ہر کوئی حیرت و استعجاب سے اس کا ذکر کرتا ہے۔ روح کے متعلق یہ وصف ایسا ہے جو محض علیم و حکیم خدا تعالیٰ تک ہی محدود ہے۔

موت کے اوقات

موت دن رات میں کسی وقت واقع ہو سکتی ہے۔ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اکثر طور پر موت صبح 4 بجے سے 7 بجے تک واقع ہوتی ہے کیونکہ اسی وقت جسمانی قوت انتہائی کم درجہ پر ہوتی ہے۔

اب یہ امر قرین قیاس ہو گیا ہے کہ گلاسکو کے میڈیکل جرنل میں پروفیسر کا بیان ہے کہ تیرہ سو اموات میں سے زیادہ تعداد صبح پانچ تا سات بجے تک کے عرصہ میں واقع ہوتی ہیں۔ ایک جرمن ڈاکٹر نے ایک رسالے میں لکھا ہے کہ صبح چار سے سات بجے تک کا وقت موت کے واسطے ہی موزوں وقت ہے۔ اس کے یہ دعوے 157000 اموات پر مبنی ہیں۔ امریکہ کے ڈاکٹر بھی اس بات پر متفق ہیں کہ اموات 6 بجے تا 7 بجے صبح تک زیادہ واقع ہوتی ہیں۔ ان بیانات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اکثر طور پر اموات چار بجے تا سات بجے صبح تک ہی واقع ہوتی ہیں۔

نیکی بدی روح کے ساتھ جاتی ہے

بعض روحانی محققین کا بیان ہے کہ انہوں نے روحوں کی رونے کی آواز سنی ہے کہ کئی روحیں درد اور دکھ کے ساتھ چیختی ہیں اور روتی ہیں اس کی وجہ صرف یہ ہو سکتی ہے کہ روح کی ضمیر ہوتی ہے۔ اس کو احساس جرم کی سزا ملی ہوتی ہے۔ دولت کی کوئی روحانی قدر و قیمت نہیں۔ نہ ہی اس کا زیادہ بڑا ڈھیر ہونا کوئی ثواب پہنچاتا ہے۔ البتہ اگر روپیہ پیسہ بھلائی کے کاموں میں صرف کیا گیا ہو تو ثواب مرنے کے بعد روح کو پہنچتا ہے۔ بہت سے لوگ دولت کی وجہ سے عذاب میں پھنس جاتے ہیں۔ جب وہ زندہ ہوتے ہیں تو دولت جمع کرنے میں اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ گھربار اولاد ہمسایوں کا خیال نہیں کرتے۔ جائز اور ناجائز ہر طریقے سے دولت سمیٹتے ہیں۔ اخلاق اور عدل کے اصول بھول جاتے ہیں۔ مرنے کے بعد روح کی دنیاوی زندگی کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ اس وقت روح کو بہت ندامت ہوتی ہے۔ اس کے پاس دولت نہیں ہوتی جو وہ حقداروں کو دے سکے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اتنا عذاب یا بوجھ اس روح پر لاد دیا جاتا ہے۔ روح اپنا قرض اتارنے کے لئے پریشان اور بے چین رہتی ہے اور جہاں تک ہو سکے لوگوں کی مدد کرنے میں مصروف ہو جاتی ہے۔

مرنے کے بعد کی حالت ایک روح کی زبانی

شہر پیرس میں عرصہ سے علم روحانی کے شائقین کی ایک بہت بڑی سوسائٹی ہے اس میں وہاں کے بڑے بڑے عالم و فاضل لوگ شریک ہیں۔ اس سوسائٹی والوں کا قاعدہ ہے کہ حلقہ (میز کے گرد کرسیاں بچھا کر تین سے لے کر دس آدمی بیٹھتے ہیں اور روحوں کو بلاتے ہیں اس کو سرکل یا حلقہ کہتے ہیں۔ حلقہ بنا کر روحوں کو بلانے کے طریقے آپ آگے پڑھیں گے) بنانے کے بعد سچے خدا کی حمد و ثناء کے گیت گاتے ہیں اور پھر دعا مانگتے ہیں کہ اے رحیم و قادر مطلق خدا ہم تیری ذات سے امید رکھتے ہیں کہ تو ہمارے حلقہ میں کسی

نیک آدمی کی روح ہماری ہدایت کے لئے بھیج کہ کوئی گنہگار اور شریر شخص کی روح ہمیں دق کرنے کو نہ آنے پائے گی۔ پھر خدا کا نام لے کر کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی روح ہم لوگ بلانا چاہتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنی مرضی کی موافق ارواح بلا لیتے ہیں۔

اس سوسائٹی کا ایک ممبر سخت علیل ہوا۔ جب اس نے مرنے کے دن قریب دیکھے تو سوسائٹی کے پریذیڈنٹ کو خط لکھا کہ آپ مہربانی کر کے میرے مرنے کے فوراً بعد ہی میری روح کو طلب کریں اور اس سے دریافت کریں کہ روح جسم سے کس طرح نکلتی ہے اور پھر کیا کیا ہوتا ہے؟

تھوڑے ہی دنوں بعد اس شخص کا انتقال ہو گیا۔ ابھی اس کی لاش دفن ہونے کو باقی ہی تھی اور انتظام ہو رہا تھا کہ سوسائٹی کے لوگ جا پہنچے اور اسی کمرے میں جہاں صاحب نے وفات پائی تھی اور جہاں ابھی اس کی لاش موجود تھی حلقہ بنایا گیا۔ خدا کی حمد و ثناء کرنے کے بعد اس کی روح طلب کی گئی۔ بہت ہی جلد وہ روح آ گئی اور پھر مفصل درج ذیل گفتگو ہوئی۔

سوال : پیارے بھائی آپ کی خواہش کی بموجب ہم لوگوں نے آپ کو بلا لیا ہے۔

جواب : خدا کی تعریف کرو۔ اس کی عنایت سے میں اس وقت تمہارے پاس آ سکا ہوں لیکن میں اس وقت بہت کمزور ہوں۔ تھر تھر کانپ رہا ہوں۔

سوال : مرنے سے قبل تم کو یہاں بڑی تکلیف تھی۔ اس وقت بھی کیا تم کو سب باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ دو دن پہلے کی حالت اور آج کی حالت کا مقابلہ کر کے کہو کہ تم کو کیا معلوم ہوتا ہے؟

جواب : پہلے جو کچھ تکلیف تھی وہ اب ذرا نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت بڑا آرام معلوم ہوتا ہے۔ میرا جسم تیار ہو گیا ہے گویا نیا جنم ہوا ہے۔ خاکی جسم سے روح کس طرح نکلتی ہے؟ اول کچھ نہ سمجھ سکا کیونکہ ابتداء میں بہت سی ارواح حیرانی کی حالت میں ہوتی ہیں لیکن مرنے سے بیشتر جو میں نے اور میرے پیارے لوگوں نے خدا سے دعا

مانگی تھی کہ مرنے کے بعد مجھ میں بات چیت کی طاقت بنی رہے اس لئے خدا کے کرم سے
میں اس وقت بات چیت کر سکتا ہوں۔

سوال : مرنے کے کتنے عرصہ بعد آپ کو ہوش آیا تھا؟

جواب : تقریباً نصف گھنٹہ بعد۔ اس لئے خدا کا شکر گزار ہوں۔

سوال : آپ کس طرح جانتے ہیں کہ آپ اسی زمین سے وہاں گئے ہیں؟

جواب : اس بارے میں مجھے کچھ بھی شک نہیں۔ جب میں زمین پر رہتا تھا تو
اپنی زندگی دوسروں کی بھلائی میں صرف کرتا تھا۔ اب روحانی زمین میں رہ کر لوگوں میں علم
روحانی کی سچائی پھیلاؤں گا۔ اگر آپ مجھے اس جسم میں دیکھیں تو ہرگز اپنی مٹی کے جسم
کی وقعت نہ کریں۔ یہاں یہ مٹی کا بوجھ اوڑھنا نہیں پڑتا۔

سوال : تم کو یہ خاکی جسم (جو قریب ہی پڑا تھا) دیکھ کر کیا خیال پیدا ہوتا ہے؟

جواب : خاکی جسم تو مٹی میں مل جائے گا لیکن اس ہی کے سبب میں آپ
لوگوں سے محبت کرتا تھا۔ میری روح کے مکان یعنی میرے جسم نے میری روح کو پاک
کرنے کے لئے اتنا عرصہ تک کیا کیا نہیں برداشت کیا۔ اے خاکی جسم یہ سب آرام جو
مجھے آج میسر ہے۔ تمہاری ہی بدولت ہے۔ یہ خاکی جسم ہی ہے جو انسان کو عیش و تکلیف
دے سکتا ہے۔

سوال : کیا آپ کو مرنے کے وقت تک ہوش تھا۔ تب اس وقت آپ کے
قلب کی کیا حالت تھی؟

جواب : سب کچھ دیکھ سکتا تھا۔ دنیا کے سب کام یاد ہونے لگے۔ ٹھیک جسم
سے علیحدہ ہونے کے وقت روح کی بینائی جاتی رہی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی غیر جگہ کو
تاریکی میں جا رہا ہوں۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک نہایت آرام کے مقام پر پہنچ گیا۔ سب
تکلیف بھول گیا۔ دل ایک غیرفانی اور لامحدود عیش میں غرق ہو گیا۔

سوال : آپ کیا جانتے ہیں (پوری بات ابھی منہ سے نہ نکلی تھی کہ جواب
لکھا جانا شروع ہو گیا)

جواب : جو لکھا ہے سو ضرور باضرور ہو گا۔ قبرستان اور مردہ کو دیکھ کر لوگوں
کو عاقبت (انجام) یاد آ جاتی ہے اور خدا کے منکروں کو خوف ہو جاتا ہے۔ اس لئے اعتقاد
کے متعلق میری جو رائے ہے اس کا سب پر انحصار کرو کیونکہ اس سے بڑا نفع دوسروں کو
پہنچنے کی امید ہے۔ پھر جب صاحب موصوف کی لاش قبر میں رکھی جانے لگی تو انہوں نے
کہا کہ بھائیو موت سے خوف نہ کھاؤ۔ دنیا کی سخت ترین مصیبت میں ہی مستقل رہ کر راہ
راست پر چلنے کا اعلیٰ درجہ کا آرام اپنے سامنے دیکھو گے۔ حق کے پھیلانے میں مشغول
رہو۔ ایک بات ہمیشہ یاد رکھو کہ دنیاوی عیش و آرام حاصل کرنے کے لئے ضرور دوسروں
کو تکلیف دینا پڑتی ہے۔ اور عقبیٰ کا عیش جب ملتا ہے کہ دوسروں کو آرام دو۔ اس روز
یہ کہہ کر روح چلی گئی اور دوسری مرتبہ جب روح آئی تو حسب ذیل سوال و جواب
ہوئے۔

سوال : کیا مرنے کے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے؟

جواب : تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ دنیا میں رہنے کا زمانہ بالکل تکلیف کا زمانہ
ہے۔ دنیا ایک کھیت ہے جہاں اعمالوں کا بیج بونے کے لئے انسان بھیجا جاتا ہے۔ اس کھیت
کا پھل عالم ارواح (روحوں کا جہاں۔ وہ جگہ جہاں روحیں رہتی ہیں) میں چکھنا ہوتا ہے۔
دنیاوی تکلیف کا جب خاتمہ ہو جاتا ہے تب موت ہوتی ہے۔ روح جسم سے جدا ہونے
سے بیشتر اس کا تمام نور کھینچ لیتی ہے۔ اس ہی کو لوگ جان کنی (نزع کی حالت دم توڑنا)
کہتے ہیں۔ یہ بات سب ارواح کے ساتھ نہیں ہوتی۔ اکثر ارواح ہوش و حواس کے
ساتھ بات چیت کرتے کرتے جسم سے الگ ہو جاتی ہیں۔

سوال : اچھا جسم سے علیحدہ ہونے کے کچھ بیشتر آپ کی روح عالم ارواح کو
دیکھ سکتی تھی؟

جواب : اس بات کا جواب بیشتر دے چکا ہوں۔ میں نے وہاں جا کر اپنے
عزیزوں کو دیکھا۔ ان لوگوں نے بڑی خوشی کے ساتھ میرا استقبال کیا۔ چونکہ مجھے اپنا جسم
بے مرض اور قوی معلوم ہوا اس لئے میں خوش خوش ان لوگوں کے ساتھ چلا۔ راہ میں

میں نے جو چیزیں دیکھیں ان کی خوبی بیان کرنے کے لائق دنیا میں کوئی بھی زبان موجود نہیں ہے۔ کیونکہ جو شے آپ لوگوں نے نہیں دیکھی اور نہ مثال دینے کو آپ کے یہاں کوئی دوسری چیز موجود ہے تو آپ کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ پس صرف اتنا سمجھ لو کہ جس کو تو لوگ دنیا میں خوشی اور عیش و آرام کہتے ہو وہ برائے نام ہے۔ آپ کے یہاں کی مشہور مبالغہ آمیز نظم لکھنے والا شاعر بھی یہاں کی ایک ذرا سی بات کی تعریف ہرگز نہیں لکھ سکتا۔

سوال : روح کی شکل کیسی ہوتی ہے۔ کیا ہم لوگوں کی ہی طرح ہاتھ پیر آنکھ ناک ہوتی ہے؟

جواب : ہاں ٹھیک آدمیوں کی طرح ہی سب کچھ ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انسان کا جسم بہت بھدا اور بدصورت ہوتا ہے اور بڑھاپے اور تکلیف و رنج سے اور بھی برا ہو جاتا ہے لیکن روح کا جسم بہت لطیف ہے۔ آسانی سے چل پھر سکتی ہے اور کبھی بڑھاپا نہیں آتا۔ ہم جہاں خواہش کریں وہیں رہ سکتے ہیں۔ جس طرح آئینہ کے آر پار نظر آتا ہے اس طرح ہم سب چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

اصحاب رسولؐ کا 1932ء میں آنکھوں دیکھا حال

حقیقت حال یوں ہے کہ قصبہ سلمان پاک جو بغداد سے 40 میل کے فاصلے پر ہے اور زمانہ قدیم میں جس کا نام مدائن تھا اور جہاں اکثر صحابہ کرام گورنری کے عہدے پر فائز رہے۔ یہاں ایک شاندار مقبرے میں حضرت سلمان فارسی ؓ مشہور صحابی مدفون ہیں اور آپ کے گنبد مزار سے متصل نبی آخر الزمان کے دو صحابہ حضرت حذیفہ یمانی ؓ اور حضرت جابر بن عبداللہ ؓ کے مزارات ہیں۔ ان دونوں اصحاب رسولؐ کے مزارات پہلے سلمان فارسی ؓ پارک سے دو فرلانگ کے فاصلے پر ایک غیر آباد جگہ پر تھے۔ ہوا یوں کہ حضرت حذیفہ ؓ نے خواب میں بادشاہ ملک فیصل اول شاہ (عراق) سے فرمایا کہ ہم دونوں کو موجودہ مزاروں سے منتقل کر کے دریائے دجلہ سے تھوڑے فاصلے پر

دفن کر دیا جائے۔ اس لئے کہ میرے مزار میں پانی آگیا ہے اور جابر کے مزار میں نمی شروع ہو گئی ہے۔

شاہ یہ خواب مسلسل دو راتوں میں دیکھتا رہا اور شاید بے پروائی یا انہماک امور سلطنت کے باعث بھول گیا۔ تیسری رات حضرت موصوف نے عراق کے مفتی اعظم کو خواب میں یہی ہدایت فرما کر کہا کہ ہم دو راتوں سے بادشاہ کو کہہ رہے ہیں لیکن انہوں نے اب تک انتظام نہیں کیا۔ اب یہ تمہارا کام ہے کہ اس کو متوجہ کر کے اس کا فوری بندوبست کرو۔ چنانچہ اگلے روز صبح ہی صبح مفتی اعظم نور السعید پاشا وزیر اعظم کو ہمراہ لے کر بادشاہ سے ملے اور اس سے اپنا خواب بیان کیا۔ شاہ فیصل نے کہا کہ میں بھی دو راتوں سے خواب میں یہی دیکھ رہا ہوں۔ آخر کار غور و متو..ے کے بعد شاہ نے مفتی اعظم سے کہا کہ آپ مزارات کھولنے کا فتویٰ (شرعی حکم نامہ کا فیصلہ) دے دیں تو میں اس کی تعمیل کے لئے تیار ہوں۔ جب مفتی اعظم نے مزارات کے کھولنے اور لاشوں کے منتقل کرنے کا فتویٰ دے دیا تو یہ فتویٰ اور شاہی فرمان دونوں اس اعلان کے ساتھ اخبارات میں شائع کر دیئے گئے کہ بروز عید قربان بعد نماز ظہران دونوں اصحاب رسولؐ کے مزارات کھولے جائیں گے۔

اخبارات میں یہ فرمان شائع ہونا تھا کہ تمام دنیائے اسلام میں یہ خبر بجلی کی طرح پھیل گئی۔ رائٹر اور دوسری خبر رساں ایجنسیوں نے اس خبر کو تمام دنیا میں پہنچا دیا۔ حسن اتفاق دیکھئے کہ ان دنوں حج ہونے کے باعث تمام دنیا سے مسلمان حج کے لئے حرمین شریفین (مکہ مدینہ) میں جمع ہو رہے تھے۔ جب انہیں یہ حال معلوم ہوا تو انہوں نے شاہ عراق سے یہ خواہش ظاہر کی کہ مزارات حج کے چند روز بعد کھولے جائیں تاکہ وہ بھی شرکت کر سکیں۔ اسی طرح حجاز و مصر و شام' لبنان' فلسطین' ترکی' ایران' بلغاریہ' افریقہ' روس و ہندوستان وغیرہ وغیرہ ملکوں سے شاہ عراق کے نام بے شمار تار پہنچے کہ ہم بھی جنازوں میں شریک ہونا چاہتے ہیں مہربانی فرما کر مقررہ تاریخ کو چند روز بڑھا دیا جائے۔ چنانچہ دنیا کے مسلمانوں کی خواہش پر دوسرا فرمان جاری کر دیا گیا کہ اب یہ رسم حج کے

دس دن بعد ادا کی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی اہل مزارات کی تاکید کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کی گئیں کہ پانی مزارات تک نہ پہنچنے پائے۔

آخر کار وہ دن بھی آگیا جس کی آرزو میں لوگ جوق در جوق سلیمان پارک میں جمع ہو گئے۔ دو شنبہ کے دن 12 بجے کے بعد لاکھوں انسانوں کی موجودگی میں مزارات کھولے گئے تو معلوم ہوا کہ حضرت حذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ کے مزار میں کچھ پانی آ چکا تھا اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے مزار میں نمی پیدا ہو چکی تھی۔ حالانکہ دریائے دجلہ وہاں سے کم از کم دو فرلانگ دور تھا۔

تمام ممالک کے سفیر عراقی حکومت کے تمام ارکان اور شاہ فیصل کی موجودگی میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک کو کرین کے ذریعے اس طرح زمین سے اوپر اٹھایا گیا کہ ان کی نعش کرین پر نصب کیے ہوئے اسٹریچر پر خود بخود آ گئی۔ اب کرین سے سٹریچر کو علیحدہ کر کے شاہ فیصل، مفتی اعظم عراق، وزیر مختار جمہوریہ ترکی اور پرنس فاروق ولی عہد مصر نے کندھا دیا اور بڑے احترام سے ایک شیشے کے تابوت میں رکھ دیا۔ پھر اسی طرح حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک کو مزار سے باہر نکالا گیا۔

نعش ہائے مبارک کا کفن حتیٰ کہ ریش ہائے مبارک کے بال تک صحیح حالت میں تھے۔ نعشوں کو دیکھ کر یہ اندازہ ہرگز نہیں ہوتا تھا کہ یہ تیرہ سو سال قبل کی نعشیں ہیں۔ بلکہ یہ ہوتا تھا کہ شاید انہیں رحلت فرمائے ابھی دو تین گھنٹے سے زائد وقت نہیں گزرا۔ سب سے عجیب بات یہ تھی کہ ان دونوں کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں اتنی پر اسرار چمک تھی کہ بہتوں نے چاہا کہ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں لیکن ان کی نظریں اس چمک کے سامنے ٹھہر نہ سکیں اور ٹھہر بھی کیسے سکتی تھیں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر یہ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ ایک جرمن ماہر چشم جو بین الاقوامی شہرت کا مالک تھا اس تمام کارروائی میں بڑی دلچسپی لے رہا تھا۔ اس نے جو یہ دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا۔ وہ اس منظر سے بے حد متاثر ہوا کہ ابھی نعش ہائے مبارک تابوتوں میں رکھی گئی تھیں کہ آگے بڑھ کر مفتی اعظم کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ آپ کے مذہب اسلام کی

حقانیت اور ان صحابہ کی بزرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ لائیے مفتی اعظم ہاتھ بڑھائیے میں مسلمان ہوتا ہوں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس موقع پر ایک جرمن فلم ساز کمپنی نے کمال کیا بلکہ دور دراز سے آئے ہوئے مشتاقان دیدار پر احسان کیا کہ اس نے شاہ عراق کی منظوری سے اپنے خرچ پر مین مزارات کے اوپر دو سو فٹ بلند فولاد کے چار کھمبوں پر کوئی تیس فٹ لمبا اور بیس فٹ چوڑا ٹیلی ویژن کا اسکرین لگا دیا۔ اس سے فائدہ یہ ہوا کہ ہر کوئی اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر بھی مزارات کے کھلنے کے وقت سے آخر تک تمام کارروائی دیکھتا رہا۔ زیارات کے جوش میں کوئی ریل پیل نہیں ہوئی اور اس طرح ہزاروں لوگ پس کر مرنے سے بچ گئے اور مردوں و عورتوں نے نہایت اطمینان سے زیارت کی۔

دوسرے دن بغداد کے سینماؤں میں اس واقعہ کی فلم دکھائی گئی۔ اس واقعہ کے فوری بعد بغداد میں کھلبلی مچ گئی اور بیشتر یہودی اور عیسائی خاندان بلا کسی جبر کے اپنے جہل و گمراہی پر افسردہ اپنے گھٹنوں پر ... جوق در جوق مسجدوں میں قبول اسلام کے لئے آتے تھے اور ان کے شکوک و شبہات دور ہوتے جاتے تھے۔ اس واقعہ پر مشرف بہ اسلام ہونے والوں کی تعداد اتنی تھی کہ ان کا اندازہ لگانا آسان نہیں۔

یہ چشم دید معجزہ کسی کتاب میں لکھا ہوا گئے زمانے کا تاریخی واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے اسی زمانے کا آنکھوں دیکھا حال ہے۔ اس کو ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ 1932ء میں اس معجزہ کا ظہور ہوا۔ اس کو ہر مذہب و ملت اور کئی ممالک کے لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اس کی دنیا کے اخباروں میں جلی حروف سے تشہیر کی ہے اور اس کے ہر جگہ چرچے رہے ہیں۔ یہ مزار گمنام افراد کے بھی نہ تھے۔ یہ نبی آخر الزماں محمد رسول اللہ ﷺ کے دو مشہور و معروف صحابہ کے مزار تھے جن کو پہلے بھی لوگ جانتے تھے اور مانتے تھے۔

ایک بزرگ کی قبر کا آنکھوں دیکھا حال

بعض ویران جگہ ایسی ہوتی ہیں جہاں پر قبرستان یا کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے۔ سیلاب یا بارش کے باعث یہ نشانات صفحہ ہستی سے مٹ جاتے ہیں۔ چونکہ لوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہوتا اور وہ زمین خرید کر اوپر مکانات بنا لیتے ہیں جس کی وجہ سے بعض قبریں مکانوں کے نیچے آ جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو صاحب قبر کی طرف سے عالم خواب میں یا عالم بیداری میں مختلف قسم کے اشارے ملتے ہیں جس میں یہ بات واضح بتائی جاتی ہے کہ اس کمرے میں یا اس جگہ پر ہماری قبر ہے جس کی بے ادبی ہوتی ہے اور احتیاط کرنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ ایسی جگہ پر بچے پیشاب نہ کریں اور اتنی جگہ کی حد بندی کر دیں۔ ان میں سے اکثر لوگ ایسی باتوں کو نہیں مانتے۔ کئی لوگ وہم سمجھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ تباہ و برباد ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک سچا اور آنکھوں دیکھا واقعہ بیان کر رہا ہوں جس کا میں عینی شاہد ہوں۔

تحصیل پنڈی گھیپ علاقہ کھوڑ سے تقریباً سات کلومیٹر دور ایک گاؤں ہے جس کا نام سپیال ہے۔ کھوڑ سے اس گاؤں تک جانے کے لئے پکی سڑک ہے۔ اس سڑک کے شروع ہی میں ایک مزار آتا ہے جو کہ بابا ماڑی والا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مزار ایک ویرانے میں ہے۔ آس پاس کوئی آبادی نہیں۔ اس مزار پر اتوار والے دن عقیدت مند آتے ہیں۔ مزار کے گرد چار دیواری بنی ہوئی ہے۔ اس مزار میں دو قبریں اور بھی ہیں۔ اس سے آگے گاؤں کے نزدیک دو اور مزار ہیں۔ ایک مزار بابا گھکوٹ کا ہے اور دوسرا مزار بابا چورے والا کا ہے۔ اس گاؤں کے ارد گرد ہر طرف ویرانہ ہے اور جنگلات اور پرانے کھنڈرات ہیں۔ گاؤں میں وسائل نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تر لوگ محنت مزدوری کرتے ہیں۔

میں جب اس گاؤں میں پہنچا تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ سارا آسیبی (وہ جگہ جہاں پر جن بھوت رہتے ہوں) علاقہ ہے اور ہر طرف جنات کی حکومت ہے۔ گاؤں میں جب

لوگوں کو میرے بارے میں علم ہوا کہ پیر صاحب تشریف لائے ہیں تو وہ یہ خبر سن کر بہت خوش ہوئے۔ اس علاقے کے لوگ پیر پرست ہیں اور پیروں کا بہت احترام کرتے ہیں۔ تعویذ گنڈوں پر ان کا عقیدہ بہت پختہ ہے۔ ذوالفقار نامی شخص نے مجھے بتایا کہ ہمارے علاقے میں بہت زیادہ جنات ہیں۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ ہمارے بزرگ بتایا کرتے تھے کہ پہلے اس گاؤں میں رات پڑتے ہی بلائیں (جن بھوتوں کا انسان کا سامنے ڈراؤنی صورتوں میں آنا) آیا کرتی تھیں اور دروازے پر دستک دے کر گوشت مانگا کرتی تھیں اور یہ کہتی تھیں کہ مال مویشی ہمارے حوالے کر دو اور اسی طرح وہ گھروں میں آ کر مال مویشی زبردستی اٹھا کر لے جایا کرتی تھیں۔ کسی بھی شخص میں یہ جرات نہ ہوتی تھی کہ وہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ ڈر و خوف کے مارے رات کو کوئی بھی شخص گھر سے باہر نہیں نکلتا تھا۔ آخر کار ہمارے گاؤں میں ایک بابا نانگا پیر آئے۔ انہوں نے پورے گاؤں کا کڑا لگایا اور صدقہ کے طور پر ایک جانور لے جا کر ویرانے میں چھوڑ دیا۔ تب جا کر لوگوں کی جان چھوٹی۔ اس کے بعد پھر یہ بلائیں گاؤں میں نہیں آئیں۔

اب بھی ہمارے گاؤں میں کئی ایسی جگہ ہیں جہاں جن بھوت اور چڑیلیں رہتی ہیں۔ لوگ ڈر خوف کے مارے رات تو کیا دن کو بھی وہاں نہیں جاتے۔ اگر آپ ان چیزوں کو دیکھنے کا شوق رکھتے ہیں تو ہم آپ کو اس جگہ پر لے جاتے ہیں۔ ویسے تو ہم لوگ ڈرتے ہیں لیکن آپ کے ساتھ جانے سے ہمیں کوئی خوف یا خطرہ نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ آپ بالکل بے فکر رہیں۔ میرے ساتھ جا کر آپ لوگوں کو کچھ نہ ہوگا۔ یہ میری ذمہ داری ہے۔ افتخار نامی ایک اور شخص میرے پاس آیا۔ اس نے بھی مجھے اپنے علاقے کے بارے میں بتایا کہ فلاں فلاں جگہ پر جنات رہتے ہیں اور فلاں جگہ پر آسیب کا ڈیرہ ہے۔ ان جگہوں پر جا کر کافی لوگ ڈرے ہیں۔ اب اس علاقے میں کسی شخص کی جرات نہیں ہے کہ وہ وہاں جائے۔ میں جب رات کو سونے لگا تو مجھے ایک لڑکے نے بتایا کہ یہ جو سامنے کیکر کا درخت ہے اس پر جمعرات کو ایک پیلے رنگ کی لائٹ نظر آتی ہے اور بعض اوقات ناچ گانوں کی بھی آوازیں آتی ہیں۔ میں نے جب اس کی یہ بات سنی تو میں نے

پوچھا کہ کیا تو لوگوں کو جنات نظر آتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ ہاں ہم دیکھتے ہیں بلکہ اکثر لڑکوں کو نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ جنات کس طرح کے ہوتے ہیں۔ اس نے مجھے جب حلیہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ جب ہم لوگوں کو نظر آتے ہیں تو ہمارا سر اور کندھے بھاری ہو جاتے ہیں اس لئے ہم زیادہ دیر ان کو نہیں دیکھتے۔ ان کی باتیں سن کر میری حیرانی بڑھتی گئی۔ دوسرے روز میں اور بھی حیران ہوا جب اس لڑکے نے مجھے بتایا کہ سامنے کیکر پر جو جن رہتا ہے اس کا نام فرید ہے اور اس نے آپ کو پیغام دیا ہے کہ پیرجی کو ہماری طرف سے سلام عرض کر دیں اور ان کو کہیں کہ جو بھی کام ہو آپ ہمیں طلب کر سکتے ہیں۔

چند روز بعد گاؤں والوں نے مسجد میں اعلان کروا دیا کہ ہمارے گاؤں میں پیر صاحب آئے ہیں۔ جس شخص کو دم درود کروانا ہو یا تعویذ گنڈا لینا ہو تو جا کر لے سکتا ہے۔ اعلان ہونے کی دیر تھی کہ لوگوں کا میرے پاس آنا جانا شروع ہو گیا۔ اکثر لوگ جو میرے پاس آتے وہ کسی نہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوتے تھے۔ ان میں زیادہ تر تو ایسے لوگ آتے جن کے گھروں میں جنات قابض تھے۔ ایک شخص دلاور نامی میرے پاس آیا اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے گھر میں جن کا ڈیرہ ہے جس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔ ہر کام میں بندش اور رکاوٹ ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے گھر چلیں۔ میں نے اس کے ساتھ جانے کی حامی بھر لی اور اس کے گھر جا کر ان کی ایک رشتہ دار لڑکی پر حاضرات کی اور مؤکلین کو حکم دیا کہ اس گھر میں جو بھی چیز ہے اس کو فوراً حاضر کرو۔ حکم دینے کی دیر تھی کہ فوراً ہی ایک جنی کو حاضر کر دیا گیا۔ اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے بتایا کہ میں ہندو ہوں۔ اس گھر میں میرا پرانا ڈیرہ ہے۔ جس کمرے میں میں رہتی ہوں وہاں پر آ کر بچے پیشاب کر دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے ان کا کاروبار بند کر رکھا ہے۔ ادھر ادھر سے آئے ہوئے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ پیر صاحب بڑے پہنچے ہوئے ہیں جنہوں نے آتے ہی جنی کو حاضر کر دیا ہے لیکن دلاور نامی شخص مطمئن نہ ہوا۔ کہنے لگا کہ ہم آپ کو تب مانیں گے کہ اس جنی کو کہیں کہ میرے سامنے آئے۔ میں نے اور

گھر کے باقی لوگوں نے اس کو منع کیا لیکن وہ اپنی بات پر بضد رہا کہ میں نے ضرور جنی صاحبہ کو دیکھنا ہے۔ میں نے جنی کو کہا کہ آپ اس شخص کے سامنے بھی آئیں تاکہ اس کو یقین ہو جائے۔ جنی نے کہا کہ ٹھیک ہے میں آپ کی بات مانتی ہوں۔ آپ فکر نہ کریں۔ آج رات میں اس کے پاس آؤں گی۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تم ڈرو گے تو نہیں۔ اس نے بڑھک ماری کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔ میں نے اس سے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ تم کسی چیز سے ڈرو۔ لیکن رات کو دل مضبوط کر کے اس کمرے میں سونا ہے۔ میں نے اس کو ایک تعویذ دے دیا کہ رات کو سونے سے قبل اس کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جانا۔ انشاء اللہ جنی ضرور تمہیں نظر آئے گی۔

رات کو یہ شخص تعویذ تکیے کے نیچے رکھ کر خوشی سے سو گیا۔ رات کو 12 بجے کے بعد جنی صاحبہ تشریف لے آئیں اور دلاور کی چارپائی پر بیٹھ کر اس کو زور سے ہلایا اور کہا کہ اٹھو میں آ گئی ہوں۔ دلاور کی نظر جب اس پر پڑی تو اس کے ہوش ہی اڑ گئے۔ جلدی جلدی بیوی بچوں کو جگایا۔ ساتھ ہی کلمہ شریف کا ورد کرنے لگا۔ بیوی نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ اٹھو یہاں سے بھاگ چلو وہ جنی مجھے نہیں چھوڑے گی۔ چنانچہ بیوی بچوں کو لے کر یہ شخص سسرال آ گیا۔ صبح سویرے یہ شخص میرے پاس آیا اور آ کر معافی مانگی کہ میں رات کو بہت ڈرا ہوں اور ساری رات سو بھی نہیں پایا۔ خدارا اس بلا سے میری جان چھڑائیں۔ وہ اب بھی مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں نے کہا کہ کیا اب تمہیں یقین آ گیا ہے۔ کہنے لگا کہ ہاں اچھی طرح آ گیا ہے۔ میں نے جنی کو اس کو گھر سے نکال دیا۔

یہ تھے اس علاقے کے چند واقعات اور اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اس گاؤں کا ایک شخص سلطان نامی میرا دوست بن گیا۔ ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ہمارا ایک عزیز ہے۔ اس کے کندھے میں شدید درد ہے اور اس کو کسی دوائی سے آرام نہیں آ رہا۔ میں نے اس کو کہا کہ اس کو لے آئیں۔ حساب لگا کر دیکھ لیں گے کہ اس کا مرض جسمانی ہے کہ روحانی؟ تھوڑی ہی دیر بعد وہ اس شخص کو لے کر میرے پاس

پوچھا کہ کیا تو لوگوں کو جنات نظر آتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ ہاں ہم دیکھتے ہیں بلکہ اکثر لڑکوں کو نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ جنات کس طرح کے ہوتے ہیں۔ اس نے مجھے جب حلیہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ جب ہم لوگوں کو نظر آتے ہیں تو ہمارا سر اور کندھے بھاری ہو جاتے ہیں اس لئے ہم زیادہ دیر ان کو نہیں دیکھتے۔ ان کی باتیں سن کر میری حیرانی بڑھتی گئی۔ دوسرے روز میں اور بھی حیران ہوا جب اس لڑکے نے مجھے بتایا کہ سامنے کیکر پر جو جن رہتا ہے اس کا نام فرید ہے اور اس نے آپ کو پیغام دیا ہے کہ پیرجی کو ہماری طرف سے سلام عرض کر دیں اور ان کو کہیں کہ جو بھی کام ہو آپ ہمیں طلب کر سکتے ہیں۔

چند روز بعد گاؤں والوں نے مسجد میں اعلان کروا دیا کہ ہمارے گاؤں میں پیر صاحب آئے ہیں۔ جس شخص کو دم درود کروانا ہو یا تعویذ گنڈا لینا ہو تو جا کر لے سکتا ہے۔ اعلان ہونے کی دیر تھی کہ لوگوں کا میرے پاس آنا جانا شروع ہو گیا۔ اکثر لوگ جو میرے پاس آتے وہ کسی نہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوتے تھے۔ ان میں زیادہ تر تو ایسے لوگ آتے جن کے گھروں میں جنات قابض تھے۔ ایک شخص دلاور نامی میرے پاس آیا اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے گھر میں جن کا ڈیرہ ہے جس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون نہیں ہے۔ ہر کام میں بندش اور رکاوٹ ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے گھر چلیں۔ میں نے اس کے ساتھ جانے کی حامی بھر لی اور اس کے گھر جا کر ان کی ایک رشتہ دار لڑکی پر حاضرات کی اور مؤکلین کو حکم دیا کہ اس گھر میں جو بھی چیز ہے اس کو فوراً حاضر کرو۔ حکم دینے کی دیر تھی کہ فوراً ہی ایک جننی کو حاضر کر دیا گیا۔ اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے بتایا کہ میں ہندو ہوں۔ اس گھر میں میرا پرانا ڈیرہ ہے۔ جس کمرے میں میں رہتی ہوں وہاں پر آ کر بچے پیشاب کر دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے میں نے ان کا کاروبار بند کر رکھا ہے۔ ادھر ادھر سے آئے ہوئے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ پیر صاحب بڑے پہنچے ہوئے ہیں جنھوں نے آتے ہی جننی کو حاضر کر دیا ہے لیکن دلاور نامی شخص مطمئن نہ ہوا۔ کہنے لگا کہ ہم آپ کو تب مانیں گے کہ اس جننی کو کہیں کہ میرے سامنے آئے۔ میں نے اور

گھر کے باقی لوگوں نے اس کو منع کیا لیکن وہ اپنی بات پر بضد رہا کہ میں نے ضرور جننی صاحبہ کو دیکھنا ہے۔ میں نے جننی کو کہا کہ آپ اس شخص کے سامنے بھی آئیں تاکہ اس کو یقین ہو جائے۔ جننی نے کہا کہ ٹھیک ہے میں آپ کی بات مانتی ہوں۔ آپ فکر نہ کریں۔ آج رات میں اس کے پاس آؤں گی۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تم ڈرو گے تو نہیں۔ اس نے بھڑک ماری کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔ میں نے اس سے کہا کہ اللہ نہ کرے کہ تم کسی چیز سے ڈرو۔ لیکن رات کو دل مضبوط کر کے اس کمرے میں سونا ہے۔ میں نے اس کو ایک تعویذ دے دیا کہ رات کو سونے سے قبل اس کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جانا۔ انشاء اللہ جننی ضرور تمہیں نظر آئے گی۔

رات کو یہ شخص تعویذ تکیے کے نیچے رکھ کر خوشی سے سو گیا۔ رات کو **12** بجے کے بعد جننی صاحبہ تشریف لے آئیں اور دلاور کی چارپائی پر بیٹھ کر اس کو زور سے ہلایا اور کہا کہ اٹھو میں آ گئی ہوں۔ دلاور کی نظر جب اس پر پڑی تو اس کے ہوش ہی اڑ گئے۔ جلدی جلدی بیوی بچوں کو جگایا۔ ساتھ ہی کلمہ شریف کا ورد کرنے لگا۔ بیوی نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ اٹھو یہاں سے بھاگ چلو وہ جننی مجھے نہیں چھوڑے گی۔ چنانچہ بیوی بچوں کو لے کر یہ شخص سسرال آ گیا۔ صبح سویرے یہ شخص میرے پاس آیا اور آ کر معافی مانگی کہ میں رات کو بہت ڈرا ہوں اور ساری رات سو بھی نہیں پایا۔ خدارا اس بلا سے میری جان چھڑائیں۔ وہ اب بھی مجھے نظر آ رہی ہے۔ میں نے کہا کہ کیا اب تمہیں یقین آ گیا ہے۔ کہنے لگا کہ ہاں اچھی طرح آ گیا ہے۔ میں نے جننی کو اس کو گھر سے نکال دیا۔

یہ تھے اس علاقے کے چند واقعات اور اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اس گاؤں کا ایک شخص سلطان نامی میرا دوست بن گیا۔ ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ہمارا ایک عزیز ہے۔ اس کے کندھے میں شدید درد ہے اور اس کو کسی دوائی سے آرام نہیں آ رہا۔ میں نے اس کو کہا کہ اس کو لے آئیں۔ حساب لگا کر دیکھ لیں گے کہ اس کا مرض جسمانی ہے کہ روحانی؟ تھوڑی ہی دیر بعد وہ اس شخص کو لے کر میرے پاس

آگیا۔ اس شخص کا نام سلیم تھا اور گاؤں میں اس کی دکان تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا تکلیف ہے؟ اس نے بتایا کہ میرا کندھا پکڑا ہوا ہے۔ جسمانی علاج سے آفاقہ نہیں ہو رہا۔ مجھے شک ہوا۔ میں نے حاضرات کی۔ پتہ چلا کہ اس کے گھر میں ایک بزرگ کی قبر ہے اور قبر کے اوپر اس نے لوہے کی پیٹی رکھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے بزرگوں کے حکم پر جنات نے اس کو پکڑ رکھا ہے۔ میں نے اس کو مزید تفصیل بتا دی کہ آپ کے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے۔ ایک تو وہاں پر یعنی اس کمرے میں بزرگوں کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ بچے اس کمرے میں پیشاب کر رہے ہیں۔ دوسرا آپ نے قبر کے اوپر پیٹی رکھ دی ہے۔ جس کی وجہ سے جنات نے آپ کو پکڑ رکھا ہے۔ ان جنات سے جب میری بات ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ یہ شخص منکر ہے۔ کافی عرصہ سے ہم جنات اس کے خواب میں آ رہے ہیں اور اس کو بتا رہے ہیں کہ بزرگوں کی قبر کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ آپ اس چیز کا تدارک کریں لیکن یہ شخص نہیں مانتا۔

ہم نے (جنات) اس کا ذہن آپ کی طرف پھیرا ہے کہ آپ کے پاس آئے اور آپ بھی اس کو تمام حقیقت بتائیں۔ میں نے کہا کہ بزرگوں کو ہماری طرف سے سلام عرض کریں اور یہ کہیں کہ میں نے اس شخص کو ساری بات بتا دی ہے۔ اگر اس پر عمل کرے گا تو فائدہ میں رہے گا اور اگر انکار کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔ میں نے جنات کو کہا کہ میری طرف سے اس کو صرف دس منٹ کے لئے چھوڑ دیں تاکہ اس کو تسلی ہو جائے۔ جنات نے کہا کہ ٹھیک ہے ہم دس منٹ کے لئے اس کو آزاد کرتے ہیں۔ آپ دس منٹ کے اندر اس کو قائل کریں۔ میں نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا اب بھی آپ کو تکلیف ہو رہی ہے۔ اس نے کہا کہ نہیں۔ اب درد نہیں ہو رہا۔ میں اس وقت بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے اس کو بڑے پیار سے سمجھایا کہ جنات نے میرے کہنے پر آپ کو صرف دس منٹ کے لئے چھوڑا ہے۔ آپ ایسا کریں کہ آپ کے مکان میں جو بزرگوں کی قبر ہے جس کے بارے میں آپ کو خواب میں بھی بتایا گیا ہے اور جگہ کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ آپ وہاں سے پیٹی ہٹا دیں اور اس جگہ ایک چٹائی بچھا دیں اور اس کمرے

میں بچوں کا داخلہ بند کر دیں تاکہ کسی بھی طرح بزرگوں کی بے ادبی نہ ہونے پائے۔ یہ سارا کام کریں۔ اس کے بعد قدرت کا تماشا دیکھیں کہ آپ کے دن کس طرح بدلتے ہیں۔

میری باتیں سنتا رہا اور دس منٹ پورے ہو گئے۔ جنات نے اس کو پکڑ لیا اور اس نے مجھے اتنا کہا کہ جگہ لے کر مکان میں نے خود بنوایا ہے وہاں پر قبر کہاں سے آگئی۔ ہم کیسے یقین کریں۔ اس کے بعد پورے گاؤں میں اس نے میرا مذاق اڑایا کہ پیرجی نے ہمارا گھر قبرستان بنا دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے۔ مجھے یہ باتیں سن کر بہت دکھ ہوا۔ رات کو جب میں سویا تو عالم خواب میں ایک جن حاضر ہوا۔ اس نے مجھے کہا کہ آپ نے جو کوشش کی ہے ہم بزرگ آپ سے بہت خوش ہوئے ہیں۔ آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے لیکن اس شخص نے آپ کی باتوں پر عمل کرنے کی بجائے آپ کا مذاق پورے گاؤں میں اڑایا ہے۔ آپ فکر نہ کریں ہم اس آدم زاد کو ایسی عبرتناک سزا دیں گے کہ یہ نہ جی سکے گا اور نہ مر سکے گا۔ پہلے تو یہ شخص چل کر آپ کے پاس آیا تھا۔ اب آپ کے پاس چارپائی پر لوگ لے کر آئیں گے۔ اس کے بعد یہ شخص تقریباً ایک ماہ تک جسمانی علاج کرواتا رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخرکار چارپائی پر پڑ گیا۔ کھانا پینا اس نے چھوڑ دیا۔ شدید تکلیف کے باعث اب اس کا بولنا بھی بند ہو گیا۔ جب اس کی ماں نے یہ صورت حال دیکھی تو وہ میرے پاس آئی (جنات یہ سب کچھ مجھے پہلے بتا چکے تھے کہ اب اس کی ماں آپ کے پاس آئے گی) مجھے کہنے لگی کہ میرے بیٹے سلیم کو بچا لو ورنہ وہ مر جائے گا۔ میں نے اسے بتایا کہ تمہارے بیٹے کو بچانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ تمہارا بیٹا بزرگوں سے معافی مانگ لے اور جو کچھ بزرگ نے بتایا ہے یا میں نے اس کو بتایا ہے اس پر عمل کرے۔ اگر عمل اب بھی نہیں کرے گا تو اس کے لئے کفن کا انتظام کر لیں کیونکہ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ وہ رونے لگی۔ گاؤں والوں نے جب اس کو مرتے دیکھا تو چارپائی پر ڈال کر میرے پاس لے آئے۔ آتے ہی میرے سامنے رونے لگا کہ خدارا مجھے معاف کر دو۔ میں آپ کی اور بزرگوں کی

بات مانتا ہوں۔ مجھ سے بھول ہو گئی ہے۔ میں آپ کا بھی مجرم ہوں اور بزرگوں کا بھی۔

میں نے جنات کو حکم دیا کہ اب اس کو چھوڑ دیں۔ جنات نے کہا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ جب تک بزرگ نہ کہیں گے ہم اس کو نہیں چھوڑیں گے۔ میں دو تین لوگوں کو لے کر اس کے گھر گیا۔ اس کے گھر سے چٹی ہٹائی اور وہاں پر جگہ صاف کر کے ایک چٹائی بچھا دی اور اگر بتیاں منگوا کر وہاں پر جلا دیں اور سختی سے تاکید کی کہ اس کمرے میں کوئی بچہ یا ناپاک عورت داخل نہ ہو۔ اس کے بعد اس شخص نے بزرگوں سے معافی مانگی۔ اس کے بعد جنات نے اس کو چھوڑ دیا۔ آج اس شخص کے دن بدل گئے ہیں اور بہت خوش ہے۔

ویران جگہ اور قبریں

پاکستان میں لاکھوں جگہ ایسی ہیں جو کہ ایک عرصہ سے غیر آباد پڑی ہوئی ہیں۔ ان میں سے جب بعض جگہ آباد ہوتی ہیں یعنی لوگ پلاٹ لے کر مکانات و بلڈنگیں وغیرہ بناتے ہیں تو ان مکانوں کے نیچے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں قبریں آ جاتی ہیں حالانکہ بعض اوقات یہ چیز دیکھنے میں آئی ہے کہ متعلقہ علاقے کے کئی عمر رسیدہ لوگوں کو معلوم بھی ہوتا ہے کہ کسی زمانے میں یہاں پر قبرستان ہوتا تھا یا دوسری صورت میں اس طرح بھی بعض اوقات معلوم ہو جاتا ہے جب زمین لے کر ویران جگہ کو ہموار کیا جاتا ہے۔ اس وقت کھدائی کے دوران بعض جگہ سے قبروں کے نشانات یا انسانی ہڈیاں برآمد ہوتی ہیں جو کہ موجودہ جگہ پر قبرستان ہونے کا پتہ دیتی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی لوگ ان چیزوں کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ جن کے مکانوں کے نیچے قبریں آ جاتی ہیں وہ بھی ایسی جگہوں پر سکون سے نہیں رہتے ان کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ گھر سے خیر و برکت کی کمی' ہر کام میں رکاوٹ اور بندش ہو جاتی ہے اور ایسے لوگ تباہ و برباد ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یہ لوگ جتنی دیر گھر میں رہیں گے بے چینی محسوس کریں گے۔ ان کو گھر پر سکون نہ ملے گا۔ گھر سے باہر رہ کر ان کو سکون ملتا ہے۔ گھر میں جب اس طرح کی کیفیت

ہو جاتی ہے تو ایسے لوگوں کو شک پڑ جاتا ہے کہ ضرور کسی دشمن نے ہمارے گھر پر جادو ٹونہ کیا ہے۔

حالانکہ ہوتا یوں ہے کہ جن گھروں میں قبریں مکانوں کے نیچے آ جاتی ہیں تو صاحب قبر کی طرف سے گھر کے کسی فرد (زیادہ بھی ہو سکتے ہیں) کو عالم خواب میں واضح اشارے ملتے ہیں اور بتایا جاتا ہے کہ ہماری قبر گھر کے فلاں کمرے میں ہے اور اس جگہ پر احتیاط کرنے کو کہا جاتا ہے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھیں اور کسی طرح کی بے ادبی نہ ہو۔ عالم خواب میں بزرگوں کو دیکھنے والا فرد جب گھر کے باقی لوگوں سے اس واقعہ کا ذکر کرتا ہے تو لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور یہی بات جب دوسرے لوگوں کے کانوں تک پہنچتی ہے تو اور بھی زیادہ مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ جگہ لے کر مکان ہم نے خود بنوایا ہے بھلا یہاں قبر کیسے ہو سکتی ہے؟

میرے پاس ایک عورت سلطانہ زوجہ عبدالرحمن کیمل تحصیل پنڈی گھیپ گاؤں سے آئی۔ جب میں نے اس کو بتایا کہ جس گھر میں آپ لوگ رہتے ہیں وہاں پر کسی بزرگ کی قبر ہے اور فلاں مکان کے فلاں کونے پر ہے۔ کیا آپ کو اس بات کا علم ہے؟ اس نے بتایا کہ آپ کا حساب بالکل درست ہے۔ واقعی ہمارے گھر میں کسی بزرگ کی قبر ہے کیونکہ ایک عرصہ سے میں ان بزرگ کو عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی دیکھ رہی ہوں۔ بعض اوقات کمرے کے اس کونے پر ایک بہت بڑا اژدھا نظر آتا ہے جس کونے پر بزرگوں کی قبر ہے اور پھر اسی جگہ پر غائب ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ جب بزرگ آپ کو خواب میں آتے ہیں یا ظاہری دکھائی دیتے ہیں تو آپ کو کیا کہتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ انہوں نے مجھے کہا ہے کہ اگر آپ اس کمرے کو گرا کر اس میں فلاں جگہ (جہاں پر قبر ہے) ہمارا مزار بنوا دیں تو پھر دیکھو ہم آپ کے دن پھیر دیں گے۔

میں نے پوچھا کہ ابھی تک آپ نے بزرگوں کی بات پر عمل کیوں نہیں کیا۔ وہ کہنے لگی کہ میرا خاوند اس چیز کو نہیں مانتا۔ وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارا وہم ہے۔ میں نے اس کو بڑا سمجھایا ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ میں ابھی تک تمہاری طرح پاگل نہیں ہوا۔ بتائیں

اب میں کیا کروں۔ میں نے اسے کہا کہ آپ اس کو میرے پاس بھیجیں۔ میں خود اس کو قائل کر لوں گا۔ اس نے کہا کہ آپ کوشش کر کے دیکھ لیں۔ کیونکہ اس سے قبل کئی لوگوں نے اس کو سمجھایا ہے لیکن یہ شخص کبھی بھی ایسی باتیں ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کے بعد حاضرات کی گئی۔ صاحب قبر کے مزار سے ایک جن کو طلب کیا گیا۔ اس نے آ کر بتایا کہ ہم بھی ایک عرصہ سے ان لوگوں کے خواب میں آ رہے ہیں۔ عورت تو اس بات پر آمادہ ہے لیکن اس کا خاوند منکر ہے۔ اس کا عقیدہ نہیں ہے۔ وہ ہماری باتوں اور اشاروں کو وہم سمجھتا ہے۔ ابھی تک ہم نے اس شخص پر سختی نہیں کی کیونکہ بزرگ نہیں چاہتے کہ کسی شخص کو تکلیف دی جائے ہم تو جنات بزرگوں کے حکم کے پابند ہیں۔ جس روز حکم ہوا ہم اس کے سر پر سوار ہو جائیں گے اور اپنا سایہ اس شخص پر ڈال دیں گے۔ یہ شخص نہ جی سکے گا اور نہ مر سکے گا۔ اگر یہ لوگ اس بات پر آمادہ ہو جائیں اور اس جگہ پر بزرگوں کا مزار بنوا دیں تو ہم ان کو خزانے بتائیں گے اور خزانے لا کر دیں گے سونے اور روپے پیسے کا ڈھیر لگا دیں گے۔

ایک اور شخص تجمل حسین جو کہ گاؤں سپیال تحصیل پنڈی کیمپ میں رہتا ہے اس کے گھر میں ایک دیوار کے ساتھ ایک بزرگ کی ظاہری قبر ہے۔ ان کا نام بابا پنج شہیدا ہے۔ اس علاقے کے عمر رسیدہ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ بزرگ پانچ جگہ شہید ہوئے ہیں۔ جب یہ شخص تجمل حسین اس گھر میں آیا ہے اس نے نہ ہی خود بزرگوں کا احترام کیا ہے نہ اپنے بچوں کو منع کیا ہے۔ بچے اس کے اسی دیوار کے ساتھ پیشاب کرتے ہیں جس دیوار کے ساتھ مزار ہے۔ اس کو بھی لوگوں نے بڑا سمجھایا ہے اور خود صاحب قبر بھی کئی دفعہ اس کے خواب میں آئے ہیں اور اس کو سختی سے تاکید کی ہے کہ آئے روز ہمارے مزار کی بے ادبی ہو رہی ہے۔ آپ اس کا تدارک کریں لیکن پھر بھی یہ شخص ٹس سے مس نہ ہوا۔

اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس شخص کا کاروبار بند ہو گیا۔ گھر میں فاقے شروع ہو گئے۔ بچے اس کے روٹی کپڑوں کو ترس رہے ہیں۔ گھر میں بے سکونی بندش' لڑائی جھگڑا

بیماریاں اور طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانوں کا یہ شخص شکار ہے۔ میری تحقیق کے مطابق سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں گھر ایسے ہیں جن کے نیچے عام قبریں یا بزرگوں کی قبریں آئی ہوئی ہیں۔ اگر گھر میں ایسی بات ہو اور صاحب قبر کی طرف سے عالم خواب یا عالم بیداری میں کوئی اشارہ ملے تو اس بات پر عمل کریں۔ اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ مانا کہ گھروں کو گرا کر ہر جگہ پر مزار نہیں بنائے جا سکتے لیکن ہم یہ کام تو کر سکتے ہیں کہ جس کونے یا گوشے یا کمرے میں قبر ہو اس جگہ کو پاک و صاف رکھ سکتے ہیں۔ اگر صحن میں کوئی قبر ہے تو تھوڑی سی چاردیواری قبر کے ارد گرد بنا دیں۔ اگر کسی کمرے میں ہے تو اتنی جگہ پر چٹائی بچھا دیں اور اس کمرے کو پاک و صاف رکھیں۔ بچوں اور ناپاک عورتوں کو اس کمرے میں داخل نہ ہونے دیں۔ کمرے میں اگر بتیاں جلایا کریں اور جمعرات والے دن چراغ بھی روشن کریں۔ انشاء اللہ صاحب قبر کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو گا جو کہ آپ خود بھی محسوس کریں گے لیکن اس کے لئے یقین اور عقیدہ شرط ہے۔

نوٹ

اس کتاب کی تیاری میں خصوصی طور پر جن گیارہ بزرگوں کی ارواح کو حاضر کر کے مدد لی گئی ہے یہ حضرت غوث پاک کے مریدین ہیں۔ ان میں سرفہرست میرے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی ہیں۔ میں اپنے استاد محترم کا نہایت ہی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھ کر حاضرات کا علم عطا کیا۔ لہٰذا جو بھی شخص اس کتاب کا کوئی بھی عمل کرنا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر شرینی بچوں میں تقسیم کر دے اور کامیابی عمل کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

آداب حاضرات

اکثر لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیا اور پرہیز جلالی و جمالی بھی کیا۔ لیکن ہمیں کامیابی نہیں ملی اور حاضرات کسی ایک بچے پر بھی نہیں ہوئی۔ میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ ایسے لوگ بالعموم حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط سے ناواقف ہوتے ہیں۔ سرسری طور پر کتابیں اور رسالے پڑھ کر حاضرات شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کی صورت میں اپنی کوتاہیوں کا احساس کرنے کی بجائے عملیات سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں لہٰذا حاضرات کے اعمال اور طریقے لکھنے سے قبل حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط لکھے جا رہے ہیں تاکہ قارئین کو ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

☆ : ایسے لوگ جو کہ حاضرات کا شغل اختیار کرنا چاہیں ان پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی شرینی پر روحوں کے نام کی فاتحہ دلا کر شرینی بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔

☆ : یاد رہے کہ جمعرات والے دن ایک سو اکیس ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی روح خوش ہو کر آپ کے سامنے اچانک ہی آ جائے اور ایک جھٹکے سے آپ کی باطنی آنکھوں کے پردے ہٹ جائیں۔ یہ باتیں تجربات میں آ چکی ہیں۔ کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

☆ : عامل کو چاہیئے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے مزار پر حاضری دیا کرے اور چراغ روشن کیا کرے۔

☆ : اگر عامل اپنے اوپر حاضرات کا تجربہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا وقت مقرر ہے جو کہ مغرب سے آدھ گھنٹہ پہلے کا ہے۔ اس وقت تمام روحانیت منجمد ہو جاتی ہے اس لئے یہ خاص الخاص وقت حاضرات کرنے کا ہوتا ہے۔

☆ : حاضرات کے وقت تنہائی اختیار کرو۔ دوران حاضرات جتنے کم لوگ ہوں گے اثرات اتنی جلدی ہی مرتب ہوں گے کیونکہ بزرگوں کی ارواح شوروغل کو پسند نہیں کرتیں۔ ناراض ہو جاتی ہیں۔

☆ : عامل کو چاہیئے کہ جب تک وہ حاضرات میں کامل ماہر نہ ہو کسی دوسرے ضرورت مند کے گھر میں جا کر حاضرات نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ حاضرات ہی نہ ہو اور شرمندگی اٹھانا پڑے۔

☆ : اگر عامل کو جنات کا علم نہیں ہے تو کسی ایسے گھر میں جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اسی طرح کسی ایسے شخص پر یا مریض پر حاضرات نہ کرے جس پر جنات مسلط ہوں۔

☆ : عامل کو چاہیئے کہ وہ اشد ضرورت کے وقت حاضرات کرے۔ بطور دکھاوا یا تماشہ دکھانے کی نیت سے حاضرات نہ کرے اس سے روحانیت خفا اور بیزار ہو جاتی ہے۔

☆ : بعد از زکوٰۃ عامل بطور تجربات کسی شخص پر بھی حاضرات کر سکتا ہے۔ خواہ وہ ایک دن میں سو مرتبہ حاضرات کرے۔ جتنے چاہے لوگوں پر تجربات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی پابندی نہ ہو گی۔

☆ : اگر کسی ایک معمول پر حاضرات نہ ہو تو عمل کو فرضی اور غلط مت تصور کرو۔ بار بار حاضرات کرنے کی مشق کرو۔ ہو سکتا ہے کہ جس معمول پر آپ حاضرات کر رہے ہیں اس پر حاضرات ممکن ہی نہ ہو۔

☆ : کسی ایسے مقام یا گھر پر حاضرات نہ کرو جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔ مثلاً کسی کا قتل ہوا ہو یا کسی نے خودکشی کی ہو۔

☆ : چوری قتل و غارت گری کے معاملات میں عامل کو سخت احتیاط کرنی چاہئے۔ اگر کوئی ضرورت مند اس طرح کا آئے تو صاف انکار کر دیں۔ اسی میں عامل کی بھلائی ہے۔

☆ : دوران حاضرات کسی ایسے شخص کو اپنے پاس مت بیٹھنے دیں جس پر جنات یا کوئی ذی روح مسلط ہو۔

☆ : حاضرات کے وقت کئی طرح کے مشاہدات ظہور میں آتے ہیں عامل کو چاہئے کہ ان کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کرے ورنہ بعد میں پچھتائے گا۔

☆ : حاضرات کے دوران کئی لوگ بزرگوں سے تقاضا کرتے ہیں کہ آپ ہمارے سامنے بھی آئیں یا عامل کی خواہش ہوتی ہے کہ حاضرات خود میرے اوپر ہو۔ اس طرح کرنے سے بزرگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ روحانیت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عامل سے خود ہی مانوس ہو جاتی ہے اور جس روز خدا کا حکم ہوتا ہے اس روز سامنے بھی آ جاتی ہے۔ یقین کامل اور پختہ ہونا چاہئے۔

☆ : حاضرات میں کئی بزرگ اس طرح کے بھی آ جاتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم آپ کے گھر میں رہیں گے۔ اگر کسی خوش نصیب عامل کے ساتھ ایسا ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ گھر کا ایک کمرہ مخصوص کر دیں۔ کمرے میں چٹائی یا دری بچھا دیں۔ کمرہ پاک و صاف رکھیں اور اگر بتیاں روشن کر دیا کریں اور جمعرات کو چراغ بھی جلا دیا کریں۔

☆ : حاضرات کر کے بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا یا ایسے کام جو کہ غیر شرعی ہوں پوچھنا ممنوع ہے۔ اگر عامل اس طرح کرے گا تو حاضرات ہاتھ سے جاتی رہے گی اور نقصان بھی اٹھائے گا۔

☆ : حاضرات کے لئے بچوں کے والدین یا عزیز و اقارب ڈرتے ہیں کہ ہمارے بچے کو کچھ نہ ہو جائے۔ یاد رہے کہ حاضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں اس لئے کسی ڈر خوف کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی بچے پر حصار کرنے کی

ضرورت ہوتی ہے۔

☆ : دوران حاضرات معمول کے سر اور آنکھوں پر شدید وزن پڑتا ہے۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ یاد رہے کہ حاضرات کے دوران ہر شخص کے ساتھ ایسی ہی کیفیت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بات ڈر خوف والی نہیں ہے۔ جب حاضرات کا اختتام ہوتا ہے تو وزن خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

☆ : حاضرات سے قبل یہی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ سر بھاری ہونا' دماغ سن ہو جانا' جھٹکے لگنا' آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک کا لگنا' اگر معمول پر دوران حاضرات ایسی نشانیاں ظاہر نہ ہوں تو سمجھ لو کہ اس پر حاضرات نہیں ہو سکتی۔ اس لئے معمول پر اپنا وقت ضائع نہ کرو۔ نہ ہی لوگوں کے سامنے تماشہ بنو

☆ : بچے جب تک حاضرات کے لئے ذہنی طور پر تیار نہ ہوں (یعنی انکار کریں) حاضرات نہ کریں کیونکہ ان کا ذہن کسی دوسری طرف ہوتا ہے۔ حاضرات کے لئے تصور اور یکسوئی اشد ضروری ہے۔

☆ : حاضرات کرنے سے قبل اگر بچے کے گلے میں کوئی تعویذ ہو تو اس کو اتار دیں ورنہ حاضرات نہ ہو گی۔

☆ : جس طریقے سے حاضرات کی جائے وہ طریقہ ازبر یاد ہو اور صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کی قدرت ہو۔

☆ : جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو وہ کمرہ پاک و صاف ہو۔ اس کمرے میں کوئی فحش حرکت' زنا اور شراب نوشی جیسا گناہ نہ ہوتا ہو۔ ٹی وی نہ چلتا ہو اور کسی بھی طرح کا کوئی فحش کام نہ ہوتا ہو۔

☆ : کمرے میں کسی طرح کا ایسا کلنڈر نہ ہو جس میں عورت مرد کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔

☆ : حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی بھی شخص سگریٹ نوشی نہ کرے بلکہ بہتر تو یہی ہے کہ جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو وہاں کم از کم تین گھنٹے پہلے بھی

تمباکو نوشی نہ ہو۔

☆ : حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی ایسی عورت موجود نہ ہو جس کو ماہواری آرہی ہو۔

☆ : حاضرات کے وقت کمرے میں کوئی ایسا مرد یا عورت موجود نہ ہو جس پر غسل جنابت واجب ہو۔

☆ : جس بچے' عورت و مرد کی آنکھ میں کوئی نقص ہو مثلاً آنکھ کا بھینگا پن یا کوئی ایک آنکھ پتھر کی ہو یا کوئی اور نقص واضح ہو تو اس پر حاضرات نہیں کرنی چاہئے۔ البتہ بینائی کی کمی سے کوئی حرج نہیں ہو گا۔ اس کو نقص سے تعبیر نہیں کریں گے۔

☆ : حاضرات کے لئے کسی ایسے بچے' عورت و مرد کا انتخاب کرنا چاہئے جو کہ بالکل صحت مند ہوں اور دماغ کے اعتبار سے ان میں سے کسی طرح کی کمی نہ ہو۔ ست' بیمار' بیوقوف قسم کے لوگوں پر حاضرات ہرگز نہ کریں۔

☆ : بعض حاضرات میں توشہ کی شرط ہوتی ہے۔ یہ مؤکلین کا صدقہ ہوتا ہے جس حاضرات میں توشہ کی شرط ہو اس کو بغیر توشہ کے نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل جن باتوں کا جاننا ضروری ہے ان کو وضاحت سے لکھ رہا ہوں تاکہ کوئی بھی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ اگر عامل دی ہوئی ہدایت پر عمل کرے گا تو انشاء اللہ کبھی ناکامی نہ ہو گی۔

☆ : حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ چیزیں بچوں میں تقسیم کر دیں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

☆ : حاضرات کے اعمال عموماً نوچندی جمعرات سے ہی شروع کئے جاتے ہیں

لیکن مجھے جو بزرگوں کی طرف سے اعمال ملے ہیں وہ زیادہ تر چاند کی گیارہویں شریف کو شروع ہوتے ہیں۔

☆ : اکثر لوگ نوچندی جمعرات کے بارے میں پوچھتے ہیں مثلاً آج چاند کی دو یا تین تاریخ ہے اور جمعرات کا دن ہے تو یہ جمعرات نوچندی نہ ہو گی اس سے آگے آنے والی جمعرات نوچندی ہو گی۔

☆ : ان اعمالوں کو کرنے کے لئے کسی علیحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمرہ مخصوص ہو۔ جہاں پر عمل کے شروع سے لے کر اختتام عمل تک کوئی دوسرا شخص ہرگز نہ داخل ہو سکے۔

☆ : حاضرات کے تمام عملوں میں ہر قسم کا گوشت کچا لسن' پیاز اور جماع سے قطعی پرہیز ہوتی ہے۔

☆ : عمل شروع کرنے سے قبل صاحب عمل یا کسی عامل کامل سے اجازت لینی شرط ہے تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

☆ : ہر عمل کی معیاد مقرر ہوتی ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی قوتوں کی کمی کی وجہ سے دن زیادہ لگ جاتے ہیں اس لئے اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو تو اس کو دوبارہ کرنا چاہئے۔ بعض اوقات تین چلوں میں جا کر کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے بددل نہیں ہونا چاہئے۔ ہر انسان میں قوتیں یکساں نہیں ہوتیں۔ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہیں۔ بعض لوگوں کو پہلے دن سے ہی مشاہدات نظر آنے لگتے ہیں۔ بعضوں کو دو دو ماہ تک کچھ نظر نہیں آتا۔

☆ : فعل حیوانی کے عادی شخص کو عمل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ عمل کے دوران قطعی پرہیز رہے گا۔

☆ : ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا ڈرپوک ہوں ان کو بھی عمل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ عملوں کے دوران خوف اور ڈر آتا ہے۔ اگر ڈر گیا تو پاگل ہو جائے گا یا پھر رجعت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اس لئے عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا

چاہئے کہ میں عمل کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟

☆ : ایسے لوگ جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر کوئی ذی روح مسلط ہو اور اگر وہ تندرست ہو بھی جائیں تو پھر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

ایسے لوگ جو کہ کسی بیماری کا شکار ہوں جیسے مرگی، سکتہ، وغیرہ ان کو ایسے اعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

☆ : جس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط ہو اس کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے کسی پر حاضرات نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو تو اس کو مت چھوڑیں۔ لگاتار تین چلے کریں۔ یقین کامل رکھیں کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا کیونکہ بعض اوقات عملیات کا ظہور دیر میں ہوتا ہے۔

☆ : دوران عمل کئی طرح کے مشاہدات نظر آتے ہیں چاہئے کہ ان کا ذکر بھولے سے بھی کسی سے ہرگز نہ کریں پردہ داری شرط ہے۔

☆ : عمل علیحدہ کمرے میں کیا جاتا ہے جہاں پر کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ کئی لوگوں کی مجبوری ہوتی ہے کہ ان کے پاس علیحدہ کمرہ نہیں ہوتا۔ اس کا بہترین حل یہ ہے کہ آبادی سے دور کھلی جگہ پر جا کر عمل کو بجا لائیں لیکن اس کی شرط یہ ہے کہ آتے جاتے لوگوں کی نظر آپ پر نہ پڑے اور نہ کسی کو پتہ چلے کہ آپ چلہ کرنے کے لئے جاتے ہیں ورنہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

☆ : دوران چلہ جس قدر بھی ہو سکے تنہائی اختیار کریں۔ لوگوں سے ملنا جلنا بند کر دیں۔ اگر انتہائی مجبوری ہے تو پھر کسی سے ملنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

☆ : دوران چلہ کسی سائل کو تعویذ لکھ کر مت دیں۔ اگر کوئی آسیبی مریض آپ کے پاس آ جائے تو اس کا علاج مت کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

☆ : عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اگر تبدیل کریں گے تو چلے کو بیکار جانو۔ اس طرح جو وقت پڑھائی کا مقررہ ہے اس میں کمی بیشی

نہ ہونے پائے کیونکہ روحانیت وقت مقررہ پر حاضر ہوتی ہے۔ اگر وقت آگے پیچھے ہو جائے تو پھر روحانیت بیزار ہو جاتی ہے۔

☆ : اگر دوران چلہ آپ کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں اور دماغ سن ہو جائے تو سمجھ لو کہ آپ کا عمل کامیاب جا رہا ہے۔

☆ : دوران چلہ ہر شخص پر کڑی نظر رکھیں۔ اگر کوئی سوالی یا حاجت مند دروازے پر دستک دے تو خیرات وغیرہ دے کر رخصت کر دو۔

☆ : چلہ کے دوران بعض اوقات کئی ذی روحیں بزرگوں کے روپ میں حاضر ہو جاتی ہیں۔ عامل کو کہا جاتا ہے کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں۔ عمل پڑھنا بند کر دیں۔ یاد رہے کہ ان کی باتوں میں بھولے سے بھی نہ آئیں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں۔ نہ ہی ان سے کوئی چیز لو جب تک کہ چلہ پورا نہیں ہو جاتا ورنہ بعد میں سوائے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ اس لئے مکمل احتیاط کریں۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے ناکام اور رجعت کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ ایک خاص نکتہ تھا جس کی تشریح میں نے کر دی ہے تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆ : اگر گھر میں کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر عمل مت کریں۔ جنات عمل میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اور مریض کو بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

☆ : کسی ایسی جگہ پر عمل مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ نقصان بھی اٹھائیں گے اور کچھ ہاتھ بھی نہیں آئے گا۔ اس لئے مکمل احتیاط کریں۔

حاضرات کرنے کے اوقات

حاضرات کرنے کے لئے کسی خاص وقت کی پابندی نہیں ہے۔ صرف نماز کے وقت یا زوال کے وقت حاضرات نہیں کرنی چاہئے۔ مجھے جو وقت حاضرات کا بزرگوں نے بتلایا ہے وہ صبح دس بجے کا ہے۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ آپ اس وقت حاضرات کریں۔ اگر

لیکن اس کے برعکس بعض جگہوں پر جتنے بچوں پر حاضرات کی گئی سب پر ہو گئی۔ اس لئے میں بار بار یہ تاکید کروں گا کہ اگر ایک دو دفعہ ناکامی ہو تو بدظن مت ہوں۔ بار بار حاضرات کی مشق کریں۔ اس کے لئے یقین کامل اور پختہ ہونا چاہئے۔

حاضرات میں رکاوٹیں

بعض جگہ یا گھر ایسے ہوتے ہیں جہاں پر فرقہ مخالف (جن بھوت) کا قبضہ ہوتا ہے اور وہ حاضرات میں رکاوٹ بنتے ہیں اس لئے ایسی جگہ یا گھر میں حاضرات نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ایسی جگہوں پر اول تو جنات حاضرات ہونے ہی نہیں دیں گے اگر حاضرات ہو گی تو بھی جعلی ہو گی۔ معمول پر بعض اوقات یہی فرقہ مخالف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کو ایسی جگہ پر ہوشیاری سے کام لینا چاہئے۔ جس جگہ یا گھر کے بارے میں یہ شبہ ہو جائے کہ یہاں جنات رہتے ہیں پھر ایسی جگہ سے عامل کو قطعی پرہیز کرنا چاہئے ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہو گا۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کسی دوسری جگہ یا شہر میں بھی جا کر حاضرات نہیں ہوتی۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک وجہ تو فرقہ مخالف کی رکاوٹ ہوتی ہے جو کہ پہلے لکھی جا چکی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ متعلقہ شہر میں کسی بزرگ کا مزار ہوتا ہے۔ جب تک صاحب مزار سے اجازت نہ لے لیں حاضرات نہیں کھلے گی۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل کو چاہئے کہ وہ مزار پر حاضر ہو اور کسی شرینی پر فاتحہ دلا کر اس کا ثواب صاحب قبر کی روح مبارک کو بخش دے اور حاضرات کی اجازت طلب کرے انشاء اللہ حاضرات فی الفور کھلے گی۔

اس ضمن میں ایک واقعہ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں ایک دوست کی دعوت پر لاہور شہر گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ ہمارے مالک مکان کا بچہ جو کہ سکول میں کلاس ہشتم کا طالب علم ہے۔ گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے اور اس کے والدین سخت پریشان ہیں۔ اگر آپ یہ کام کر دیں تو وہ ہمیشہ کے لئے میرے احسان مند رہیں گے۔

میں نے ایک جواں سال لڑکی جو کہ لڑکے کی بہن تھی پر حاضرات کی۔ دوران حاضرات جو روح حاضر ہوئی وہ بالکل خاموش بیٹھی رہی اور ہمیں کسی بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔ صرف سلام کا جواب دیا۔ میں نے پوچھا کہ اگر آپ ہم سے بولنا نہیں چاہتے تو اس کی وجہ لکھ کر بتا دیں۔ انہوں نے ایک جگہ پر یہ الفاظ لکھے کہ آپ پہلے حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضری دیں اور وہاں سے اجازت لیں بعد میں حاضرات کریں۔ میں صبح حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضر ہوا اور حاضرات کی اجازت طلب کی۔ اجازت کے بعد حاضرات کھل گئی۔ یہیں سے یہ راز مجھے معلوم ہوا۔ اجازت کے لئے یہ ضروری نہیں کہ آپ کہیں بہت دور بیٹھے ہیں پھر بھی حضرت داتا صاحب کے مزار پر حاضری دیں۔ آپ کے علاقے میں کسی بھی نیک بزرگ کا مزار ہو تو آپ وہاں پر جا کر حاضری دے کر اجازت طلب کر لیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔

حاضرات سے خطرات

ایسے کام جو شرائط میں شامل نہ ہوں گے۔ اگر عامل کہے گا تو وہ ہرگز نہیں کریں گے بلکہ الٹا عامل کو نقصان پہنچائیں گے۔ اس لئے عامل کو چاہئے کہ کوئی بھی کام ایسا نہ کرے جو کہ ان کی مرضی کے خلاف ہو یا ناجائز ہو۔ مثلاً بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا، قتل و غارت کے معاملات میں نام پوچھنا۔ چور کا نام معلوم کرنا وغیرہ۔ ہر کام کرنے سے پہلے ان سے مشورہ کر لیں۔ اگر وہ نہ کریں تو خیال ترک کر دیں۔ بعض ایسی باتیں یا خفیہ راز جو ان کو معلوم ہوتے ہیں اور وہ بتانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ جاننے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ روحانیت عامل کے ساتھ خود بخود ہی مانوس ہو جاتی ہے اور عامل کو ہر آنے والے اچھے یا برے حالات و واقعات سے قبل از وقت آگاہ کر دیتے ہیں۔

حصار

چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو یا چھری پر دم

کر کے اپنے گرد حصار کر لیں اور جہاں پر گول حلقہ ملے اس جگہ پر چھری گاڑ دیں۔ ہر عمل میں یہ حصار آپ کو کام دے گا۔ حصار کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ حلقہ کہیں سے ٹوٹنے نہ پائے۔

معمول ۔ MEDIUM

اہم سوال یہ ہے کہ معمول کیسا ہونا چاہیئے۔ دوسرا ہمیں یہ بات کیسے پتہ چلے گی کہ اس بچے پر حاضرات ہو گی یا کہ نہیں۔ کیونکہ ہم نے بچے پر حاضرات کی ہے اور نہیں ہوئی۔ لہٰذا ہمیں کوئی مجرب اور آزمودہ عمل معلوم ہونا چاہیئے جس سے حاضرات ہو جائے۔

معمول بچہ ہو یا بچی اس کی کوئی قید نہیں ہے۔ نہ ہی عمر کی شرط ہوتی ہے کہ اتنی ہو۔ یہ بھی شرط ضروری نہیں کہ پرہیزگار ہو اور پانچ وقت کا نمازی ہو۔ کیونکہ تجربات کرنے سے یہ باتیں تسلی بخش ثابت نہیں ہوئیں۔ معمول جو بھی ہو جسمانی طور پر تندرست ہو' بیوقوف نہ ہو۔ ہوشیار اور چالاک ہو۔ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ آسیبی مرض کا شکار نہ ہو اور کسی پریشانی میں مبتلا نہ ہو۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ جب حاضرات بچے پر کی جاتی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل نشانیاں معمول پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر یہ نشانیاں ظاہر نہ ہوں تو پھر سمجھ لیں کہ اس پر حاضرات نہیں ہو سکتی۔ اپنا وقت ضائع نہ کریں اور کسی دوسرے بچے پر تجربہ کریں۔

حاضرات کے وقت بچے کا سر اور آنکھیں بھاری ہو جاتی ہیں۔ سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ جسم میں جھٹکے لگتے ہیں اور آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک دکھائی دیتی ہے۔ اگر حاضرات کا عمل پڑھنے کے بعد بچے پر مندرجہ بالا نشانیاں ظاہر نہ ہوں تو پھر حاضرات نہیں ہو گی۔

خطرات

حاضرات کے لئے عموماً بچوں کے والدین یا عزیز و اقارب ڈرتے ہیں کہ ہمارے بچے کو کچھ ہو نہ جائے۔ یاد رہے کہ حاضرات میں بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ اس لئے کسی ڈر و خوف کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ حاضرات کرنے سے قبل عامل کو بچوں کے والدین سے اچھی طرح چھان بین کر لینی چاہیئے کہ آیا بچہ پہلے سے کسی آسیبی مرض کا شکار تو نہیں ہے؟ یا رہا ہو؟ اگر ماضی میں بھی بچے پر سایہ یا کوئی ذی روح مسلط رہی ہو تو ہرگز ایسے بچے پر حاضرات نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔ دوسرا عامل کو چاہیئے کہ کسی ایسی جگہ یا گھر میں لے جا کر حاضرات ہرگز نہ کرے جہاں پر جنات رہتے ہوں۔ کیونکہ اس سے بھی معمول کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ان دونوں باتوں کے علاوہ باقی کسی طرح کا خطرہ نہیں ہو گا۔

ممنوعات

جب حاضرات کا عمل کیا جائے تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھا جائے۔ جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ جو چیزیں وہ بطور نشانی دیں ان کا ذکر بھولے سے بھی کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیزیں غائب ہو جائیں گی جن کا دوبارہ ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہو گا۔ شعبدہ کے طور پر حاضرات سے کوئی کام ہرگز نہ لیں بلکہ کسی بھی شخص کو یہ علم نہ ہونے پائے کہ آپ کے قبضے میں کوئی ذی روح ہے۔ بہتر ہو گا کہ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ روحانیت اگر ہمہ وقت ساتھ رہے گی تو سر اور دماغ پر اتنا وزن پڑتا ہے جو کہ ناقابل برداشت ہوتا ہے اور انسان کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا اس لئے تسخیر کے عملوں میں یہ بات لکھی جاتی ہے۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ فعل حیوانی سے باز رہیں کیونکہ دوران چلہ یہ خواہش بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کا گوشت و انڈا' مچھلی اور بدبودار اشیاء سے پرہیز رہے۔ غصہ اور لڑائی جھگڑا

کسی سے بھی نہ کریں کیونکہ عموماً چلہ کے دوران ایسی باتیں پیش آتی ہیں۔ اس لئے بہتر ہو گا کہ عام لوگوں سے نہ ملے۔ دوران عمل شک و شبہ نہ کرے بلکہ یقین کامل رکھے کہ میں اس عمل میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ اگر کوئی شخص ایسی مرض کا شکار ہے یا پہلے سے بچپن میں رہا ہو تو ایسے شخص کو حاضرات کے اعمال نہیں کرنے چاہئیں ورنہ نقصان ہو گا۔ ایسی جگہ یا گھر جس میں کسی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو (کسی نے قتل کیا ہو یا کسی نے خودکشی کی ہو) عمل کرنا منع ہے۔ اس کے علاوہ ایسے گھر جہاں پر جنات کا قبضہ ہو یا کسی شخص پر مسلط ہوں تو ایسی جگہ پر عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

اکثر لوگ اسی طرح کی بے احتیاطی کے سبب رجعت کا شکار ہوتے ہیں کیونکہ اکثر کو یہ باتیں معلوم نہیں ہوتیں۔ میں نے ہر نکتے کی وضاحت تفصیل سے پیش کر دی ہے امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے اور مجھے دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

رجعت

اکثر لوگ کتابوں اور رسالوں سے عمل پڑھ کر چلے شروع کر دیتے ہیں اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کئی لوگ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میری اپنی ذاتی رائے یہی ہے کہ جب تک کسی عامل کی طرف سے عمل کرنے کی اجازت نہ ملے اس وقت تک کسی عمل کو ہرگز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اکثر عملوں میں رجعت کا خوف ہوتا ہے اور جب رجعت ہو جاتی ہے تو پھر کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ عمل میں غلطی کے سبب دماغ پر بڑے ہی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ میرے پاس اس طرح کے کافی لوگ آئے ہیں جو کہ رجعت کا شکار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں فلاں عامل نے یہ عمل بتایا کہ آپ کریں۔ ہم نے کیا اور رجعت کا شکار ہو گئے۔

کئی عاملین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ دوسروں کو عمل تو بتا دیتے ہیں لیکن وہ خود اس عمل کے عامل نہیں ہوتے۔ اس لئے ایسے لوگوں سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔ جب تک

کہ یہ پختہ یقین نہ ہو جائے کہ یہ شخص خود اس عمل کا عامل ہے۔ اس وقت تک کسی بھی عمل کو نہیں کرنا چاہئے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اکثر لوگوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ صرف اور صرف محض اپنی شہرت اور مشہوری کے لئے کتابوں اور رسالوں میں عمل نقل کر کے لکھ تو دیتے ہیں لیکن خود عامل نہیں ہوتے۔ چونکہ ایسے لوگوں کی ذاتی تحقیق نہیں ہوتی اس لئے کیا بھروسہ ہے کہ عمل ٹھیک ہے یا کہ غلط؟ ایسے لوگ دوسروں کے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانا چاہتے ہیں۔ اس لئے ایسے عملوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ الٹا لینے کے دینے پڑ جائیں۔ اس لئے مکمل احتیاط کریں۔

کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو کہیں نہ کہیں سے اعمال تو مل جاتے ہیں لیکن ان کے لئے اجازت کا مسئلہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کئی ایسے نام نہاد جعلی پیروں سے جا کر اجازت طلب کرتے ہیں جن کا ایسے عملوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسے لوگوں سے اجازت نہیں لینی چاہئے۔ یاد رہے کہ اجازت صرف صاحب عمل ہی دے سکتا ہے۔ باقی کوئی بھی شخص اجازت دینے کا مجاز نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں سے لی گئی اجازت بعض اوقات بہت خطرے کا باعث بنتی ہے جس سے لوگ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ رجعت کس طرح ہوتی ہے اس کی تفصیل لکھی جا رہی ہے تاکہ لوگ محفوظ رہیں۔

1 : کئی لوگ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ جب وہ چلہ شروع کرتے ہیں تو ان کو اچانک کوئی ایسی مجبوری ہو جاتی ہے کہ وہ عمل کو جاری نہیں رکھ سکتے اور درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں۔ مثلاً گھر میں کسی شخص کا بیمار ہو جانا' بیوی یا بچوں کا بیمار ہو جانا' یا کسی عزیز یا رشتہ دار کا فوت ہو جانا۔ ان وجوہات کی بناء پر لوگ عمل چھوڑ دیتے ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

2 : کچھ لوگ کمزور دل اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ دوران چلہ ڈر جاتے ہیں اور چلے سے بھاگ جاتے ہیں اور پھر رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

3 : تیسری طرح کے لوگ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ چلے کے دوران کئی ذی روحیں حاضر ہوتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں۔ عمل پڑھنا بند کر دیں۔

لوگ ان کے چکروں میں آ کر چلہ چھوڑ دیتے ہیں اور پھر انہی چیزوں کا خود شکار ہو کر رجعت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

پہلی قسم کے لوگ جو کہ درمیان میں چلہ چھوڑ دیتے ہیں ان کے دماغ پر گہرے اثرات پڑتے ہیں اور ان کے سر اور کندھے وزنی رہتے ہیں۔ پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ بعض لوگوں کو عالم بیداری یا عالم خواب میں کئی ذی روحیں نظر آتی ہیں اور ڈراتی ہیں۔ کئی لوگوں پر مسلط ہو جاتی ہیں۔ رجعت زدہ مریض کو جب دورہ پڑتا ہے تو ہاتھ پاؤں مڑ جاتے ہیں اور وہ بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ ان پر جو ذی روحیں آتی ہیں وہ دوسرے لوگوں سے بات چیت بھی کرتی ہیں۔ کچھ دیر کے بعد مریض خود بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بعضوں کو کچھ نظر نہیں آتا۔ گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو جاتی ہے۔ کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔ مالی و معاشی پریشانیاں اس پر غالب آ جائیں گی۔ حصول رزق کے تمام راستے اس کے بند ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی۔ اپنے بیگانے بن جائیں گے۔ شناسا اجنبی ہو جائیں گے۔ دوست و مددگار دشمن بن جائیں گے۔ ہر شخص اس سے خدا واسطے کی دشمنی رکھے گا۔

دوسری طرح کے لوگ جو کہ کمزور دل ہوتے ہیں اور ڈر کر چلے سے بھاگ جاتے ہیں ان کے دماغ پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ میں کہاں پر بیٹھا ہوں؟ کیا کر رہا ہوں؟ جس طرح پاگل شخص حرکات کرتا ہے بالکل اسی طرح ان کی کیفیت ہوتی ہے۔ ان میں سے جب بعضوں کو دورہ پڑتا ہے تو وہ بیہوش ہو جاتے ہیں۔ پیشاب نکل جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور کئی کئی گھنٹے بیہوش پڑے رہتے ہیں۔ ان پر بھی جو ذی روحیں مسلط ہوتی ہیں وہ بعض مریضوں پر حاضر ہو جاتی ہیں۔ بعضوں پر حاضر نہیں ہوتیں۔ جن مریضوں پر حاضر ہوتی ہیں ان سے بات چیت بھی کی جا سکتی ہے۔

تیسری قسم کے لوگ خود ہی ان چیزوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت سر اور کندھے بھاری رہیں گے۔ پورے جسم میں درد رہے گا۔ یادداشت اور سوچ جاتی رہے گی۔ مریض کو اپنے پرائے کی پہچان نہیں ہو گی۔ آس پاس کی خبر نہ ہو گی کہ کیا ہو رہا

ہے؟ کھانے پینے اور سونے کی پرواہ نہ ہو گی۔ اگر کچھ دے دیں گے تو کھا لیں گے۔ ایسے مریضوں کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ان میں سے بعض، مریض اس طرح کے ہوتے ہیں جو کہ لڑائی جھگڑا اور شور شرابہ کرتے ہیں۔ لوگوں کو ...تے پیٹتے ہیں اور مریض میں اتنی طاقت آ جاتی ہے کہ وہ دس آدمیوں کے ساتھ اکیلا مقابلہ کر سکتا ہے۔ لوگ تنگ آ کر ان کو باندھ دیتے ہیں یا پھر پاگل خانے میں جا کر چھوڑ آتے ہیں۔

کچھ لوگ میرے پاس اس طرح کے آئے ہیں جو کہ رجعت کا شکار تھے۔ ان میں سے دو تین کا ذکر کر رہا ہوں تاکہ قارئین کو پتہ چلے کہ رجعت کیسے ہوتی ہے۔

غلام حسین -------- اسلام آباد

اس شخص نے حاضرات کا گیارہ روزہ عمل کیا جو کہ ناد علیؓ کا تھا۔ ایک تو اس نے اجازت بھی نہیں لی۔ دوسرا پرہیز بھی نہیں کی۔ تیسری جو غلطی اس سے ہوئی وہ یہ کہ پڑھائی کے دوران اس نے گفتگو کی۔ اس کا کہنا ہے کہ چلے کے تین چار روز بعد کچھ لوگ جو کہ عربی لباس میں تھے حاضر ہوئے اور مجھے یہ کہا کہ عمل کیوں پڑھ رہے ہو؟ اس کو چھوڑ دو۔ میں نے جواب دیا کہ میں تسخیر چاہتا ہوں۔ اس کے اگلے روز چلہ شروع کرتے ہی ایک سانپ سامنے آ گیا اور پھن پھیلا کر حصار کے اندر آنا چاہتا تھا۔ میں سمجھا کہ بس اب اندر آ جائے گا۔ ڈر کر حصار سے باہر بھاگا۔ میرا حصار ٹوٹ گیا۔ میں گر پڑا اس نے مجھے ماتھے پر ڈس لیا۔ اس کے ماتھے پر نشان تھا۔ یہ شخص بروقت میرے پاس پہنچ گیا۔ میں نے اس کا علاج کیا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔

مستری محمد اصغر -------- جلال پور جٹاں روڈ گجرات

یہ شخص آج سے تین چار سال قبل میرے پاس آیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ ایک شخص نے مجھے عمل بتایا۔ کڑک علی گرز کا علیؓ روزانہ کچھ تعداد میں پڑھتا تھا۔ میں نے اس کو شروع کیا۔ چلے کے اختتام پر کوئی چیز حاضر نہ ہوئی۔ میں نے بطور مداومت اس کی

پڑھائی جاری رکھی۔ ایک روز خواب میں ایک بزرگ حاضر ہوئے اور کہا کہ تم یہ عمل کیوں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا کہ جناب مالی حالات خراب ہیں اس لئے پڑھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پڑھائی چھوڑ دو۔ میں نے کہا کہ کیا علیؓ والی پڑھائی۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ وہ عمل میں نے ان کے کہنے پر چھوڑ دیا۔ دو تین روز بعد مجھے پورے جسم میں درد محسوس ہونے لگا اور سر اور کندھے وزنی رہنے لگے۔ اس کے بعد یہ تکلیف بڑھتی گئی۔ میری یادداشت کمزور ہو گئی۔ کاروبار کی بندش ہو گئی۔ گھر میں خیروبرکت کی کمی ہو گئی۔ میری شہوت بھی ختم ہو گئی اور گھر میں لڑائی جھگڑا اور سکون ختم ہو گیا۔ مسلط جنات مجھے کہتے ہیں کہ خبردار کسی عامل کے پاس نہیں جانا ہے۔ جب میں کسی عامل کے پاس جاتا ہوں تو یہ تکلیف دینا شروع کر دیتے ہیں۔ مجھے کہتے ہیں کہ ہم تمہارا فائدہ کریں گے۔ رات کو خواب میں مندروں کی سیر کراتے ہیں۔ جب میں وہاں سے آپ کے پاس آیا انہوں نے مجھے منع کیا ہے کہ ملنے بے شک چلے جاؤ لیکن تعویذ ہرگز نہیں لینا۔ اس سے قبل میں کئی عاملین کے پاس جا چکا ہوں لیکن افاقہ نہیں ہوا۔

ایبٹ آباد سے ایک شخص میرے پاس آیا۔ اس نے بتایا کہ میری بیوی نے ایک عمل جنوں کے بادشاہ ابو یوسف مؤکل والا کیا ہے جو کہ کتاب تحفہ قلندری میں درج ہے۔ عمل کے پہلے ہی روز ایک جن حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ میں حاضر ہو گیا ہوں پڑھائی بند کر دیں۔ میری بیوی نے پڑھائی بند کر دی۔ اس کے دوسرے ہی روز وہ بیمار ہو گئی۔ پورے جسم میں درد شروع ہو گیا اور جب دورہ پڑتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں مڑ جاتے ہیں اور بیہوش ہو جاتی ہے اور غیرمتعلقہ باتیں کرتی رہتی ہے۔ ہم مختلف عاملین کے پاس گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کو رجعت ہو گئی ہے۔ ہمارے بس کا کام نہیں ہے۔

محمد احسان الحق ——— دینہ (جہلم)

اس شخص نے سورہ نوح والا عمل کیا جو کہ تین جمعرات کا تھا۔ خواب میں ایک بزرگ حاضر ہوئے اور سختی سے منع کیا کہ تو جو کچھ پڑھ رہا ہے اس کو چھوڑ دے ورنہ

نقصان اٹھائے گا۔ یہ شخص میرے پاس آیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں نے آپ کی اجازت کے بغیر عمل شروع کیا ہے اور مجھ سے پرہیز بھی نہیں ہو سکی۔ جب سے میں نے اس کو عمل کی اجازت دی ہے دوبارہ وہ شخص خواب میں نہیں آیا۔ اگر یہ شخص میرے پاس نہ آتا تو یقیناً رجعت میں گرفتار ہو جاتا۔

ایک شخص کی عبرتناک داستان

ایک شخص ہمارے گاؤں میں رہتا تھا جس کا نام امام دین تھا۔ عامل تھا اور لوگ اس کے پاس دور دراز سے تعویذات لینے آتے تھے۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب میں کلاس ہشتم میں پڑھتا تھا۔ اس شخص کو کسی پیر نے کہا کہ آپ سورہ مزمل شریف کا چلہ قبرستان میں کریں۔ ہمارے گاؤں کے نزدیک ہی قبرستان ہے۔ اس نے وہاں پر چلہ شروع کر دیا۔ خدا کی قدرت کہ ایسا ہوا کہ ابھی چلہ پورا ہونے میں دس بارہ روز باقی رہتے تھے کہ اچانک ایک رات اس کی والدہ سخت بیمار ہو گئی۔ گھر میں اس کے سوا کوئی دوسرا شخص نہ تھا۔ محلے والے اکٹھے ہو گئے۔ ایک دوسرے سے پوچھا کہ امام دین کہاں ہے اس کو اطلاع دیں۔ کچھ لوگوں کو معلوم تھا کہ وہ اس وقت قبرستان میں چلے پر بیٹھا ہوا ہے۔ لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس کو جا کر اطلاع کرنی چاہئے کیونکہ اس کی والدہ کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ کچھ لوگ اس بات پر آمادہ نہیں ہوئے کہ اس وقت قبرستان میں جا کر اس کو اطلاع کریں۔ ہو سکتا ہے کہ لوگ ڈرتے ہوں۔ بہرحال کچھ لوگ تیار ہو گئے اور قبرستان چلے گئے۔ وہاں پر پہنچ کر امام دین کو دور ہی سے آواز دی کہ تمہاری والدہ سخت بیمار ہو گئی ہے فوراً گھر آ جاؤ۔ اس نے اشارے سے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ سمجھ سکے۔ قریب جا کر پکڑ کر اس کو اٹھایا اور پھر بتایا کہ گھر فوراً چلو۔ آخرکار اس کو عمل چھوڑنا پڑا اور لوگوں کے ہمراہ گھر واپس آ گیا۔ دوسرے تیسرے روز بیمار ہو گیا۔ پورے جسم میں درد شروع ہو گیا۔ جب دورہ پڑتا تو ہاتھ پاؤں مڑ جاتے تھے اور کئی کئی گھنٹے چارپائی پر بیہوش پڑا رہتا تھا۔ گھر والے سمجھتے تھے کہ شائد اس کو مرگی

کا دورہ پڑتا ہے۔ کیونکہ اس کا بھائی جو کہ روحانی بیماریوں کو نہیں مانتا تھا۔ یہ شخص کافی عرصہ چارپائی پر ہی رہا۔ آخرکار فوت ہو گیا۔ یہ شخص ہمارا دور کا رشتہ دار تھا اور کبھی کبھی ہمارے گھر آیا کرتا تھا۔ بعض اوقات ہمارے سامنے ہی اس کو دورہ پڑتا تھا۔ میں دیکھتا رہتا تھا۔ چارپائی پر بیٹھے بیٹھے اس کی آنکھیں سرخ انگارے کی طرح ہو جاتی تھیں۔ اس کے بعد نشے جیسی کیفیت چھا جاتی تھی اور چارپائی پر گر جاتا تھا اور اس کے ہاتھ پاؤں مڑ جاتے تھے اور سانس کی رفتار بہت تیز ہو جاتی تھی۔ بعض اوقات چارپائی پر اس کا پیشاب یا پاخانہ نکل جاتا تھا۔ کچھ وقت اس طرح بیہوش رہتا تھا پھر خود بخود ہی ہوش میں آ جاتا تھا۔

قارئین میرے پاس رجعت زدہ لوگوں کے بہت سے واقعات ہیں جن کو میں نے کتاب محفل حاضرات حصہ دوم میں تفصیل سے لکھا ہے۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ ہر شخص کو رجعت نہیں ہوتی۔ کسی کسی کو ہوتی ہے تاہم احتیاط لازم ہے۔ اب میں رجعت سے بچاؤ کے طریقے لکھ رہا ہوں۔ ان پر عمل ضرور کریں۔

رجعت سے بچاؤ کے طریقے

☆ : جب تک کسی عامل کامل کی طرف سے عمل کرنے کی اجازت نہ ملے عمل ہرگز نہ کریں ورنہ رجعت یقینی ہے۔

☆ : اگر کوئی شخص آپ کو کوئی ایسا عمل دے جس کا وہ خود عامل نہ ہو ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل کا کیا پتہ کہ ٹھیک بھی ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ اگر عمل غلط ہو گا تو اس کے پڑھنے سے رجعت ہونا یقینی بات ہو گی۔

☆ : اگر کسی اشد مجبوری کے تحت آپ کو عمل چھوڑنا پڑے تو عمل چھوڑ کر ویسے ہی نہ بیٹھ جائیں بلکہ جس مرشد سے اجازت لی ہے اس سے فوری رابطہ کریں۔

☆ : ایسی جگہ یا گھر جہاں پر جنات قابض ہوں یا ایسا علاقہ جو کہ آسیبی ہو وہاں پر عمل ہرگز نہ کریں۔

☆ : ایسی جگہ یا گھر جہاں پر کسی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو عمل ہرگز نہ

کریں۔

☆ : اگر گھر میں کوئی آسیبی مرض کا مریض ہو تو اس جگہ پر عمل ہرگز نہ کریں۔

☆ : دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے بات چیت مت کریں نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں۔ نہ ہی اس کی باتوں میں آ کر عمل کو چھوڑ دیں۔

☆ : کسی ویرانے یا قبرستان کے نزدیک یا مرگھٹ کے نزدیک کسی بھی عمل کو ہرگز نہ کریں۔

عمل کرنے کی جگہ

حاضرات کے اعمال کرنے کے لئے علیحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا کمرہ جہاں پر کسی دوسرے شخص کی آمدورفت نہ ہو۔ یعنی عمل کے شروع سے لے کر تا اختتام عمل اس کمرے میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ بہت سے لوگوں کی یہ مجبوری ہوتی ہے کہ ان کے پاس علیحدہ کمرہ نہیں ہوتا جس کی بناء پر وہ اعمال نہیں کر سکتے۔ اب اس بارے میں اکثر لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں۔ یا کوئی متبادل حل بتائیں۔

ایسے لوگ جن کے پاس علیحدہ کمرہ نہ ہو اور وہ عمل کرنا چاہیں تو پہلے وہ کوشش کریں کہ کہیں سے کمرہ مل جائے کیونکہ کمرہ تو کرائے پر بھی مل جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے کمرہ نہ مل سکے تو پھر آبادی سے دور کھلی جگہ پر عمل کے لئے کوئی جگہ منتخب کر لیں لیکن اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں جو کہ آپ کو درپیش آ سکتی ہیں۔

☆ : یاد رہے کہ گھر کی نسبت ویرانے میں جا کر عمل کرنے سے ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے۔ اس لئے یہ بات پہلے سے ذہن میں رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ عمل شروع کرنے کے بعد فوراً ہی آپ کو چھوڑنا پڑے۔

☆ : عمل کے لئے کوئی ایسا وقت اور جگہ کا انتخاب کریں۔ جہاں پر آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھ سکے۔

☆ : عمل کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بارش اور آندھی بھی آسکتی ہے۔ اس لئے متبادل انتظام ضرور رکھیں۔

☆ : جب عمل کا اختتام ہو تو سیدھا گھر واپس آجائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔

THIRD EYE---تیسری آنکھ

انسانی زندگی پانچ حواسوں میں سفر کر رہی ہے۔ یہ پانچ حواس سننا، دیکھنا، چکھنا، چھونا اور سونگھنا ہیں۔ یہ پانچ حواس قدرت نے متوازن مقداروں میں پیدا کئے ہیں۔ انسانی جسم کے اندر سب سے زیادہ اہم اس کا دماغ ہے۔ یہ دماغ تقریباً دو کھرب خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان دو کھرب خلیوں سے تمام اعصاب کا تعلق ہے اور تمام اعصاب پر ان کا اثر پڑتا ہے۔ دماغ جس **BASE** پر قائم ہے ماہرین روحانیت کی ریسرچ کے مطابق وہ سب کا سب روشنی ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ ہم مستقل برقی رو میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ برقی رو دماغی خلیوں کے تصرف سے باہر آتی ہے تو طرح طرح کے رنگوں کا جال ہماری آنکھوں کے سامنے آتا ہے۔ روشنی کے یہی رنگ ہمارے اندر حس پیدا کرتے ہیں۔

ہمارے اردگرد بہت سی آوازیں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کے قطر بہت چھوٹے اور بہت بڑے ہوتے ہیں۔ سائنسدانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ بیس سائیکل فی گھنٹہ کی فریکوئنسی سے زیادہ کی آوازیں آدمی نہیں سن سکتا۔ اور اسی طرح بیس ہزار سائیکل فی سیکنڈ کی فریکوئنسی سے زیادہ کی آوازیں بھی آدمی نہیں سن سکتا البتہ بیس سائیکل فی سیکنڈ فریکوئنسی سے نیچے کی آوازیں برقی رو کے ذریعے سنی جاسکتی ہیں اور بیس ہزار سائیکل فی سیکنڈ کی فریکوئنسی سے اوپر کی آوازیں بجز برقی رو کے ذریعے سننا ممکن نہیں۔ آنکھ کے پردوں پر جو عمل ہوتا ہے وہ خلیوں کے اندر بننے والی رو سے بنتا ہے۔ چنانچہ بصارت میں کام آنے والی برقی رو یا روشنیوں کا بہاؤ ظاہر حواس سے زیادہ ہو جائے یا کسی برقی آلے

کی مدد سے یہ بہاؤ معمول سے تیز کر دیا جائے تو غیر مرئی چیزوں نظر آنے لگتی ہیں۔ سماعت اور بصارت کی حس میں آپس کا ایک تعلق ہے۔ جب رو کا ہجوم کانوں کی طرف ہوتا ہے تو ہم آوازیں سننے لگتے ہیں اور جب یہ ہجوم آنکھوں کی طرف منتقل ہوتا ہے تو ہم دیکھنے لگتے ہیں۔

روحانی سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ آسمان اور زمین کے اندر جو کچھ ہے وہ سب روشنی ہے۔ کائنات کا کوئی ذرہ ایسا نہیں ہے جو روشنی کے ہالے میں بند نہ ہو۔

روشنی کی الگ الگ مقداریں ہیں اور یہ الگ الگ مقداریں ہی انفرادیت پیدا کرتی ہیں۔ روشنی جب دماغ کے اوپر نزول کر کے بکھرتی ہے تو اس میں رنگ پیدا ہو جاتے ہیں رنگوں کی یہ لہریں ہر تخلیق میں وولٹیج **VOLTAGE** کا کام کرتی ہیں۔ کوئی انسان سنکھیا کھا کر اس لئے مرجاتا ہے کہ سنکھیا کے اندر کام کرنے والے برقی نظام کا وولٹیج انسان کے اندر کام کرنے والے وولٹیج سے زیادہ ہوتا ہے۔

انسانی زندگی دو حواسوں پر منقسم ہے۔ رات کے حواس اور دن کے حواس۔ رات کے حواس دن کے حواس کی نسبت زیادہ ترقی یافتہ اور گہرے ہوتے ہیں۔ رات کے حواس میں ہمارے ذہن کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ اتنی زیادہ تیز کہ فاصلے معدوم ہو جاتے ہیں۔ یہ بات ہر فرد بشر کے تجربے میں ہے کہ وہ خواب کے دوران ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے لئے سفر نہیں کرتا جب کہ دن کے حواس میں فاصلے اور وقت کے اندر سفر کرنے انسان کی ایک مجبوری ہے۔

جو حواس زمان و مکان **TIME AND SPACE** سے آزاد ہو کر کام کرتے ہیں۔ ان کی بیداری میں متحرک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم مراقبہ کریں۔ روحانی سائنسدان کئی سو سالوں سے مراقبہ کے عمل پر کاربند ہیں لیکن موجودہ دور میں جب کہ انسان کی مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے اور وقت کم ہو گیا ہے۔ طویل ریاضت کرنا ایک مشکل کام بن گیا ہے۔ روحانی سائنسدان اس عمل پر ریسرچ کرتے رہے ہیں کہ روشنیوں اور لہروں کی اس تھیوری کے نتیجے میں جو حقیقت سامنے آتی ہے۔ اس کے

مطابق ایک ایسی DEVICE تیار کی جائے جو کہ سالہا سال کی ریاضت اور مجاہدے کی مدت کو کم سے کم کر دے۔ اس کوشش اور تلاش میں دن رات مہینے اور سال گزرتے رہے اور بالآخر مابعد النفسیات PARAPSYCHOLOGY کے ماہرین کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے کئی دھاتوں اور کیمیکلز میں الیکٹرسٹی گزار کر ایک ایسی DEVICE تیار کی ہے جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نکتے پر مرکوز کر دیتی ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتی ہے۔ یاد رکھیئے انسان کے اندر جب باطنی نگاہ کام کرنے لگتی ہے تو حواس کی رفتار عام رفتار سے ستر ہزار گنا زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس DEVICE کا نام تیسری آنکھ یعنی THIRDEYE رکھا گیا ہے۔

طریقہ استعمال۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد ہر طرف سے ذہن ہٹا کر ہاتھ منہ دھو کر یا غسل کر کے آرام دہ نشست پر بیٹھ جائیں۔ تیسری آنکھ پیشانی پر اس طرح باندھ لیں کہ پیشانی کے بیچ میں یعنی دونوں بھنوؤں کے درمیان ہلکا سا دباؤ پڑتا رہے۔ آنکھیں بند کر لیں اور بند آنکھوں سے پیشانی پر موجود تیسری آنکھ کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں۔ یہ عمل رات کو اور صبح بیدار ہونے کے بعد روزانہ بیس منٹ تک دہرائیں۔

نوٹ : مراقبہ شروع کرنے سے پہلے دو روئی کے پھوئے لے کر پانی سے بھگو لیں اور پانی نچوڑ کر بہت معمولی سا کالی مرچ کا پاؤڈر ان پھوؤں میں لگا لیں اور ان کو دونوں کانوں میں رکھ لیں۔

قارئین روحانی سائنسدانوں نے جو تھرڈ آئی دریافت کی ہے یہ یقیناً موجودہ دور میں ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ مراقبہ کے علاوہ اگر کوئی شخص اس کو پہن کر سو جائے تو نتائج کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ میں نے خود اس کے تجربات سینکڑوں شاگردوں پر کیئے ہیں۔ نتیجہ سو فیصدی کامیاب رہا۔ اس کی بدولت کئی لوگوں پر حاضرات کھولی گئی ہے۔ آپ بھی اس کو استعمال کریں۔ یہ چیز نفع سے خالی نہ ہو گی۔

انتباہ : ایسے لوگ جو آسیبی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا اثرات ہوں وہ ہرگز اس DEVICE کو استعمال نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

روحانی قوتیں

سب سے پہلے آپ کی روحانی قوتوں کی تشریح کی جا رہی ہے جو کہ روحانیت میں سبق اول کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جن کا جاننا نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ اس علم کا دارومدار انسان کی باطنی قوتوں پر منحصر ہے۔ پڑھائی صرف عقائد کی بناء پر کی جاتی ہے۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ پڑھائی میں اثر ہے لیکن جب تک اندرونی قوتیں کام نہ کریں گی۔ اس وقت تک چلہ یا ریاضت بیکار ہے۔ ہر انسان کے اندر روحانی قوتیں موجود ہوتی ہیں لیکن یہ قوتیں یکساں نہیں ہوتیں۔ کسی شخص میں کم کسی میں زیادہ۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بعض لوگوں کو چلہ کے پہلے ہی روز مشاہدات نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں لیکن بعض لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں ان کو کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ بار بار ناکامی کی صورت میں لوگ عملیات سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔ عملوں کو فرضی اور غلط تصور کرتے ہیں۔ یعنی ان کے نزدیک اعمال ہی غلط ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اسی چکر میں رہتے ہیں کہ ہمیں کہیں سے کوئی مجرب اور آزمودہ عمل مل جائے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اسی چکر میں لوگوں کی عمریں ہی بیت جاتی ہیں لیکن پھر بھی وہ اپنی کوتاہیوں اور خامیوں کو تلاش نہیں کرتے کہ آخر ناکامی کی وجہ کیا ہے؟ لوگ سمجھتے ہیں کہ عمل پڑھنے یا چلہ کھینچنے سے خدا راضی ہو کر قوت بخش دے گا یا کوئی خاص ولی یا پیر مہربان ہو جائے گا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ ہم پرہیزگار اور عبادت کرتے ہیں اس لئے خدا کی خصوصی توجہ ہم پر ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کو بھی حقیر سمجھتے ہیں یہی وجہ ہوتی ہے کہ ان کے ہاتھ در مقصود نہیں آتا لیکن وہ کیا جانیں کہ یہ سارا کام تصور اور یکسوئی کا ہوتا ہے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے کتاب میں وضاحت سے لکھے جا رہے ہیں تاکہ عامل کو ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے

ہر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہمزاد و موکلات و جنات اور حاضرات کے اعمال کرنے سے قبل اپنے اندر روحانی قوتیں پیدا کرے اس سے عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہوں گی اور حاضرات وغیرہ کے اعمال انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور کبھی بھی ناکامی نہ ہو گی۔ درج ذیل تمام اعمال اور طریقے تجربہ شدہ ہیں۔

عمل نمبر1

یَاهَادِیُ یَاخَبِیْرُ یَامُبِیْنُ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْب

ترکیب : ایک وقت مقرر کر کے روزانہ اس عمل کو 1000 بار پڑھیں۔ ناغہ نہ ہونے پائے۔ کچھ عرصہ کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہو جائیں گی۔

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو روزانہ ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ ایک اور عامل کامل شخص کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو روزانہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لاتعداد پڑھے۔ ناغہ نہ ہونے پائے۔ ایک چلے کے بعد عامل کے اندر اس طرح کی قوتیں پیدا ہو جائیں گی جس کی بدولت اس کو آنے والے حالات و واقعات کا قبل از وقت علم ہو جایا کرے گا۔

عمل نمبر2

عامل کو چاہئے کہ بعد نماز مغرب کسی علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اپنی دونوں

آنکھیں اور ہتھیلیاں بند کرے۔ پہلے تین مرتبہ استغفار پڑھے پھر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے اور اپنے سینے پر پھونک دے۔ جب سر اور آنکھیں بھاری ہونے لگیں تو فوراً آنکھیں کھول کر ہتھیلی پر پھونک دے۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ لگاتار اسی وقت پر روزانہ مشق کریں۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ سکیں گے۔

عمل نمبر3

کمرہ علیحدہ اور پر سکون ہو۔ آس پاس کسی قسم کا شور نہ ہو۔ آرام و سکون سے دونوں زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ نادعلی" صغیر سات بار اور چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر یہ تصور کریں کہ میں حضرت غوث پاک" کے مزار پر کھڑا ہوں اور فاتحہ پڑھ رہا ہوں۔ روزانہ وقت مقررہ پر اسی طرح پندرہ منٹ تک تصور کیا کریں۔ جب تصور قائم ہو گا تو یہ کیفیت ہو گی کہ دماغ یا سر بھاری ہو جائے گا اور جسم سن ہو جائے گا اور جسم کو جھٹکے محسوس ہوں گے۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے لیکن اس کے لئے کسی عامل کامل یا پھر مجھ سے اجازت لے لیں۔ اجازت لینی شرط ہے۔ بغیر اجازت کے یہ عمل کام نہ دے گا۔ وہ اس لئے کہ یہ عمل میرے مرشد حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

عمل نمبر4

نادعلی" صغیر کو روزانہ ایک وقت مقرر کر کے 111 مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ناغہ ہرگز نہ ہو۔ دو تین چلوں کے بعد عامل کی باطنی قوتیں متحرک ہو جائیں گی اور عامل کو کئی طرح کے مشاہدات نظر آیا کریں گے۔ یہ ایک جلالی عمل ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اکثر لوگ اسی عمل کی بدولت حاضرات میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس عمل کے لئے بھی اجازت لینی شرط ہے تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

عمل نمبر5

یَاخَبِیْرُ

ایک شخص کا تجربہ ہے کہ ایک وقت مقرر کر کے روزانہ **802** مرتبہ یا خبیرو پڑہیں۔ ناغہ نہ ہونے دیں لیکن مجھے جو طریقہ اپنے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے اس میں اس کی تعداد **1103** ہے۔ اب یہ قارئین پر منحصر ہے کہ جس ترکیب کو چاہیں آزمائیں۔ میں نے دونوں طریقوں کا اظہار کر دیا ہے۔

عمل نمبر 6

سورہ اخلاص (مجرب)

سورہ اخلاص ایک تسبیح بعد از نماز فجر (لیکن روشنی نہ ہوئی ہو) اور ایک تسبیح بعد از نماز عشاء پڑہیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑہیں اور پڑھ کر اس کا ثواب حضور ؐ اور حضرت غوث پاک ؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی ارواح مبارک کو بخش دیں۔ ان خصوصی گیارہ مریدین میں سے جو سرفہرست یعنی پہلے نمبر پر ہیں وہ میرے استاد محترم ہیں۔ اس عمل کے لئے بھی اجازت لینا ضروری ہے۔ یہ عمل ایک سینے کا راز تھا جس کو افشاء کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس عمل کی قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں خدمت کرنے کے عوض بھی نہیں ملتے۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے)

عمل نمبر 7

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ (راز سینہ)

یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے اور بڑے بڑے بزرگوں کے سینے کے رازوں میں سے ایک بہت بڑا راز ہے جو لوگ اسم اعظم کی تلاش میں ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ دنیاوی خواہشات کو ترک کر کے اس عمل کو روزانہ بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑہیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑہیں یا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس اسم کو لاتعداد پڑہیں۔ جس روز اس عمل کی تاثیر ظاہر ہونی شروع ہو گی اس روز

مندرجہ ذیل نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

جسم کو جھٹکے لگیں گے۔ دماغ اور سر بھاری ہو جائیں گے اور جسم سن ہو جائے گا اور کبھی کبھی بجلی کی چمک جیسے اشارے آنکھوں کے سامنے لگیں گے اور ہر طرف نورانی چہرے بھی نظر آیا کریں گے اور جب آپ نہایت ہی تصور اور یکسوئی سے آس پاس کی آوازیں سنیں گے تو آپ کو یا حق کی آوازیں سنائی دیں گی۔ یہ لفظ اسی اسم میں پوشیدہ ہے اور اسم اعظم ہے۔ صاحب علم کے لئے اتنا ہی اشارہ کافی ہے۔ جو لوگ محنت کریں گے منزل ان کو انشاء اللہ ضرور مل جائے گی۔

عمل نمبر 8

یہ طریقہ نہایت ہی مجرب ہے۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن یہ طریقہ ایسا ہے کہ جس کا اثر بے خطا نہیں بلکہ یقینی ہے۔ اس سے قبل جن لوگوں کو یہ طریقہ بتایا گیا ہے وہ خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے ہیں۔ آپ بھی اسے ضرور آزمائیں اور مجھے دعائے خیر میں یاد رکھیں کیونکہ میں نے ہر راز کو نہایت ہی فراخ دلی سے ظاہر کر دیا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ منگل یا جمعرات والے دن آپ کسی مزار پر اس وقت جائیں جب ظہر کی نماز ہو رہی ہو۔ پہلے آپ دو رکعت نماز برائے شکرانہ ادا کریں اس کے بعد کسی تربتی پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب صاحب مزار کی روح کو بخش دیں اور دعا کریں کہ میری آنکھوں کے سامنے جو حجاب کے پردے ہیں وہ ہٹ جائیں اور میری حاضرات کھل جائے۔ پھر لگاتار پانچ منٹ تک استغفار کی تسبیح پڑہیں اور آنکھیں بند کر کر مراقبہ کریں (جب آپ آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی روح کا تصور کریں گے تو پہلے آپ کو جھٹکا سا لگے گا۔ اس کے بعد ہر طرف نور ہی نور نظر آئے گا۔ اس نور میں جب آپ غور سے دیکھیں گے تو سفید لباس میں آپ کو بزرگ کھڑے نظر آئیں گے) انشاء اللہ ایک جھٹکے سے حاضرات کھل جائے گی۔

اگر ایک مرتبہ چلہ سے کامیابی نہ ملے تو پھر اطمینان سے اس عمل کو اسی طرح کریں
اور اگر ایک مرتبہ پر کامیابی نہ ملے تو کسی دوسرے مرتبہ پر چلے جائیں۔ یہ عمل ایسا نہیں سکتا
کہ کامیابی نہ ملے۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کو ضرور ملے گی۔ یقین کامل اور پختہ ہونا ضروری
ہے

عمل نمبر 9

قدرت کے راز۔ از فطرت کے راز۔ سلسلہ مراقبہ
(نیلی روشنیوں و دیگر روشنیوں کا مراقبہ)

آرام و سکون سے دو زانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ کپڑے آرام دہ ہوں۔ جگہ آرام دہ اور پر سکون ہو۔ مراقبہ سے پہلے تھوڑا سا پانی پی لیں اور تھوڑا سا پانی نمک کی معمولی چٹکی ڈال کر اپنے پاس رکھ لیں۔ یہ پانی مراقبہ کے اختتام پر بسم اللہ تین بار دم کر کے پینا ہے۔ مراقبہ شروع کرنے سے پہلے ایک برتن میں پانی لینا ہے۔ اس میں گلاب کا تازہ پھول ڈال لیں۔ اعوذ باللہ، بسم اللہ شریف، درود ابراہیمی، درود فضل عظیم اور درود تنجیر ایک بار یا تین بار پڑھ کر آرام و سکون سے بیٹھ جائیں اور محسوس کریں، تصور کریں کہ ایک کھلی وادی کی جگہ ہے یا نہر کے دائیں کنارے میں بیٹھے ہو اور ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے اور درخت اور اونچی پہاڑیاں ہیں۔ آپ اکیلے بیٹھے ہیں۔ خدا تعالیٰ عظیم و برتر کی طرف دھیان رکھیں۔ سانس ہلکی کر لیں یا بند کر لیں۔ کوئی اور آواز نہ ہو۔ تصور کرنا ہے کہ خدا تعالیٰ کے دربار عظیم میں موجود ہیں۔ آسمان نیلا ہے۔ آس پاس نور ہی نور ہے اور ہلکے نیلے و سبز مائل نور کے پردے لٹکے ہوئے ہیں۔ جس پر لکھا ہے۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تم خدا کے حضور میں موجود ہو۔ خدا تعالیٰ کی عظیم بابرکت ذات تمہیں دیکھ رہی ہے۔ جب تصور قائم ہو گا تو یہ کیفیت ہو گی۔ دماغ یا سر بھاری ہو جائے گا اور جسم سن ہو جائے گا۔ پھر الحمد شریف پڑھیں۔ اسی میں غرق ہو جائیں۔ کم از کم پندرہ منٹ، بعد ازاں محسوس کریں کہ نور کے کئی رنگ یا رنگین نور اوپر سے آس پاس سے آ

کہ آپ اسم اعظم میں داخل ہو رہا ہو اور آپ کے منہ میں اور دل میں جا رہا ہے۔

فائدہ : یہ مراقبہ خدا تعالیٰ کے بڑے عظیم ذات کے تجلیات و برکتوں کے کروڑہا اربوں حصوں میں سے ایک حصہ 70 ہزار حجاب کروڑ کا معمولی حصہ ہے

اس مراقبہ سے بندہ خدا تعالیٰ کے پاس چلا جاتا ہے۔ یعنی قریب ہو جاتا ہے۔ حسد، بغض، جھوٹ، غیبت، کینہ اور گندے خیالات سب ختم ہو جائیں گے۔ جسم میں انوار و تجلیات کے ذخیرے جمع ہو جائیں گے۔ تمام دنیاوی و دینی روحانی مسائل ختم ہو جائیں گے۔ تمام عالم روحانیت میں ایک مقام عظیم میں بزرگوں یا پیغمبروں علیہ السلام صدیق صالحین کے قدموں میں جگہ مل جائے گی۔ سب پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہر کام کا ذمہ لیں گے لیکن برائیوں سے اجتناب کرنا ہوگا۔ تمام نیکیاں ہی نیکیاں ہوں گی۔ تمام دعائیں مستجاب الدعوات ہو جائیں گی اور روشن ضمیر ہو جائیں گے۔ اطمینان قلب حاصل ہوگا۔ عذاب الٰہی اور بلاؤں و مصیبتوں سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔ خوشیاں اور مسرتیں حاصل ہوں گی۔ دونوں جہانوں کی برکتوں میں اضافہ ہوگا۔ روح اور جسم کی سیر ممکن ہو سکے گی۔ ایک سال بعد یا کچھ عرصہ بعد مداومت سے روح اور جسم کی مکمل تسخیر ہو گی اور ہوا کے دوش پر سفر کر سکیں گے۔ تمام دعائیں قبول ہوں گی۔ تمام مخلوق مسخر ہو گی۔ ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرنے سے آسیب کسی قسم کا ہو۔ حاضر ہو جائے گا یا بھاگ جائے گا یا ان آیات شریف کے موکل اسے جلا دیں گے۔ مراقبہ کے اختتام پر نمک والا پانی پی لینا ہے۔ منہ قبلہ شریف کی طرف ہو اور ایک مقررہ وقت ہو۔

نوٹ : یہ عمل جن بزرگوں سے منسوب ہے انہوں نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ میں نے اپنے بزرگوں سے اس عمل کی اجازت لینے کی کوشش کی تھی لیکن نہ مل سکی اس لئے میں اس عمل کی اجازت دینے کا اہل نہیں ہوں۔ کسی باعمل عامل سے اجازت لے کر پھر اس عمل کو کریں۔

عمل نمبر 10

براۓ کشف

کمرہ علیحدہ اور پرسکون ہو۔ بعد از نماز عشاء دوزانو یا آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔ جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچیں تو اس کا تکرار 15 منٹ تک کریں۔ تکرار آنکھیں بند کر کے کریں۔ جس دن آپ کا جسم سن ہو جائے اور آگے پیچھے حرکت کرے اور جسم میں جھٹکے محسوس ہوں۔ اس دن سمجھ لیں کہ عمل چل پڑا ہے اس کے بعد دنیا کھلی ہوئی کتاب کی طرح آپ کو نظر آئے گی۔ نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ میں نے جن شاگردوں کو یہ عمل بتایا ہے انہوں نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے۔ اس عمل کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں۔

عمل نمبر 11

براۓ روحانی ترقی

حضرت خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان غوث کی خدمت و تعظیم کرے گا انشاء اللہ اس کے روحانی اثرات کا مشاہدہ کرے گا۔

پہلے روز۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o

دوسرے روز۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o

تیسرے روز۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

چوتھے روز۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o

پانچویں روز۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى وَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَاهُ وَ لَيْسَ وَرَآءَهُ الْمُنْتَهٰى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَذَلْ كَرِيْمًا وَّلَا يَذَالُ رَحِيْمًا o

پانچوں روز اسی ترتیب سے ان کلمات کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں اور چھٹے روز پھر اسی ترتیب سے شروع کر دیں۔

عمل نمبر 12

براۓ کشف

اول و آخر درود شریف سات بار پھر سورہ فاتحہ سات بار پھر دو رکعت نفل بہ رضائے الٰہی پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الفاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سو بار دوسری رکعت میں سورہ الفاتحہ 100 بار اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھیں۔ بعد سلام درود شریف سات بار اور سورہ الفاتحہ سات بار پھر ایک تسبیح

يَا نُوْرُ نُوْرٌ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَالْجَلِيِّ o

پھر 100 بار درود شریف اور سجدہ میں سر رکھ کر

يَا نُوْرُ يَا عَلِيْمُ يَا سِرَّ الْاَسْرَارِ o

پانچ سو بار پھر مراقبہ اسم ذات کریں۔ کہ میرے دل پر اللہ لکھا ہوا ہے اور روشنی نے میرے جسم کو گھیر رکھا ہے۔ (یہ عمل حضرت پیر مہر علی شاہؒ سے منسوب ہے)

عمل نمبر 13

براۓ کشف قلب

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، پھر دو رکعت نفل رضائے الٰہی

پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار کے بعد سورہ اخلاص سو بار دوسری رکعت میں
فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھیں۔ بعد سلام درود شریف سات بار اور سورہ فاتحہ
سات بار پڑھیں۔ پھر دو سو بار یہ پڑھیں۔

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ یَا نُوْرُ ٥

پھر سجدہ میں جا کر 500 بار پڑھیں۔

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَاتِیْ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ٥

پڑھیں اور مراقبہ کریں۔ یہ عمل بعد از نماز تہجد وقت مقررہ پر پڑھیں۔ (یہ عمل
حضرت پیر مہر علی شاہ سے منسوب ہے)

عمل نمبر 14

برائے کشف

ھُوَ الْاُسَامَةُ سِرُّنَا ھُوَ یَا کَرِیْمُ ٥

نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔
اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ناغہ نہ ہونے دیں۔ ایک چلے کے بعد
عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہونی شروع ہو جائیں گی۔ نہایت ہی مجرب اور لاجواب عمل
ہے۔ اس عمل سے حاضرات بھی ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ وقت مقررہ پر نہ پڑھ
سکے تو دوسرا طریقہ یوں ہے کہ چلتے پھرتے باوضو اس کا ورد بلاتعداد کریں۔ عامل کو ہر
آنے والے حالات و واقعات کا علم قبل از وقت ہونا شروع ہو جائے گا۔

عمل نمبر 15

برائے کشف قلب

کمرہ علیحدہ اور پر سکون ہو۔ نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء سے اس عمل کو
شروع کریں۔ آرام و سکون سے چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں۔ اول و آخر سو سو مرتبہ درود

شریف اور اس کے بعد یا قدوس 1890 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر تسبیح کے بعد
تین مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ ٥

یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد آنکھیں بند کر کے 15 منٹ تک مراقبہ کریں۔ اسی
طرح اس عمل کو لگاتار روزانہ کریں۔ وقت ایک مقررہ ہو۔ ناغہ ہرگز نہ ہو۔ جس جگہ
جگہ کا آپ تصور کریں گے جس روز آپ کی آنکھوں کے سامنے آ جائے سمجھ لیں کہ عمل
مکمل ہو چکا ہے اور آپ بہت بڑی قوتوں کے مالک بن گئے ہیں۔

عمل نمبر 16

برائے کشف در خواب

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں یہ عمل 5324 بار دس
روز تک پڑھیں۔

اَلْعَلِیْمُ الْعَلَّامُ شَفُوْشٍ وَ طَیْفُوْغٍ وَ فَاغُوْغٍ ٥

یاد رہے کہ عمل پڑھنے کے بعد بولنا کسی سے نہیں۔ انشاء اللہ دس دنوں کے
بعد زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد سوا پاؤ شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر
بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جو بات خواب میں دیکھنا ہو۔ اس کا تصور کر کے اس عمل کو
5324 بار اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں
ایک بزرگ حاضر ہوں گے اور آپ کی ہر طرح سے راہنمائی کریں گے۔

عمل نمبر 17

برائے کشف

نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کو روزانہ 372 بار اکتالیس روز
تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ

الا هو ويعلم ما في البر والبحر وما تسقط من ورقة الا يعلمها ولا حبة في ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين ○

اسرار عجیبہ

جنت کا مشاہدہ

بھیڑیئے کی دو آنکھیں' ہدہد کی دو آنکھیں' ابابیل کے تین بچوں کی 6 آنکھیں ہرن کی ایک آنکھ' سیاہ بکرے کا پتہ' کالی بلی کی آنکھیں۔ ان آنکھوں کو اور پتے کو ایسی جگہ سائے میں خشک کریں جہاں مرغ کے اذان کی آواز نہ آتی ہو۔ جب یہ چیزیں خشک ہو جائیں۔ ان سب کو باریک پیس لیں۔ سفوف بن جائے گا۔ اس کو چنبیلی کے تیل میں حل کرلیں اور۔اس کا کاجل بنالیں۔ جب کاجل تیار ہو جائے تو بیری کی لکڑی کی سلائی بنائیں اور اس سے یہ کاجل آنکھوں میں لگائیں۔ بفضل خدا تمام پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا۔

دفینے کا مشاہدہ

پہاڑی کوے کی زبان اور ہدہد کا دل دونوں کو سائے میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور سرمہ گلاب کے ساتھ حل کرلیں۔ خشک کر کے اس کو کسی نابالغ بچے کی آنکھ میں لگائیں۔ مشتبہ جگہ پر بٹھا کر سفید چادر اس پر ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کو صاف طور پر نظر آجائے گا کہ دفینہ کس جگہ پر ہے۔

تسخیر خلائق

برگ سوسن کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر کانچ کے برتن میں بند کر کے رکھ دیں اور اس برتن کو جو کے ڈھیر میں دبا دیں۔ چالیس دن کے بعد نکالیں۔ اس میں سفید رنگ کے کیڑے پیدا ہو جائیں گے۔ ان کیڑوں کو دھوپ میں رکھ دیں تو یہ مرجائیں گے۔

ان کو پیس کر برادہ بنالیں اور ایک چاندی کی ڈبیہ میں یہ برادہ محفوظ کرلیں اور چاندی کی ڈبیہ کو ہروقت اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ جو بھی دیکھے گا مہربان ہو گا۔

حاجت پوری ہونے کا عمل

نوچندی اتوار کو ایک بجو مار کر اس کا دست راست حاصل کرلیں اور اس کو خشک کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ مثلاً جیب میں یا بازو پر باندھ لیں اور کسی حاکم کے روبرو جائیں۔ انشاء اللہ فوراً آپ کی بات مان جائے گا۔ عجیب وغریب عمل ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

بچہ بستر پر پیشاب نہیں کرے گا

ایک عدد مرغ سفید لے کر ذبح کریں اور اس کا تاج خشک کر کے اس کا سفوف بنالیں اور چنے کے برابر بچے کو روزانہ ایک ہفتے تک کھلائیں۔ انشاء اللہ پیشاب کرنا بند کر دے گا۔

چوپائے کو مطیع کرنا

اگر چوپائے کو مطیع اور فرمانبردار کرنا چاہیں تو سات دن تک اپنا پیشاب پانی میں ملا کر پلائیں۔ جانور اشاروں پر ناچے گا۔

بڑھاپے کی روک تھام کے لئے

خرگوش (فقہ جعفریہ میں خرگوش کھانے کی ممانعت ہے) کا مغز گائے کے دودھ میں حل کرلیں اور ایک سال میں ایک مرتبہ پینے سے بڑھاپا قریب نہیں آئے گا۔ دانت آخر عمر تک رہیں گے اور بالوں کی سیاہی بھی مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

جعلی حاضرات

اکثر لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہم حاضرات کرتے ہیں۔ حاضرات تو ہو جاتی ہے لیکن سوالوں کے جوابات تسلی بخش نہیں ہوتے۔ بچہ جھوٹ بولتا ہے یا حاضرات جھوٹ بولتی ہے۔ کوئی ایسا مجرب اور آزمودہ عمل بتائیں جس کے کرنے سے سوالوں کے جوابات درست ملیں۔ جب لوگ اس طرح کی فرمائش اور تقاضا کرتے ہیں تو اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ایسے لوگ حاضرات کے عملوں کو غلط اور فرضی تصور کرتے ہیں۔ اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کا احساس کرنے کی بجائے مجرب اور آزمودہ عملوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ ساری عمر بھٹکتے رہتے ہیں اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ عملیات سے ہی بد ظن ہو جاتے ہیں۔

حاضرات کے جتنے بھی اعمال ہوتے ہیں وہ اپنی جگہ پر بالکل اٹل اور درست ہوتے ہیں ان میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہوتی۔ جو لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ شائد اعمال غلط ہوں یا فرضی ہوں۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں۔ جہاں تک سوالوں کے جوابات کا تعلق ہے کہ وہ تسلی بخش نہیں ہوتے تو یہ بات کسی حد تک درست اس لئے ہے کہ حاضرات میں بعض اوقات جنات جعلی بزرگ بن کر آ جاتے ہیں اور عامل کو بیوقوف بناتے ہیں۔ چونکہ یہ سب کچھ عامل کو تو نظر نہیں آتا۔ معمول کیا جانے کہ حاضرات اصل ہو رہی ہے یا کہ جعلی؟ میں نے پہلے بھی لکھا ہے کہ حاضرات میں جنات رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ حاضرات میں ان کا عمل دخل بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ حاضرات میں آئے ہوئے بزرگوں کی ارواح جھوٹ نہیں بولتیں۔ ہمیں ایسا سوچنا بھی نہیں چاہیئے بلکہ اپنی خامیوں کو مدنظر رکھ کر ان کو دور کرنا چاہیئے۔ اب غور طلب بات تو یہ ہے کہ آیا حاضرات جعلی کیوں ہوتی ہے؟ اس کی کئی ایک وجوہات ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

پہلی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ حاضرات کے ابتدائی قواعد اور آداب و شرائط سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ سرسری طور پر کتابوں اور رسالوں سے عمل پڑھ کر حاضرات شروع کر دیتے ہیں۔ یہی لوگ فون کر کے پوچھتے ہیں کہ جی معمول کیا چیز ہے؟ یا حاضرات ہم کیسے کریں؟ اب ایسے لوگوں کے بارے میں آپ خود ہی اندازہ

لگالیں۔ یہی لوگ پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے حاضرات بچوں پر کی ہے۔ کسی ایک پر بھی نہیں ہوئی۔ دوسری جو سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ بغیر زکوٰۃ ادا کئے حاضرات کرتے ہیں۔ بعض حاضرات میں توشہ کی بھی شرط ہوتی ہے لیکن ان چیزوں کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے وہ اس لئے کہ جب حاضرات ویسے ہی ہو جاتی ہے تو زکوٰۃ کی کیا ضرورت ہے؟

حاضرات نہ ہونے یا جوابات غلط ہونے کی یہ ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ جس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط ہو اس کو بغیر زکوٰۃ کے ہرگز نہ کریں۔ اگر کسی حاضرات میں توشہ کی شرط ہو تو اس کو بغیر توشہ کے نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

اگر بغیر زکوٰۃ ادا کئے حاضرات صحیح ہوتی تو پھر کسی چلے یا ریاضت کی ضرورت ہی نہ رہتی۔ یہ تو سب لوگ جانتے ہیں کہ بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی حاضرات ہو جاتی ہے لیکن ایسی حاضرات کا کیا فائدہ جس میں سوالوں کے جوابات سو فیصدی غلط ہوں۔

بعض گھر یا جگہ ایسی ہوتی ہیں جہاں پر ارد گرد یا اس علاقے میں فرقہ مخالف یعنی جنات کا عمل دخل زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ یہ نہیں چاہتے کہ عامل کو حاضرات میں صحیح راہنمائی ملے۔ اس لئے وہ حاضرات میں مختلف طریقوں سے خلل ڈالتے ہیں اور جعلی بزرگ بن کر آ جاتے ہیں چونکہ حاضرات ہی جعلی ہو رہی ہوتی ہے اس لئے صاف ظاہر ہے کہ جو کچھ پوچھا جائے گا اس کا جواب بھی غلط ہو گا لیکن یہ واقعات زیادہ تر ایسے لوگوں کے ساتھ پیش آتے ہیں جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ یعنی وہ لوگ جو بغیر زکوٰۃ ادا کئے حاضرات کرتے ہیں۔

تیسری بڑی اور اہم وجہ معمول کی ہوتی ہے وہ یہ کہ اکثر بچے ایسے ہوتے ہیں جن پر اثرات ہوتے ہیں اور رات کو ڈرتے بھی ہیں۔ اول تو ان پر حاضرات نہیں ہو گی اگر ہو گی تو جعلی حاضرات ہو گی۔ اس لئے اگر ایک معمول پر حاضرات درست نہ ہو سکے یا کسی معمول پر حاضرات نہ ہو سکے تو یہ بات ہرگز نہ سوچیں کہ حاضرات کا عمل فرضی یا غلط ہے بلکہ یہ سمجھیں کہ معمول میں کوئی نقص ضرور ہے اس لئے اگر ایک معمول پر

حاضرات نہ ہو سکے یا درست نہ ہو تو دوسرے پر کریں۔ اسی طرح تیسرے پر کریں۔ علیٰ ہذالقیاس۔ یہ سب کام محنت کا ہے۔ آپ کو کوئی ایسا معمول مل جائے گا جس پر دو سو فیصدی حاضرات صحیح ہو گی لیکن اس کے لئے بعض اوقات ایک ماہ بھی لگ سکتا ہے۔ ایک ہفتہ بھی اور ایک دن میں بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

اس لئے گزارش کروں گا کہ اگر چند بچوں پر حاضرات کرنے سے نہ ہو سکے یا اگر ہو تو جوابات غلط ملیں تو وجوہات معلوم کریں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کا تدارک کریں۔ بددل نہ ہوں۔ نہ ہی عملیات سے بدظن ہوں بلکہ بار بار حاضرات کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ جوں جوں عامل مختلف بچوں پر حاضرات کی مشق کرے گا اسی طرح اس کا تجربہ وسیع تر ہوتا چلا جائے گا لیکن پھر وہی بات کہ اس کے لئے وقت اور محنت درکار ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں راتوں رات عامل حاضرات بن جاؤں گا تو یہ بات ممکن بھی ہے اور نہیں بھی۔

جب میں نے حاضرات کی ابتداء کی تھی تو میرے ساتھ بھی ایسا ہوتا تھا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔ نہ ہی اس علم سے بدظن ہوا بلکہ دلچسپی اور بڑھتی گئی۔ رات دن محنت کی اور ایک دن میں بہت سے افراد پر تجربات کئے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ابتداء بچوں سے ہی کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ **80** فیصد بچے میڈیم ہوتے ہیں یعنی ان میں حاضرات دیکھنے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ بڑی عمر کے لوگوں میں دو یا تین فیصد ہوں گے یعنی اگر آپ سو بڑی عمر کے لوگوں پر تجربات کریں گے تب جا کر دو یا تین میڈیم آپ کو ملیں گے۔ خواتین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

روحانی قوتوں کا تناسب

ہر انسان میں روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں لیکن یہ قوتیں یکساں نہیں ہوتیں کسی میں کم اور کسی میں زیادہ۔ کم عمر کے لوگ یعنی بچوں میں یہ قوتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے بچوں پر حاضرات فوری ہو جاتی ہے۔ دوسرے نمبر پر خواتین ہیں جن میں

روحانی قوتیں بہت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ میری جو ذاتی تحقیق ہے اس کے مطابق روحانی قوتوں کا تناسب اس طرح ہے۔

نمبر شمار	جنس	میڈیم کی تعداد	حاضرات نہ ہونے کی وجہ آسیبی اثرات باطنی قوتوں کی کمی	کیفیت
1	بچے	80 فیصدی	20 فیصدی (اثرات)	اثرات ہٹانے کے بعد تقریباً دس بچوں پر حاضرات کھولی جاسکتی ہے
2	خواتین	50 فیصدی	50 فیصدی (اثرات و باطنی قوتوں کی کمی)	اثرات ہٹانے کے بعد تقریباً دس خواتین پر حاضرات کھولی جاسکتی ہے
3	مرد	2 فیصدی	97 فیصدی (باطنی قوتوں کی کمی)	بذریعہ ریاضت اور مراقبہ کرنے سے روحانی قوتیں بڑھائی جاسکتی ہیں

1 : بچے

قارئین آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ تقریباً **80** فیصدی بچے ایسے ہوتے ہیں جن میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں یعنی کہ ان پر حاضرات ہو سکتی ہے۔ بقایا جو بیس بچے ہوتے ہیں ان پر حاضرات اس لئے نہیں ہوتی کہ اکثر بچوں پر آسیبی اثرات

ہوتے ہیں ان میں سے بعض بچوں پر بذریعہ عملیات حاضرات کھولی جاسکتی ہے۔ حاضرات کھولنے کے طریقے اور اعمال کتاب میں وضاحت سے درج کر دیئے گئے ہیں۔

2 : خواتین

بچوں کے بعد خواتین میں زیادہ روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں جو کہ میڈیم ہوتی ہیں۔ بچوں کی نسبت خواتین پر حاضرات واضح ہوتی ہیں۔ خواتین میں یہ تناسب 50 فیصدی ہے جتنا جو 50 فیصدی خواتین ہیں اسی طرح ان پر آسیبی اثرات ہوتے ہیں اور بعض میں روحانی قوتوں کی کمی ہوتی ہیں۔ بذریعہ عملیات حاضرات کھولی جاسکتی ہے اور روحانی قوتوں کو بذریعہ ریاضت اور مراقبہ کرنے سے بیدار کیا جاسکتا ہے۔

3 : مرد

مرد یعنی بڑی عمر کے لوگوں میں یہ تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے یعنی بہت ہی کم ہے جو کہ تقریباً دو یا تین فیصدی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی میڈیم مل جائے تو سمجھ لیں کہ ہمزاد یا مئوکل مل گیا ہے۔ ان پر جو حاضرات ہو گی وہ حد درجہ صحیح ہو گی۔ باقی جو لوگ ہیں جن میں روحانی قوتیں کم ہوتی ہیں بذریعہ ریاضت و مراقبہ وغیرہ سے یہ قوتیں بڑھائی جاسکتی ہیں اس لئے ماہرین حاضرات نے اعمال کرنے سے قبل روحانی قوتیں بڑھانے پر زور دیا ہے۔

نکتہ

اگر مندرجہ بالا روحانی قوتوں کا تناسب دیکھا جائے تو یہ بات واضح سامنے آتی ہے کہ حاضرات و مئوکلات و ہمزاد و جنات کے عملوں میں ناکامی کی وجہ باطنی قوتوں کی کمی ہوتی ہے لیکن اکثر لوگ اس بات سے ناواقف ہوتے ہیں یا اتفاق نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مجرب اور آزمودہ عملوں کی تلاش میں رہتے ہیں لیکن اپنے اندر کی خامیوں کو تلاش نہیں کرتے۔

میڈیموں کی پہچان

اس بھری دنیا میں لاتعداد ایسے لوگ موجود ہیں جن میں بے پناہ روحانی قوتیں پائی جاتی ہیں ان میں سے بعض لوگوں کو محسوس بھی ہوتا ہے کہ ہمارے اندر کوئی نہ کوئی ایسی قوت موجود ہے جو کہ متحرک ہونا چاہتی ہے۔ ایسے لوگوں کو بعض حالات و واقعات کا قبل از وقت علم بھی ہو جاتا ہے لیکن وہ کسی سے بیان نہیں کر سکتے۔ میں ایسے لوگوں کی پہچان کے طریقے لکھ رہا ہوں جن لوگوں میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ ایسے لوگ جو کہ میڈیم ہوتے ہیں جن کے اندر روحانی قوتیں تو پائی جاتی ہیں لیکن وہ بیدار نہیں ہوتیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نشانیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

1 : جب اس طرح کے لوگ کسی مزار پر جاتے ہیں تو ان کے سر اور کندھے وزنی ہو جاتے ہیں اور دماغ سن ہو جاتا ہے اور جسم میں جھٹکے بھی لگتے ہیں۔ یہ کیفیت کچھ وقت تک رہتی ہے اس کے بعد گھر واپس آکر وزن وغیرہ خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

2 : کچھ لوگ جب کسی مرنے والے کے گھر یا قبرستان میں جاتے ہیں تو اسی طرح ان کا جسم بھاری ہو جاتا ہے۔ سر اور کندھوں پر وزن پڑ جاتا ہے۔ کچھ دیر یہی کیفیت رہنے کے بعد وزن ہٹ جاتا ہے۔

3 : کسی ایسے گھر یا مقام پر یا کسی ویرانے میں جا کر بعض لوگوں کا جسم بھاری ہو جاتا ہے اور اسی طرح یہ کیفیت کچھ دیر تک رہتی ہے اس کے بعد وزن خود بخود ہی ہٹ جاتا ہے۔

بس یہی ان لوگوں کی پہچان ہے۔ اگر کسی شخص کے ساتھ مندرجہ بالا مقامات یا جگہ یا کسی کے گھر جا کر ایسی کیفیت ہو جائے تو وہ سمجھ لے کہ میرے اندر میڈیم ہونے کی صلاحیتیں موجود ہیں۔

دوسرے ممالک میں جو میڈیم تلاش کرنے کا طریقہ ہے وہ اس طرح ہے کہ ایک میز کے گرد کرسیاں بچھا کر لوگ حلقہ بنا کر اکٹھے بیٹھتے ہیں اور خدا کی حمد و ثناء کے بعد کسی روح کا تصور کرتے ہیں۔ ان میں سے جو میڈیم ہوتا ہے۔ اس کا ہاتھ کانپنے لگتا ہے اور انگلیاں ہلنے لگتی ہیں لیکن اس طریقے سے بعض اوقات بہت زیادہ عرصہ لگ جاتا ہے

کیونکہ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ پہلے ہی دن حلقہ میں بیٹھنے والوں میں سے کسی میڈیم کا پتہ چل جائے۔ سرکل یا حلقہ بنا کر روحوں کو بلانے کا طریقہ تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔

سرکل یا حلقہ بنانا اور روحوں کو بلانا

ایک میز۔ کر چاروں طرف کرسیاں ڈال لیں۔ جس کے نیچے تختہ لگا ہوا ہو اور اس پر کوئی گدی وغیرہ نہ ہو۔ تین آدمیوں سے کم اور دس آدمیوں سے زیادہ حلقہ میں نہ بیٹھیں۔ سب لوگ میز پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر کرسیوں پر جو میز کے چاروں طرف ہوں بیٹھیں۔ ہر ایک شخص کا دایاں ہاتھ دوسرے کا بائیں ہاتھ سے چھوتا رہے۔ مرد و عورت، گورے کالے لاغر اندام بیوقوف عقلمند ست اور چالاک سب لوگ ایک دوسرے سے ملے جلے بیٹھیں۔ ذہن صاف کر لیں۔ کسی قسم کے دنیاوی خیالات نہ آنے پائیں۔ آپس میں محبت اور اخلاص کی باتیں کریں۔ مجمع میں سے کوئی شخص بیٹھے سروں میں کچھ معرفت کی غزلیں یا مناجات گائے اور باقی سب اگر نہ گا سکیں تو بالکل یکسو ہو کر سنیں۔ مطلب یہ کہ خیال میں اختلاف نہ رہے۔ جس کی روح کو بلانا چاہو اس کا خیال سب لوگ یکسو ہو کر کریں۔ اگر ہو سکے تو آنکھیں بند کر کے سب لوگ اس کی شکل کا تصور کریں جس قدر لوگ حلقہ میں بیٹھیں ان میں آپس میں حسد و بغض و نااتفاقی وغیرہ نہ ہو۔ ایسے لوگ جو کہ روحوں کے منکر ہوں ان کو حلقہ میں شریک نہ کریں بلکہ مشق کرنے کی ابتداء میں کچھ دنوں تک ایسے لوگوں کو اس مکان میں بھی نہ آنے دیا جائے کیونکہ ان لوگوں کا برا اثر ارواح کو پسند نہیں آتا۔ ان کو ان کے جسم سے سخت بدبو آتی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے نہیں آتی لیکن جب تعلق پیدا ہو جائے اور روحیں آنے لگیں تو حلقہ میں ایک دو لوگوں کا بیٹھنا چنداں مضر نہیں ہے۔

ابتداء میں وہ مکان جس میں حلقہ کیا جائے بار بار تبدیل نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ آج اس مکان میں اور کل کسی دوسرے مکان میں۔ بلکہ میز اور کرسیاں بھی

تبدیل نہ کی جائیں۔ جو شخص جس کرسی پر اول دن حلقہ میں بیٹھے وہ روزانہ اسی کرسی پر بیٹھا کرے۔ تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ابتداء میں کسی خاص شخص کی روح کا تصور باندھ کر حلقہ میں بیٹھنے کی بہ نسبت عام طور پر بلا کسی خصوصیت کے کسی شخص کی روح آئے۔ یکسو ہو کر تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس وقت جو روح اس مقام سے قریب تر ہو گی آ جائے گی اور وہی دوسری ارواح کو جن کو حلقہ والے بلانا چاہتے ہیں بلا سکتی ہے۔ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ ابتداء میں حلقہ میں بیٹھنے کے اول ہی دن حلقہ والوں میں سے میڈیم معلوم ہو جائے۔ اکثر دس پندرہ روز تک استقلال کے ساتھ حلقہ میں بیٹھنے سے شناخت ہوا کرتی ہے۔ اگر میڈیم معلوم ہونے میں عرصہ لگ جائے تو اپنی اپنی جگہ تبدیل کر لینا مناسب ہے لیکن جب میڈیم معلوم ہو جائے تو پھر جگہ تبدیل نہ کریں۔ حلقہ میں جو شخص میڈیم پایا جائے اسے شمال کی جانب پشت اور جنوب کی جانب منہ کرا کے بٹھانا چاہیئے۔

حلقہ والوں میں سے کسی ایک شخص کو میر مجلس قرار دے لینا چاہیئے۔ اس کے حکم کی پابندی سب لوگ حلقہ کے وقت کریں اور میڈیم سے جو دریافت کرنا ہو وہ اس کی معرفت دریافت کیا جائے۔ میر مجلس میڈیم کے مقابل کرسی پر بیٹھے۔

آندھی یا گرج چمک اور نہایت سردی گرمی کے دنوں میں حلقہ بنانے میں کم کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے جس دن نہ زیادہ سردی ہو اور نہ زیادہ گرمی ہو یعنی معتدل موسم ہو اس دن ایک تنہا مکان میں ہلکی روشنی کر کے یا بالکل تاریکی میں حلقہ بنانے سے بہت کامیابی ہوتی ہے یعنی ارواح میڈیم پر جلد نزول ہوتی ہے۔

اگر حلقہ میں بیٹھنے کے کچھ عرصہ بعد اس کمرہ میں کسی طرف سے کھٹ کھٹ کی آواز ہو یا جس میز پر بیٹھے ہو اس کا کوئی پایا وغیرہ اٹھ جائے تو جان لو کہ کوئی روح آ گئی ہے۔ اس سے بات چیت کرنے کے لئے ان کھٹکوں سے ہی اس طرح کام لو کہ ان کی تعداد کے لحاظ سے حرف مقرر کر لیں۔ یعنی میر مجلس آہستہ آواز سے کہے کہ اگر کوئی روح آ گئی ہے تو وہ ایک بار کھٹکا کریں تو پھر زیادہ باتیں کرنے کے لئے ان کھٹکوں کے حروف

مقرر کر لو مثلاً ایک بار کھنکا ہونے سے الف اور دو بار سے ب اور تین بار سے ت وغیرہ وغیرہ۔

بعض دفعہ کھنکا نہیں ہوتا بلکہ حلقہ والوں میں سے کسی شخص کا ہاتھ کانپنے لگتا ہے اور انگلیاں ہلنے لگتی ہیں۔ جان لو کہ وہ میڈیم ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک پنسل دے دو اور کاغذ اس کے ہاتھ کے نیچے رکھ دو۔ وہ کچھ لکھے گا۔ اکثر ناخواندہ (ان پڑھ) لوگ جو کہ بالکل لکھ نہیں سکتے وہ بھی ایسے میڈیم ہو جاتے ہیں اور جو روح اس کے ہاتھ سے کام لیتی ہے وہ اپنی ہی مادری زبان جس سے میڈیم بے خبر ہوتا ہے لکھتی ہے۔ میڈیم سے جو سوال کیا جائے اس کا جواب لکھ کر لے گا۔ بعض اوقات میڈیم سویا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس حالت میں کوئی مہمل الفاظ کہتا ہے۔ جان لو کہ وہ بہت جلد بولنے لگے گا۔ اس کی زبان تو کام دے گی۔ باقی اعضاء سن اور بے حس معلوم ہوں گے۔ ایسے میڈیم سے جو سوال کیا جائے گا اس کا جواب میڈیم دے گا۔ ایسی حالت میں میڈیم وہ زبان بولے گا جن کا وہ ایک لفظ بھی نہیں جانتا یعنی جس ملک کے باشندے کی روح اس پر آئے گی۔ اسی زبان میں بات ہو گی۔

کسی میڈیم کو ارواح نظر آنے لگتی ہیں اور دیواروں آسمان پر چمکدار حروف میں عبارتیں لکھی ہوئی دیکھتا ہے اور پڑھ لیتا ہے۔ ایسے میڈیموں پر مشق اور ترقی ہو جائے سے روحیں مجسم ہو کر آنے لگتی ہیں جو تمام جلسہ والوں اور تماشہ دیکھنے والوں کو نظر آتی ہیں۔ گیت گاتی ہیں۔ ناچتی ہیں۔ لیکچر دیتی ہیں۔ نصیحت کرتی ہیں وغیرہ۔ اگر ایسا میڈیم ہاتھ آ جائے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔ اس قسم کے میڈیم دو فیصدی ضرور ہوتے ہیں۔ بعض وقت حلقہ والے مکان کی رکھی ہوئی ہر ایک چیز میز کرسی اور دوسری چیزیں ہلنے لگتی ہیں اور باہر رکھی ہوئی چیزیں باوجود دروازہ بند ہونے کے اندر آ جاتی ہیں اور اندر کی باہر چلی جاتی ہیں۔ یہ سب حرکتیں ارواح کی ہوتی ہیں۔

سرکل میں بیٹھنے اور روحوں کو بلانے کا طریقہ بیان کر چکے ہیں۔ اب یہ بتانا ہے کہ کسی خاص شخص کی روح کو کس طرح بلائیں۔ اگر حلقہ میں بیٹھنے کے بعد میڈیم

شناخت ہو جائے۔ اس بات کا تجربہ ہو چکا ہے کہ اگر حلقہ میں بیٹھنے والے کسی شخص کی روح کے بلانے کا تصور نہ کریں تو اکثر حلقہ والوں میں سے کسی نہ کسی عزیز کی جسے وہ بہت پیار کرتا تھا آ جاتی ہے کیونکہ جس طرح مقناطیس لوہے کو اپنی جانب کھینچ لیتا ہے۔ اس طرح محبت کا روحی تعلق اس روح کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نچلے درجہ کی ارواح یعنی ان لوگوں کی جن کو دنیاوی لگاؤ بہت تھا اور جو اس لگاؤ اور تعلق کے سبب دنیا ہی کے خیالات میں پھنسی ہوئی رہتی ہیں۔ زمین سے بندھی رہتی ہیں آ جاتی ہیں اور قسم قسم کی شرارتیں کرتی ہیں۔ ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے حلقہ میں بیٹھنے کے بیشتر میر مجلس اور سب ساتھیوں کو عرفان اور تصوف کے بھرے ہوئے راگ غزلیں یا مناجات وغیرہ گانا ضروری ہے اور اس کے بعد خدا سے التجا کرے کہ اے رحیم و کریم کسی بزرگ کی روح کو ہدایت کر کہ ہمارے اوپر مہربانی کر کے ہمارے حلقہ میں آئے یا اس ہی قسم کی اور کوئی عبارت ہو۔ مگر مطلب یہی ہو۔ اگر کسی خاص بزرگ کی روح کو بلانا منظور ہے تو اول ہی دن میں اس کا خیال کرو اور بلاؤ۔ یہ کوئی لازمی بات نہیں کہ وہ آ ہی جائے لیکن 99 فیصدی حالتوں میں کامیابی ہوتی ہے۔

جن حلقوں میں زیادہ حصہ ایسے لوگوں کا موجود ہوتا ہے جو کہ خود غرضی کے کاموں میں پھنسے ہوئے ہیں اور اس قسم کے سوال روحوں سے دریافت کرتے ہیں کہ میری فلاں شخص پر طبیعت ہے وہ کب ملے گا یا میں اس شخص سے مقدمہ جیتوں گا یا کہ نہیں؟ میں اپنا وقت فروخت کروں گا یا کہ نہیں؟ تو ایسے حلقوں میں بزرگوں کی ارواح نہیں آتی۔ اگر آ بھی گئی تو فورا واپس چلی جاتی ہیں۔ ارواح کو ایسے لوگوں کے جسم سے بدبو آتی ہے۔ جس کو وہ برداشت نہیں کر سکتی۔ بزرگوں کی ارواح ایسے لوگوں پر آتی ہیں جو خود بھی خدا پرست اور پرہیزگار ہوں اور روحانی باتیں ہی دریافت کریں۔

بالفرض مذکورہ بالا طریق سے دل ہی دل میں کسی بزرگ کا تصور کر کے بلانے سے وہ تشریف لے بھی آتے ہیں تو وہ آتے ہی میڈیم کے ہاتھ کو حرکت دیتے ہیں۔ فورا اس کے ہاتھ میں پینسل دے دینی چاہیئے اور کاغذ رکھ دینا چاہیئے۔ وہ اکثر آتے ہی یہ کہا

کرتے ہیں کہ ہال میں آگیا ہوں۔ مجھے کیوں یاد کیا ہے وغیرہ۔ ان لوگوں سے ابتداء میں
ایسے ہی سوال دریافت کرنے چاہئیں جن کا جواب ہاں یا نہ میں ختم ہو جائے۔ یعنی بہت
ہی مختصر ہو پھر رفتہ رفتہ وہ زیادہ باتیں کرنے لگیں گے۔ اس وقت جو سوال دریافت کیا
جائے گا۔ جواب ملے گا لیکن ان لوگوں کی آزمائش کے کوئی سوال نہیں کرنا چاہیئے۔
جب کبھی دنیاوی خیالات میں غرق لوگوں کی روح آجاتی ہے تو اکثر دنیا کی باتیں
یا کام یاد کر کے زار زار رونے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کے نظم کا گیا
اسے تسکین دیتا ہے اور خاموش کرا دیتا ہے۔ گویا جلتی ہوئی آگ پر پانی ڈال دیا۔

دوسرا طریقہ

اس سے قبل سرکل یا حلقہ بنا کر روحوں کو حاضر کرنے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔
اب دوسرا طریقہ لکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بھی پہلے طریقے سے ملتا جلتا ہے۔
ایک سرپائی چوکی لے کر اس بات کا خیال رکھو کہ اس کی کیل اس میں بالکل
نہ لگی ہو۔ تین یا گیارہ آدمی اس چوکی کے اردگرد بیٹھیں۔ اب اس چوکی پر ہاتھوں کو
اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ سے چھوتا رہے اور ہر ایک کے
دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر رہے۔ اس کمرے میں قطعی روشنی نہ ہونی چاہیئے
سوائے اس کے کہ کسی کو کوئی ورد یا روح کو بلانے کی یاد ہو تو وہ پڑھ سکتا ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کریں اور جواب اسی طرح لیں۔ اگر ہاں ہے تو فلاں پایہ اٹھ جائے اگر نہ ہے تو فلاں پایہ
اٹھ جائے۔ بس ہاں یا نہ میں جواب ملے گا لیکن اگر آپ کی مجلس میں کوئی اچھا عامل ہے تو
اسے چاہیئے کہ اپنے معمول کو جو مجلس میں شامل ہے اور تپائی پر ہاتھ رکھے ہے۔ اس کو
قوت مقناطیسی سے بیہوش کر کے روح کو اس کے جسم میں اتار دے۔ بعض اوقات
آتے ہی وہ تمہارے معمول کو بیہوش کر دے گی۔ پھر جو کچھ تم اس سے سوال کرو گے وہ
ٹھیک جواب دے گی۔ بعض طریقوں سے تحریری جواب ملتے ہیں۔ بعض طریقوں میں
حروف سے جواب ملتے ہیں جن کو توڑ کر فقرے بنائے جاتے ہیں اور وہ بالکل صحیح ہوتے
ہیں۔

قارئین کرام حاضرات کے دو قدیم طریقوں کو نقل کیا گیا ہے۔ جس میں لوگ
مل کر حلقہ بناتے ہیں اور روحوں کو بلا کر سوالات پوچھتے ہیں لیکن اس میں بعض اوقات
بہت دیر لگ جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ حلقہ میں
بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی معمول کا پہلے دن سے ہی رابطہ ہو جائے کیونکہ حال تک
میری تحقیق یہ ہے کہ صرف وہ بعض ایسے لوگ ہوتے ہیں۔ جن میں معمول
ہونے کے اوصاف پائے جاتے ہیں جن کو میڈیم ہوتے ہیں۔ حلقہ میں پہلے روز ہی سے
گیارہ آدمیوں میں سے کسی معمول کا مل جانا محض اتفاق ہی ہو [illegible]
اتفاق کی بات ہو گی۔ اس لئے یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ حلقہ میں پہلے روز ہی [illegible]
آدمیوں میں سے کوئی میڈیم ظاہر ہو جائے کیونکہ ایک دفعہ حلقہ بنانے سے اگر [illegible]
میں سے معمول نہ ملے تو ظاہر ہے کہ لوگ تبدیل کرتے پڑتے ہیں۔ اسی طرح [illegible]
معمول کا پتہ نہ چلے تو تیسری دفعہ پھر حلقہ میں سے لوگ تبدیل کرنے پڑتے ہیں [illegible]
میں ہو سکتا ہے کہ ایک دن بھی لگ جائے اور ایک [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

لئے اب موجودہ وقت میں لوگوں کے پاس اتنا وقت کہاں کہ وہ محنت کر سکیں۔ طویل چلے یا ریاضتیں یا مشقیں کریں۔ دوسری بات لوگوں کے پاس اتنا بھی وقت نہیں ہے کہ وہ روزانہ آ کر حلقے میں بیٹھیں۔ اگر اتفاق سے ایک دفعہ عامل کے کہنے پر لوگ حلقے میں آ بھی جاتے ہیں تو ناکامی کی صورت میں دوبارہ کبھی بھی نہیں آئیں گے۔ حلقہ میں بٹھائے گئے اگر کسی پر حاضرات نہ ہوئی تو لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اور پھر طرح طرح کے مذاق بھی اڑاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کا پہلے ہی عقیدہ نہیں ہوتا جب وہ اس طرح کی ناکامی دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ دیکھا ہم تو پہلے ہی کہتے تھے کہ یہ سب جھوٹ فراڈ اور ڈھکوسلہ ہے۔

اس لئے کام وہ کرنا چاہیئے جس پر عامل کو مکمل اور پختہ یقین ہو کہ میں یہ کام اتنے لوگوں میں کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟ میں نے تمام طریقوں کا تجربہ کیا ہے۔ اسی بناء پر وضاحت بھی کر دی ہے تاکہ کوئی نکتہ مخفی نہ رہے۔

میں اپنے وہ مخصوص طریقے بھی لکھتا ہوں جسے نہ کوئی شخص جانتا ہے اور نہ ہی کسی کتاب میں مرقوم ہیں۔ بس یوں سمجھو کہ اس بھری دنیا میں سوائے میرے ان رازوں سے کوئی شخص واقف نہیں ہے۔ حاضرات کے اعمال اور طریقے بڑے بڑے بزرگوں کی ارواح کو حاضر کر کے ان سے دریافت کئے گئے ہیں جو کہ اب قارئین کے لئے لکھے جا رہے ہیں۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ حاضرات کے یہ طریقے کتنے آسان اور لاجواب ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ قارئین ان طریقوں سے جو دولت بیکراں کی حیثیت رکھتے ہیں بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور اللہ کے بندوں کی ان کے ذریعے سے مدد کریں گے اور مجھے بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ ان طریقوں سے کام لینے کے اہل لوگوں کو توفیق دے اور نااہلوں کو اس خزانے سے محفوظ رکھے آمین۔

محفل حاضرات

اس حاضرات کے لئے نہ ہی سہ پائی کی ضرورت ہے نہ ہی کرسیوں اور میزوں

کی ضرورت ہے۔

1 : اس مقصد کے لئے صرف ایک ایسے کمرے کی ضرورت ہے جو کہ پاک و صاف اور پرسکون ہو۔ کمرے میں کسی قسم کا خلل اور شور و غل آس پاس نہیں ہونا چاہیئے۔ نہ ہی کمرے میں کوئی ایسا سامان یا تصویر ہو جس سے روحانیت آ کر بیزار ہو مثلاً کوئی ایسا کیلنڈر نہ ہو جس پر عورت یا مرد کی فحش اور برہنہ تصویر ہو۔ نہ ہی اس کمرے میں ٹی وی چلتا ہو۔ کمرے میں کسی طرح کی خوشبو بھی بسالینی چاہیئے یا اگر بتی جلا دیں۔

2 : محفل حاضرات میں نابالغ بچوں کو بٹھائیں۔ آپ خواتین کو بھی بٹھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچوں اور خواتین پر روحوں کا نزول فوراً ہوتا ہے کیونکہ کم عمر بچوں اور خواتین میں وہ صلاحیتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں جس کی بدولت ہر ذی روح نظر آتی ہے یعنی ایسے لوگ میڈیم ہوتے ہیں جو میں نے تحقیق کی ہے اس کے مطابق بڑے لوگوں میں صرف دو فیصد ایسے لوگ ہوتے ہیں جو کہ میڈیم ہوتے ہیں۔ خواتین کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے تقریباً پچاس فیصد خواتین میں میڈیم ہونے کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں اور اس کے بعد نابالغ بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے جو کہ تقریباً **80** فیصدی ہے یعنی **80** فیصدی بچے میڈیم ہو سکتے ہیں۔ (مکمل تفصیل پہلے لکھی جا چکی ہے)

3 : کمرے میں کوئی پابندی نہیں ہے کہ صرف گیارہ لوگ ہوں۔ جتنے چاہیں لوگ کمرے میں بیٹھ سکتے ہیں لیکن عامل کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو کمرے میں نہ بٹھائے۔ جو لوگ منکر ہوں اور روحوں کا مذاق اڑاتے ہوں اور یہ کہ ان کے وجود کے قائل نہ ہوں کیونکہ ایسے لوگوں کی موجودگی میں ارواح نہیں آتیں۔ اگر آ بھی جائیں تو ایسے لوگوں کو دیکھ کر بیزار ہو جاتی ہں۔

4 : حیض والی عورتوں یا ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں ان کو کمرے میں نہ آنے دیں۔ حاملہ خواتین کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے وہ شامل ہو سکتی ہیں۔

5 : ایسے لوگ جو کہ روحوں سے تعلق اور لگاؤ پیدا کرنا چاہیں ان پر لازم

ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی شرینی پر روحوں کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ شرینی بچوں میں تقسیم کر دیا کریں۔ اس سے بہت جلد روحوں سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور روحیں ایسے گھروں میں خوشی سے آتی ہیں۔ جہاں ہر جمعرات کو روحوں کے نام کی فاتحہ دلائی جاتی ہے جن گھروں میں فاتحہ یا نذر و نیاز نہیں دی جاتی وہاں سے روحیں بھوکی پیاسی اور مایوس ہو کر واپس لوٹ جاتی ہیں اور ناراض ہو جاتی ہیں اور پھر آتی بھی نہیں ہیں۔

6 : محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھیں ان کو تاکید کر دی جائے کہ وہ کمرے میں ہرگز نہ بولیں۔ اگر کوئی ضروری بات کرنی ہو تو اشارے سے کی جائے۔

کمرے میں ایک دری یا چٹائی بچھا لیں یا اگر کمرے میں چار پائیاں پڑی ہیں تو ان پر بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر لیں اور اپنا ذہن بالکل صاف کر لیں (یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے) محفل حاضرات میں جو لوگ بیٹھے ہوں اگر ان کے عزیز و اقارب میں سے کسی روح کو بلانا ہو تو سارے لوگ یکسو ہو کر اس کا تصور کریں اور عامل کو چاہیئے کہ وہ کوئی بھی حاضرات کا عمل یا عزیمت پڑھ کر تمام لوگوں پر پھونک دے۔

جب کسی روح کی آمد ہو گی تو کمرے میں اور میڈیم پر مندرجہ ذیل نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

1 : کمرے میں پہلے ہر طرح کی عجیب و غریب خوشبو محسوس ہو گی۔

2 : کھٹ کی آواز آئے گی لیکن یہ پتہ نہ چلے گا کہ چھت پر سے یہ آواز آئی ہے یا زمین سے یا دروازے میں سے البتہ آواز واضح آئے گی جو کہ کمرے میں بیٹھے ہوئے ہر شخص کو خواہ وہ میڈیم ہو یا نہ ہو واضح سنائی دے گی۔

3 : کمرے میں بیٹھے جو لوگ میڈیم ہوں گے اس کے سر اور دماغ، آنکھیں وزنی ہو جائیں گی۔

4 : آنکھوں کے آگے بجلی جیسی چمک لگے گی۔

کمرے میں جو لوگ میڈیم ہوں گے ان پر حاضرات کھل جائے گی۔ سب سے پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد ان سے کہیں کہ ان لوگوں کو عالم ارواح کی سیر اور مقامات مقدسہ کی زیارت کروا دیں۔ ان

لوگوں کو مثل ٹی وی سکرین ہر چیز نظر آئے گی۔ کمرے میں جن لوگوں پر حاضرات نہ کھلے ان کو باہر نکال دیں یا پھر خاموشی سے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی سوالات پوچھنے ہوں تو معمول کی معرفت پوچھ لیں۔

نکتہ

اگر آپ کسی بزرگ کی روح کو بلانا چاہتے ہیں تو جو روح آئے گی آپ اس سے کہہ دیں کہ فلاں بزرگ کی روح کو حاضر کریں۔ اس طرح بزرگ کی روح آ جائے گی جس کے آپ طالب ہوں گے۔ یہ حاضرات نہایت ہی معتبر ہے اور لاجواب ہے۔ عامل کو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی اور جو لوگ میڈیم ہوتے ہیں ان کے بارے میں فوراً پتہ چل جاتا ہے۔ پس عامل کو چاہیئے کہ ان لوگوں میں سے جو میڈیم اچھا ہو اس کا انتخاب کرے اور جب کبھی حاضرات کرنی ہو اس پر کرے۔

ایک راز

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کمرے میں جتنے لوگ ہوتے ہیں ان سب پر حاضرات ہو جاتی ہے لیکن یہ روحانیت پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ چند آدمیوں میں سے بعض یا صرف کسی کو جسے وہ چاہیں نظر آئیں۔

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر کمرے میں ان پر حاضرات نہیں ہوتی تو عالم خواب میں ان کو بزرگ نظر آتے ہیں۔ عالم ارواح کی سیر کرواتے ہیں۔ مقامات مقدسہ کی زیارت بھی کراتے ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ ہر راز کو سینے میں رکھیں۔ کسی سے بھی ان کا ذکر نہ کریں ورنہ بعد میں سوائے پچھتاوے کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔

میں نے اس ترکیب کو بڑی وضاحت سے لکھ دیا ہے اور ہر مخفی گوشے اور پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دیا ہے اور بخل کو قریب نہیں آنے دیا۔ یہ جذبہ محض اس لئے ہے تاکہ شائقین اور طالبین کھل کر اللہ کے نیک بندوں کی خدمت کر سکیں۔

مزارات

جو شخص حاضرات کا عمل اختیار کرنا چاہے اس پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو بزرگوں کے مزار پر حاضری دیا کرے اور ہر جمعرات کو مغرب سے پہلے چراغ روشن کیا کرے۔ مجھے جو طریقہ بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ اس طرح ہے کہ مزار پر جا کر مندرجہ ذیل عمل پڑھیں اس سے بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے

چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

سورہ یٰسین کی ساتویں آیت (انا جعلنا سے لے کر مقمحون تک) تین بار بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

ترکیب اس طرح ہے

یہ عمل پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور ﷺ اور اہل بیت اور حضرت غوث پاکؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین اور پھر جس مزار پر حاضری دے رہے ہیں ان کی روح مبارک کو بخش دیں۔ عمل پڑھنے کے وقت اپنے پاس الائچی دانے رکھ لیں اور اس

کے بعد بانٹ دیں۔ انشاء اللہ تمام بزرگوں کی طرف سے روحانی فیض جاری ہو جائے گا۔

بزرگوں کی ارواح سے ملاقات کرنے کا عمل

نوچندی جمعہ یعنی جس دن چاند نکلا ہو اور رات جمعہ کی ہو سورۃ اخلاص کو تین سو مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ سب عمل پڑھنے کے بعد اس کا ثواب ان بزرگوں کی روح مبارک کو بخش دیں۔ جن سے آپ ملاقات کر کے مسائل کو حل پوچھنا چاہتے ہیں۔ یہ عمل ہر جمعہ جمعرات بعد تین راتوں تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ آپ جس بزرگ کی ملاقات کے طالب ہیں گے وہ آپ سے خواب میں آ کر ملاقات کریں گے۔

اس عمل کو آپ عشاء کی نماز کے وقت وتروں سے پہلے پڑھیں۔ عمل کے بعد بولنا کسی سے نہیں ہے۔ کرو باوضو ہو۔ جسم پاک و صاف ہو۔ کپڑے بھی اگر نئے ہوں تو بھی چلیں۔ جب تک نیند نہ آئے درود شریف یا فاتحہ پڑھتے رہیں۔

انشاء اللہ تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں ملاقات ہو جائے گی۔ عمل کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر وہ چیز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ عمل سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جس شخص کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔

نوٹ

یہ عمل حضرت سلطان باہوؒ سے منسوب ہے۔

روح سے خواب میں ملاقات کرنا

اگر کسی روح سے خواب میں ملاقات کرنی ہو تو اس عمل کو پڑھ کر سو جائیں۔ خواب میں روح سے ملاقات ہو گی۔ یہ عمل پہلی یا دوسری یا ساتویں رات کو کریں۔

طریقہ: بعد از نماز عشاء سونے سے پہلے باوضو پاک و صاف کپڑے پہن کر خوشبو وغیرہ لگا کر پہلے سات مرتبہ سورہ والشمس اور واللیل پھر سات مرتبہ سورہ

اخلاص آخر میں مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ (یہاں اپنا مقصد لکھیں) وَجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ مَرْجًاوَّ مُخْرَجًاوَّرْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ o

روح سے ملاقات کرنے کا عمل

اگر آپ یہ چاہیں کہ اپنے کسی مردہ دوست یا رشتہ دار سے ملاقات ہو جائے اور وہ آپ کو خواب میں نظر آ جائے تو لگاتار تین دن تک یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ آپ کی مراد پوری ہو گی اور آپ کا دوست یا رشتہ دار خواب میں آکر آپ سے مل جائے گا۔ یہ عمل بدھ، جمعرات، جمعہ کو کرنا چاہیئے۔ جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو اور بستر وغیرہ بالکل صاف ہو۔ کمرے میں کسی طرح کی خوشبو بھی بسا لینی چاہیئے۔ اگربتی وغیرہ جلائیں تو بہتر ہے۔

سونے سے پہلے آپ مندرجہ ذیل نقش کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں اور بستر پر ہی بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورہ التکاثر پھر سات مرتبہ والضحیٰ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو درود شریف بلاتعداد پڑھتے رہیں۔ تین دن تک روزانہ نیا نقش لکھیں اور نقش کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھیں جس سے ملاقات کی خواہش ہو۔ صبح کو اٹھ کر یہ نقش آٹے میں گولی بنا کر پانی میں پھینک دیں۔ کسی نہر یا تالاب یا پھر کنویں میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں ملاقات ہو جائے گی۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ عمل صرف درحقیقت بارگاہ خداوندی میں درخواست ہے کہ ہماری ملاقات خواب میں فلاں مرنے والے سے کرا دیں تو بحکم الٰہی اس کی روح خواب میں آ جاتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

					س	م	ط	ق	ن
					ن	س	م	ط	ق
					ق	ن	س	م	ط
س	م	ط	ق	ن	ط	ق	ن	س	م
					م	ط	ق	ن	س

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

سب سے پہلے اس عمل کے لئے ایک علیحدہ کمرے کا انتخاب کریں جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ کمرہ بالکل پاک و صاف ہو۔ کمرے میں موجود بستر بھی پاک و صاف ہونا شرط ہے۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آ کر بیزار ہو۔ کوئی ایسا کیلنڈر نہ ہو جس پر عورت کی برہنہ تصویر بنی ہوئی ہو یا دیواروں پر اس طرح کے اخبار نہ لگے ہوئے ہوں جن پر فلمی ستاروں کی تصاویر ہوں۔

نوچندی بدھ سے یہ عمل شروع کریں اور تین دن تک (بدھ، جمرات، جمعہ) لگاتار کریں۔ انشاء اللہ ان تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو گی۔ عمل پڑھتے وقت کمرے میں اگربتی جلائیں اور عمل پڑھنے کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ جب تک نیند نہ آئے بلاتعداد درود شریف پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کی ملاقات ضرور ہو گی۔ یقین کامل اور پختہ ہونا چاہیئے۔ عمل یہ ہے۔

دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ تین بار آیت الکرسی اور تین بار الم نشرح اور گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام اس عزیمت کو سات بار پڑھ کر سینے پر دم کر کے سو جائیں۔ حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت خواب میں ہو گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o حُبٌّ قُبٌّ طَنَایِقَ طَاءِ طِبٌّ شَافِعٌ وَ شَفِیْعٌ وَ مُجْتَمِعٌ وَ حِرْزٌ وَ حَرِیْزٌ وَ دِیْقٌ وَ حَبَّۃٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ

Generated by CamScanner

وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥

اس عمل کو شروع کرنے سے قبل بزرگوں کی نام کی فاتحہ دلا کر شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

کشف القبور کے مجرب اعمال

قبرستان میں جانے سے قبل جن باتوں کا جاننا ضروری ہے سب سے پہلے ان کو غور سے سمجھ لیں۔ سب سے جو ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ عمل کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ کسی سے یہ بھی ذکر نہ کریں کہ میں قبرستان جاتا ہوں ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا قبرستان آتے جاتے کوئی شخص دیکھ لے تو عمل بیکار جائیں۔ کسی بھی دوسرے شخص کو آپ قبرستان نہیں لے جاسکتے نہ ہی اپنے ساتھ روشنی لے کر جائیں بلکہ عمل کو شروع ہی عروج ماہ سے کریں تاکہ رات چاندنی ہو۔ اگر گھر سے قبرستان دور ہو تو سائیکل گاڑی وغیرہ پر جاسکتے ہیں لیکن ان کو قبرستان کی حدود سے دور ہی کھڑا کر دیں تاکہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ کشف القبور کے عملیات میں مطلق کسی قسم کا ڈر و خوف نہیں ہے نہ ہی رجعت کا خوف ہے۔ اگر ایک قبرستان میں جا کر کامیابی نہ ہو تو دوسرے قبرستان میں چلے جائیں۔ اگر پھر بھی کامیابی نہ ہو تو عمل کو فرضی اور غلط مت تصور کریں بلکہ یہ سمجھیں کہ میرے اندر کوئی نقص ضرور ہے۔ اس کو دور کریں۔

کشف القبور کا تین روزہ عمل

عروج ماہ میں جمعرات کے دن کسی قبرستان میں جا کر السلام علیکم یا اہل القبور کہیں۔ نماز مغرب پڑھ کر جائیں اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھیں۔ فاتحہ کا طریقہ یوں ہے کہ تین مرتبہ درود شریف اول و آخر' ایک بار الحمد شریف اور ایک بار سورہ الکفرون' ایک بار سورہ التکاثر پڑھ کر اس کا ثواب صاحب قبر کی روح کو بخش دیں۔ اسی طرح ہر قبر پر

سلام اور فاتحہ پڑھ کر ثواب بخش کر اس قبر پر اللہ اس طرح انگلی یا کسی چیز سے لکھیں تاکہ شناخت ہو سکے اور قریب وقت عشاء تک یہ عمل جاری رکھیں۔ جب عشاء کا وقت ہو جائے تو سب کو سلام کر کے چلا آئے۔

اب خاص راز کی بات سنئے کہ ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے اگر سلام کا جواب ملے یا فاتحہ پڑھتے وقت کوئی آواز آئے تو اس کو نہایت ہی غور سے سنیں اور اس قبر پر سر کی طرف نشان لگا دیں تاکہ اس کی شناخت ہو سکے۔

دوسرے روز پھر اسی قبرستان میں جائے اور اول آواز والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر بقایا قبروں پر بھی اسی طرح پڑھنا شروع کرے اور لفظ اللہ بھی لکھے۔ اگر دوسرے روز بھی کسی قبر سے آواز آئے تو اسی طرح شناخت کے لئے اس پر بھی نشان لگا دیں۔ تیسرے روز بھی جا کر یہی عمل دہرائیں۔ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ اگر ایک قبرستان میں تین روز جا کر کامیابی نہ ہو تو پھر اس عمل کو کسی دوسرے قبرستان میں جا کر کریں۔ اگر دوسرے سے بھی ناکامی ہو تو پھر تیسرے قبرستان میں چلے جائیں۔

اول تو ایسا کبھی بھی نہیں ہو گا کہ آواز کسی بھی قبر سے نہ آئے۔ اگر خدانخواستہ محرومی رہے تو پھر سمجھ لیں کہ میرے اندر کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہے۔ اس کا تدارک کریں۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ آوازیں تو آتی ہیں لیکن سمجھ میں نہیں آتیں اس لئے چاہئے کہ آوازوں کو غور سے سنیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ قبرستان میں عمل کر رہے ہوں اور خیال آپ کا گھر یا کسی اور جگہ ہو۔

یاد رہے کہ آوازیں جو آتی ہیں وہ کانوں میں آ کر سنائی نہیں دیتیں بلکہ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ کے ساتھ کوئی چیز آ کر ٹکرا رہی ہے یا پھر دل میں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی آواز آ رہی ہے۔ اگر خیال یا ذہن کسی اور جگہ ہو گا تو پھر کچھ بھی سنائی نہیں دے گا۔

اب روزانہ بعد نماز عشاء قبرستان میں جا کر سلام کریں۔ پھر عام فاتحہ پڑھیں۔ پھر خاص ان قبروں پر فاتحہ پڑھیں جن سے آوازیں آئی ہیں یعنی جن پر آپ نے نشانات لگائے تھے۔ اب ان پر لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان پر يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لکھ

دیں اور قبر کے دائیں جانب بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہوں اور آہستہ آہستہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھتے رہیں اور یہ تصور کریں کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہوا ہے اور مسکرا رہا ہے۔ اس عمل کو کم از کم ایک گھنٹہ جاری رکھیں۔ پھر دوسرے دن جائیں اور دوسری قبر پر اسی طرح عمل کریں مگر ہر روز اول جاتے وقت سلام اور فاتحہ خوانی کریں اور پھر واپسی کے وقت بھی سلام کریں۔ تیسرے روز بھی قبر پر جا کر اسی طرح عمل کریں۔ یاد رہے کہ عمل ان قبروں پر کرنا ہوگا جن سے آوازیں آتی ہیں اور جن پر آپ نے خشلات بھی لگائے تھے۔ ان قبروں میں سے کسی ایک قبر کو منتخب کریں اور پھر روزانہ اسی قبر پر جایا کریں اور سلام کرنے کے بعد آنکھیں بند کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہوں۔ صاحب قبر کی روح سے جو بات چیت ہو اس کو راز رکھیں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دیں۔

کشف القبور کا ایک روزہ عمل

دو رکعت نفل قضائے حاجت الحمد شریف کے بعد سورہ اذا جاء نصر 25 بار پڑھیں۔ دو رکعت میں کل تعداد سورہ نصر 50 ہوگی۔ بعد سلام 100 بار یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

o

41 بار یہ پڑھیں۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر گیارہ بار یہ پڑھیں یا روح اکشفلی پھر مراقبہ کریں۔ یہ سارا عمل تنہائی میں قبر پر بیٹھ کر کریں۔ فوراً صاحب قبر کی روح سے ملاقات ہوگی۔ یہ عمل سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جس کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔ صاحب عمل نے لکھا ہے کہ اللہ اور رسول اور اپنے پیر و مرشد کے بعد میں اس عمل کی صداقت کا ذمہ دار ہوں۔ یہ عمل حضرت سخی سلطان باہو سے

منسوب ہے۔

کشف القبور کا مجرب عمل

اب جو عمل لکھ رہا ہوں یہ پہلے والے عمل سے بہت آسان ہے۔ اس عمل میں بھی کسی قسم کا ڈر و خوف نہیں ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پرہیز اور پابندی ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر سکتا ہے۔ اس عمل میں عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی ارواح سے ملاقات ہوتی ہے۔

عروج ماہ نوچندی جمعرات یا چاند کی گیارہویں شریف کو بعد از نماز عشاء کسی قبرستان میں چلے جائیں۔ قبرستان میں جانے سے قبل جن باتوں کا جاننا ضروری ہے وہ پہلے لکھ دی گئی ہیں۔ سب سے پہلے قبرستان والوں کو سلام کریں۔ السلام علیکم یا اہل القبور۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ o

اس کا ثواب تمام قبرستان والوں کی ارواح کو بخش دیں اور واپس چلے آئیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اور گھر آ کر بخیریت کے سو جائیں۔ یہ عمل تین یوم تک کریں یعنی کہ قبرستان جا کر درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب بخش دیا کریں۔ انشاء اللہ خواب میں روحوں سے ملاقات ہوگی جو کہ عامل کو آنے والے واقعات کی خبریں دیتی رہیں گی۔

بعض اوقات عامل کو عالم بیداری میں بھی محسوس ہوتا ہے کہ کوئی نہ کوئی روح ساتھ ہے لیکن بعض لوگوں کو نظر آتی ہیں اور بعض کو نہیں۔ اگر تین یوم میں عالم خواب میں ملاقات نہ ہو تو سمجھ لیں کہ عمل ناکام رہا ہے۔ اگر تین یوم کے بعد کوئی نہ کوئی روح خواب میں آ کر ٹوکے کہ آج قبرستان کیوں نہیں آئے تو سمجھ لیں کہ کامیابی کی طرف واضح اشارہ ملا ہے اس لئے پھر اسی قبرستان میں جا کر اپنا عمل جاری رکھیں۔

اگر ناکامی ہو تو دوسرے قبرستان میں اسی طرح تین یوم تک عمل کریں۔ اگر

دوسرے قبرستان میں بھی ناکامی ہو تو پھر تیسرے قبرستان میں چلے جائیں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔ یہ عمل ناچیز کا تجربہ شدہ ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

کشف القبور۔ روحوں سے ملاقات کا عمل

نوچندی جمعرات یا چاند کی گیارہویں شریف کو بعد از نماز عشاء قبرستان میں جا کر پہلے تمام قبرستان والوں کو سلام کریں۔ اس کے بعد اس عمل کو روزانہ دو ہزار ایک سو مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر ان روحوں کی نام کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جن کو آپ اپنی آنکھوں کے سامنے لانا چاہتے ہیں یعنی جن سے آپ روحانی ناطہ جوڑنا چاہتے ہیں۔ قبرستان آتے جاتے وقت کوئی نہ دیکھے۔ اگر کسی نے دیکھ لیا تو عمل بیکار جائیں۔ روزانہ وقت مقررہ پر عمل کریں۔ چالیس یوم کے بعد آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے۔

ترکیب : جب کسی ذی روح سے ملاقات کرنے کا ارادہ ہو تو قبرستان چلے جائیں اور قبر پر دوزانو یا چوکڑی مار کر آرام سے بیٹھ جائیں۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف اور ایک سو ایک بار یہ عمل پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور صاحب قبر کی روح مبارک کا تصور کریں۔ اس طرح پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ صاحب قبر کی روح سے ملاقات ہو گی۔ عمل درج ذیل ہے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

کشف القبور

پہلے قبر پر جا کر سلام کریں۔ پھر سرہانے قبر کے بیٹھ کر انگشت شہادت قبر پر رکھیں اور آنکھیں بند کر کے اکیس مرتبہ **یا روح یا روح** اور اکیس بار **یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ** کہے۔ اور بعد میں **سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم**

لاتعداد بار پڑھتا رہے۔ اس کے بعد ایک سو ایک بار اوپر والا عمل **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ** پڑھ کر مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ روح سے ملاقات ہو گی۔

روحوں سے کلام

نوچندی جمعرات کو اس نقش کو لکھیں اور مغرب سے قبل گیارہ روپے کی شرینی لے کر اس پر فاتحہ دلائیں اور اس روح کو ثواب بخش دیں جس سے ملاقات کے طالب ہوں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

۷۸۶

ھ ۱۱ ۱۱ ۷۸۶ ۱۱۱ ۵

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

اللھم ارنی فی المنام کما ارید

بعد از نماز عشاء قبرسان میں جا کر پہلے سلام کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ آتے جاتے وقت آپ کو کوئی شخص نہ دیکھے۔ قبر پر بیٹھ کر سات ہزار مرتبہ **یا قنوی** پڑھیں اور پڑھنے کے بعد اس نقش کو قبر میں دفن کر دیں اور سیدھا گھر چلا آئے اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھے ورنہ خطا ہو گی۔ رات کو سوتے وقت اس روح کا تصور کر کے سو جائیں انشاء اللہ روح سے ملاقات ضرور ہو گی۔

مردہ یا زندہ شخص سے خواب میں ملاقات

اگر آپ یہ چاہیں کہ اپنے کسی مردہ دوست یا رشتہ دار سے ملاقات ہو جائے یا اگر کسی امر کا نتیجہ معلوم کرنا ہو کہ یہ کام میرے لئے ٹھیک ہے یا کہ نہیں یا کسی بزرگ

کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو لگاتار تین دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ آپ کی مراد ضرور پوری ہو گی۔ یہ عمل بدھ جمعرات اور جمعہ کو کرنا چاہیے۔ جہاں پر کوئی دوسرا موجود نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو۔

سونے سے قبل بستر پر ہی اس عمل کو ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد بولنا کسی سے نہیں ہے۔ جب تک نیند نہ آئے بلاتعداد درود شریف پڑھتے رہیں اور اپنا مقصد ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں کسی ایک رات آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مَنْ مُرِيْدَ حَالِ تُسْتِ يَا عِجَارِ الْغَيْبِ يَا عَطَا نے عَلِيْ يَا عَطَا نے رَسُوْلْ o

حصار عامل حضرات کے لئے

ڈائن، جوگن، بھگت، جادوگر اور شعبدے باز کا حسد ڈاہ بدگمانی اور ضرر پہنچانا فطری بات ہوتی ہے اس لئے عامل حضرات اس ترکیب کے ساتھ اپنی جگہ یا دور دراز سائل کے ساتھ جائیں گے تو انشاء اللہ ان لوگوں کا کوئی بھی حربہ کارگر نہ ہو گا بلکہ عامل حضرات کی موجودگی تک وہ جگہ چھوڑ دیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

1 : قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ o

(پارہ 9 رکوع 3 آیت 115)

2 : قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ o اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ o اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o

(پارہ 11 رکوع 13 آیت 81)

3 : وَالْفَاسِدَاتِ وَالسَّاحِرَاتِ o

4 : وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o

(پارہ 11 رکوع 13 آیت 82)

5 : وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o

(پارہ 9 رکوع 3 آیت 118)

اس ترکیب سے تین بار پڑھ کر جو عطر استعمال کرتے ہوں اس پر پھونک لیں یا ایک چھوٹی سوئی پر پھونک مار کر پاکٹ میں رکھنا ہے۔ عطر ختم ہو جائے یا سوئی کھو جائے تو دوبارہ پڑھ لیں۔

حاضرات کھولنے کا نایاب عمل

روحانی قوتوں کا راز

اکثر لوگوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش ہمیں کوئی ایسا عمل یا کوئی ایسی ترکیب ہاتھ آ جائے جس کی بدولت ہم خود حاضرات کا مشاہدہ کر سکیں۔ لہٰذا اس فن کے شائقین کے لئے وہ عمل لکھا جاتا ہے جس کی بدولت حاضرات نظر آتی ہے۔ اس عمل میں ڈر و خوف آتا ہے اس لئے کمزور اور ڈرپوک قسم کے لوگ ایسے عملوں سے دور ہی رہیں تو بہتر ہے ورنہ رجعت کا خطرہ ہے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے۔ عمل کیا ہے ایک قسم کا چلتا جادو ہے جو لوگ کریں گے وہ اس کی تاثیر خود ہی دیکھ لیں گے۔ یہ عمل ایک سینے کا راز تھا جو میں نے آج تک کسی شاگرد کو بھی نہیں بتایا بلکہ اس عمل کی کسی کو ہوا تک نہیں لگنے دی۔ یہ عمل کئی برسوں سے میرے سینے میں دفن تھا۔ جو لوگ شکایت کرتے ہیں کہ مجھے عمل میں کامیابی نہیں ہوتی یا کسی طرح کے مشاہدات نظر نہیں آتے وہ اس عمل کو ضرور کریں کیونکہ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے اور پتھر پر لکیر ہے۔ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہو سکتا ہے لیکن اس عمل کا اثر بے خطا

نہیں ہو سکتا۔ یقینی عمل ہے۔ اس عمل میں ڈر و خوف آتا ہے اس لئے ڈرپوک لوگ اس عمل کو نہ کریں بلکہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ خطرہ جان بھی ہو سکتا ہے۔ جو لوگ اس عمل کو کرنا چاہتے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ سب سے پہلے بروز جمعرات کسی شرینی پر حضرت غوث پاک" اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کے نام کی فاتحہ دلا کر شرینی بچوں میں تقسیم کریں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔ عمل یہ ہے۔

یَاذُوالْجَلَالِ وَالاکرام مجھے مشکل تجھے آسان

ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے کہ اس عمل کے لئے خاص دن یا مہینہ مقرر نہیں ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ایسے مقام پر چلا جائے جہاں پر ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہو۔ ہرے بھرے درخت ہوں اور جگہ ایسی ہو جہاں پر کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو۔ سب سے پہلے اپنے گرد حصار کر لیں تاکہ دل کو تسلی رہے۔ اس کے بعد عمل مبارک کو باوضو لاتعداد پڑھنا شروع کریں۔ اسی طرح اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے روزانہ ورد کریں۔ کچھ دنوں کے بعد یا ممکن ہے کہ اسی روز سے عامل کو مختلف قسم کی ڈراونی صورتیں نظر آنی شروع ہو جائیں گی۔ عامل کو چاہئے کہ وہ دل میں کسی طرح کا خوف نہ لائے اور مندرجہ ذیل ترکیب عمل میں لائے۔

اگر خوفناک صورتیں نظر آئیں تو عامل کو چاہئے کہ وہ فوراً **لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّة** پڑھ کر اپنا منہ دائیں طرف پھیر لے۔ اسی طرح جب بھی خوفناک اور ڈراونی صورتیں نظر آئیں اسی طرح پڑھ کر منہ پھیر لیا کرے۔ روزانہ اسی طرح اس عمل کو کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ آپ کو اچھی صورتیں نظر آنی شروع ہو جائیں گی لیکن یہ واضح نہ ہوں گی یعنی صاف دکھائی نہیں دیں گی۔ جب اچھی صورتیں نظر آنے لگیں تو پھر یہ عمل پڑھیں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعلیٰ** گیارہ مرتبہ۔ پھر تھوڑا سا وقفہ دیں۔ پھر اسی طرح گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اگر پھر بھی صاف نظر نہ آئے تو پھر اسی طرح پڑھیں۔ آپ جتنی مرتبہ پڑھتے رہیں گے انشاء اللہ صاف نظر آنا شروع ہو جائے گا۔

عامل کے لئے خاص ہدایات

عمل کو باوضو پڑھیں اور پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔

کمزور دل اور ڈرپوک لوگ اس عمل کو ہرگز نہ کریں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔

عمل کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے تاہم جو اوقات اس عمل کے لئے موزوں ہیں وہ صبح طلوع آفتاب سے لے کر دن گیارہ بجے تک اور دوسرا وقت مغرب کی اذان سے لے کر عشاء کی نماز تک ہے۔

عمل کو کسی ویرانے میں کرے جہاں پر سبزہ اور ہرے بھرے درخت ہوں۔

نکتہ : دوران عمل سر بھاری ہو جائے گا۔ کندھوں پر وزن پڑے۔ جسم میں جھٹکے لگیں۔ دماغ سن ہو جائے تو سمجھ لیں کہ عمل آپ کا کامیاب جا رہا ہے اور کسی وقت بھی حاضرات کھل سکتی ہے۔ شروع شروع میں ہلکے ہلکے سائے نظر آئیں گے لیکن واضح نہ ہوں گے۔ جوں جوں عمل کی قوت بڑھے گی اسی طرح روحانیت صاف نظر آنا شروع ہو جائے گی۔

ایک نابینا عالم کی حاضرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ
مَافِیْ قَلْبِیْ غیر اللّٰہ
نُورِ مُجَسِّمِ صَلَّی اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ

حاضرات کا یہ عمل ایک بارہ سالہ بچی نے ایجاد کیا ہے۔ جہاں تک میری تحقیق ہے ظاہر جسم بچی کا ہے لیکن باطن میں کچھ اور ہی ہے۔ ایک دن کسی بات سے خوش ہو کر اس نے مجھے یہ عمل عطا کیا تھا۔ اس عمل سے ایک نابینا بزرگ حاضر ہوتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل کے لئے کسی چلے یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری جو سب سے بڑی خوبی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو ہر مسئلے کا جواب سو فیصدی درست ملے گا اور آپ جو بھی کام کہیں گے وہ پلک جھپکنے سے پہلے پورا ہو گا۔

اس حاضرات میں ایک بہت بڑے نابینا بزرگ حاضر ہوتے ہیں اور یہ جو عمل لکھا گیا ہے بڑے ترنم سے پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کی آواز اتنی سریلی ہوتی ہے کہ دل چاہتا ہے کہ میں بار بار اس آواز کو سنوں اور سنتا ہی رہوں۔ یہ بزرگ خود دونوں آنکھوں سے نابینا ہیں۔ اپنی ذات کے لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کچھ نہیں مانگا حالانکہ اپنی آنکھیں بھی مانگ سکتے تھے لیکن روئے زمین پر جو لوگ ہیں یہ سب کچھ ان کے لئے ہی کر رہے ہیں۔ اب اس بات کا اندازہ لگانا قطعی مشکل نہ ہو گا کہ آپ جو بھی کام کہیں گے اگر مقصد جائز ہو گا تو انشاء اللہ ضرور پورا ہو گا اور جو سوالات آپ پوچھیں گے ان کا جواب پتھر پر لکیر ہو گا۔

اے طالب یہ جان لیں کہ حاضرات کے ایسے ایسے سربستہ رازوں کو افشاء کر دیا گیا ہے کہ جن کو ماہرین حاضرات نے پوشیدہ رکھا۔ میرا کام رازوں کو افشاء کرنا ہے۔ محنت کرنا آپ کا کام ہے۔ کچھ حاضرات کے ایسے اعمال بھی لکھے گئے ہیں جن کے ساتھ بعض عاملین نے خود ساختہ چلے اور ریاضتوں کی پابندی عائد کر رکھی تھی جو کہ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوئی۔

حاضرات کا طریقہ : اس حاضرات کے لئے عمر کی قید نہیں ہے۔ تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو عامل کو چاہئے کہ حاضرات میں اسی کو بٹھائے اور تاکید کرے کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ عمل مبارک کو تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے۔ معمول کو ایک جنگل یا کسی خوبصورت باغ میں ایک نابینا بزرگ کھڑے نظر

آئیں گے جن کا نام محمد وقاص ہے۔ سبز رنگ کے کپڑے ننگے پاؤں و کلیجی رنگ کی تسبیح و سبز ٹوپی اور دونوں ہاتھوں میں کڑے ہوں گے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ عامل کو خصوصی طور پر تاکید کی جاتی ہے کہ کوئی ایسا سوال نہ کرے جو شرعاً ناجائز ہو اور اس حاضرات کے لیے صرف اجازت کی ضرورت ہے جو کہ خط لکھ کر لی جا سکتی ہے۔

حاضرات ناد علیؑ

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی (اجمیر شریف) سے منسوب ہے۔ یہ جلالی قسم کا عمل ہے اور تسخیر کا کامل حکم رکھتا ہے۔ اس عمل کی بدولت بہت سارے لوگ کامیاب ہو چکے ہیں۔ جن کی تصدیقات بذریعہ خطوط مجھے ملی ہیں۔ کچھ لوگ ذاتی طور پر بھی مجھے آ کر ملے ہیں۔ قارئین کی پرزور فرمائش پر اس عمل کو کتاب میں تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔ اس فن کے شائقین کے لئے یہ ایک خاص تحفہ ہے جو تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حاضرات کے ذریعے عامل دین و دنیا کی بیشمار نعمتوں سے سرفراز ہو سکتا ہے۔ ایک بہت بڑے جلالی بزرگ حاضر ہوتے ہیں اور عامل کی روحانی مدد کرتے ہیں اور اس کی سرپرستی اور راہنمائی کا عہد کرتے ہیں۔ اگر کسی کو نصیب ہو جائے تو روحانی عملیات کی دنیا میں ایک عجیب و غریب دولت ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کہ یہ زبردست جلالی عمل ہے اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ اپنی طاقت اور حوصلہ کو دیکھ کر یہ عمل کرے کیونکہ اس میں رجعت کا خوف ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o نَادِ عَلِي مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ o

ترکیب : نوچندی جمعرات کو فجر کی نماز کے بعد ناد علی کو گیارہ روز تک

[illegible]

عمل کے ساتھ تفصیل سے وضاحت کر رہا ہوں تاکہ کوئی بھی تشنگی نہ رہے۔

دوران عمل آپ کا دماغ سن رہے گا۔ اس کے علاوہ سر اور کندھے بھاری رہیں گے۔ یہ عمل کی کامیابی کی علامت ہوگی۔ خوابوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ دوران عمل عامل کو مقامات مقدسہ کی زیارت بھی ہو۔ جو کچھ بھی ہو اس کو سینے میں دفن کر دیں۔ ہرگز کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ عمل کے اختتام پر ایک بہت بڑے بزرگ حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ کھڑے ہو کر نہایت ہی ادب سے ان کو سلام کرے۔ اس کے بعد عامل کو بطور نشانی کوئی چیز دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔

اس عمل کے لئے علیحدہ کمرہ مخصوص ہو۔ عمل کے شروع سے لے کر اختتام تک اس میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ بہتر ہو گا کہ دوران چلہ گیارہ روز تک لوگوں سے ملنا جلنا بند رکھیں۔ ناد علی کو زبانی یاد کر لیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ دیکھیں ورنہ خطا ہوگی۔

نوچندی جمعرات آنے پر دوبارہ پھر اس عمل کو شروع کریں اور اسی طرح سوا کلو یا سوا پاؤ مٹھائی لا کر کمرے کے کسی کونے میں یا طاق میں چھپا کر رکھنی ہے۔ انشاء اللہ عمل کے دوران مٹھائی غائب ہو جائے گی لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کو چالیس روز تک ضرور پڑھنا ہے۔ مٹھائی غائب ہونے کے بعد عمل کو چھوڑنا ہرگز نہیں ہے۔ عمل یہ ہے۔

یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَحْکَمُ۔ یَا عَلِیْمُ۔

حاضرات کرنے کا طریقہ

جب حاضرات کرنی ہو تو سامنے دیوار پر ایک سفید چادر تان دیں یا دیوار پر چونا کر دیں اور اس کے قریب طاق یا کسی کونے میں مٹھائی رکھ دیں اور ساتھ ہی اپنا سوال کاغذ پر لکھ کر رکھ دیں۔ اس کے بعد عامل مذکورہ عمل کو 360 مرتبہ پڑھے۔ مٹھائی غائب ہو جائے گی اور اس کا سوال نامہ بھی غائب ہو جائے گا اور اس کی جگہ دوسرا موجود ہو گا جس پر عامل کے سوال کا جواب تحریر ہو گا۔ ورنہ پھر مٹھائی غائب ہونے کے بعد شاہ رکن عالم کی آواز عامل کے کانوں میں آئے گی اور وہ سامنے دیوار پر چادر پر نظر آئیں گے۔ بڑا عجیب و غریب عمل ہے۔ جس کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔

پرھیز: دوران عمل ہر طرح کا گوشت، کچا لہسن، پیاز اور جماع سے پرہیز رہے گا۔

عامل کے لئے ہدایات

عمل کا اظہار کسی سے ہرگز نہ کریں اور جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کر دیں۔

اگر ایک چلے میں کامیابی نہ ہو تو پھر لگاتار تین چلے کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

دوران عمل اگر مٹھائی غائب ہو جائے تو عمل کو مت چھوڑیں اس کو چالیس روز تک ضرور پڑھیں۔

بعد زکوٰۃ عمل کو روزانہ 9 مرتبہ پڑھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اگر کسی نے چالیس روز تک نہ پڑھا تو زکوٰۃ باطل ہو جائے گی۔

عمل ہمزاد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ هَمْزَادِ بِحَقِّ سَمْسَائِیْلُ وَ سَخِّرْلِیْ هَمْزَادِ بِحَقِّ رَفْتَمَائِیْلُ وَ سَخِّرْلِیْ هَمْزَادِ بِحَقِّ لَوْمَائِیْلُ احضروا احضروا هذا الوقت و احضروا من الوقت الحاجات بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیه السلام بحق یابدوح ○

طریقہ اس کا یہ ہے کہ شرائط اعمال پر پابند ہو کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء تازہ غسل یا وضو کریں اور پھر تنہا اور پاکیزہ مکان میں جسے بخورات سے معطر کیا گیا ہو۔ قبلہ رخ بیٹھ کر اور اپنی پشت پر چراغ جلائے جس میں خالص سرسوں کا تیل ہو اور سایہ کی گردن پر نظر جما کر عمل کو سوا گھنٹہ تک مسلسل پڑھیں تو تعداد کا لحاظ ہرگز نہ رکھیں۔ محویت میں عمل کو پڑھتے رہیں۔ نویں روز سایہ گم ہو جائے گا اور کبھی دائیں کبھی بائیں مختلف اشکال یا سائے یا روشنیاں نظر آئیں گی۔ کبھی کوئی پیچھے سے آواز دے گا۔ عمل چالیس روز کا ہے۔ جس روز عمل ختم کرنے کے بعد ہمزاد مخاطب کرے تو اس سے وعدہ وعید کر لیں اور ہمزاد کو آزاد کر دیں اور روزانہ بطور مداومت عمل کو ایک بار پڑھتے رہنا بہت ضروری ہے اور جب ہمزاد حاضر کرنا ہو تو تین بار عمل پڑھ کر تین بار تالی بجائیں انشاء اللہ بہت کامیاب عمل ہے۔

حاضرات سورہ نوح کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ نایاب عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور تین جمعرات تک اس عمل کو کرنا ہے۔ عمل کے اختتام پر مراقبہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ تین جمعرات تک حاضرات کھل جائے گی۔ اس عمل کے لئے سب سے پہلے کسی ایسے کمرے یا جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر مکمل تنہائی ہو اور آس پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہو یعنی مکمل تنہائی اور سکون ہو۔ اپنے ذہن سے تمام دنیاوی خیالات ترک کر دیں۔ عمل کے دوران کسی طرح کا بھی خیال نہ آنے پائے۔

نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ نوح کو سات مرتبہ پڑھیں اور اکیس مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ناد علیؑ صغیر کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب عمل ختم ہو تو اس کے بعد اپنی آنکھیں بند کر کے پندرہ منٹ تک مراقبہ کریں (مراقبہ کا طریقہ کتاب میں وضاحت سے لکھ دیا گیا ہے دیکھو روحانی قوتیں بڑھانے کے اعمال اور طریقے عمل نمبر 9) اور تصور بزرگوں کا کریں کہ سامنے کھڑے ہیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر عامل کے اندر باطنی قوتیں موجود ہوں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعرات تک حاضرات مکمل جائے گی لیکن عمل کے دوران مکمل تصور اور یکسوئی کا ہونا اشد ضروری ہے۔

یاد رہے کہ حاضرات کھلنے پر جو بزرگ آپ کو نظر آئیں گے وہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ اگر خدانخواستہ تین جمعرات تک حاضرات نہ کھلے تو عمل کو مت چھوڑیں اس کو جاری رکھیں جس روز خدا کا حکم ہوگا آپ کی آنکھوں کے سامنے سب کچھ ظاہر ہو جائے گا۔ یقین عامل اور پختہ ہونا نہایت ضروری ہے۔

ہدایات : اس عمل کے لئے جگہ پرسکون ہونا اور لباس آرام دہ ہو۔

جب عمل کا اختتام ہو تو دوزانوں یا چوکڑی مار کر بیٹھ جائیں اور مراقبہ کریں۔

سورہ نوح اور ناد علی کو اچھی طرح یاد کر لیں اور زیر زبر درست کر کے پڑھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔ (ناد علیؑ پہلے لکھ دی گئی ہے)

صدری نایاب حاضرات

اس عمل حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ بزرگوں کے سینے کا صدری نایاب عمل آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے جو محنت کرے گا وہ منزل مقصود پائے گا۔ حاضرات کیا ہے؟ ایک غیبی خزانہ ہے۔ ہر بات کا جواب درست اور فوری۔ نہ

وقت کی قید نہ توشے کا مسئلہ جب اور جس وقت چاہیں حاضرات کر سکتے ہیں۔

عمل یہ ہے۔

خواجہ خضر پنج پیر مدد میری دستگیر

کعبے وچ تد وڑو مشکل میری حل کرو

صدقہ پنجاں تے باراں دا حاضرات حاضر کرو

ترکیب : رات دو بجے نہر یا دریا کے کنارے چلے جائیں۔ عمل کے لئے ایک خاص جگہ مخصوص کر لیں۔ وہاں جا کر باوضو ہو کر اول و آخر ایک تسبیح درود شریف درمیان میں پانچ سو مرتبہ عمل پڑھیں اور نماز ادا کر کے گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ چالیس یوم کا عمل ہے۔ تیسری رات سے انجانی قسم کا شور و غل سنائی دیتا ہے۔ ایک بزرگ عموماً تسبیح ہاتھ میں لئے سامنے آتے دکھائی دیں گے لیکن قریب آ کر غائب ہو جایا کریں گے۔

آپ کو اکیسویں شب سے مختلف جگہوں کی زیارتیں شروع ہو جائیں گی۔ اپنے آپ کو مضبوطی سے تھام کر رکھیں۔ اگر کسی پاکیزہ مقام کو دیکھ کر بے اختیار دائرے سے نکل گئے تو واپسی نصیب نہ ہوگی۔ وہیں سراب کے پیچھے گھومتے رہیں گے۔ اگر قسمت یاوری کرے اور مسجد نبویؐ یا خانہ کعبہ دکھائی دے تو سر جھکا کر ادب سے سلام کریں (زبان سے نہیں صرف اشارے سے) عمل اپنا جاری رکھیں۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے بعد ایک بزرگ نورانی ظاہر ہو کر سلام کریں گے۔ اگر عمل مکمل کر لیا ہے تو انہیں ادب سے جواب دیں بصورت دیگر ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کریں اور جتنا جلد ہو سکے ورد مکمل کر لیں۔ ورد مکمل کرتے ہی دم کریں۔ سارا منظر غائب ہو جائے گا۔ وہی اندھیری یا چاندنی رات ہو گی۔ سامنے کچھ فاصلے پر وہی بزرگ بیٹھے ہوں گے۔ اب حصار ختم کر کے خود ان کی خدمت میں پہنچ جائیں اور ادب سے سلام کریں وہ جواب دیں گے اور پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں تکلیف دی ہے۔ آپ باادب عرض کریں کہ مجھے حاضرات عنایت فرمائیں جو میرے دنیاوی کاموں میں معاونت کرے یا صرف ہر قسم کی خبریں دے۔ وہ آپ کو تین

چیزوں میں سے کوئی ایک چیز دیں گے۔ چراغ، نقش یا رومال۔ آپ باادب وہ لے لیں۔ بزرگ غائب ہو جائیں گی۔

فوراً گھر پہنچیں۔ اگر چراغ ہے تو تیل ڈال کر جلائیں (پاکیزہ روئی پہلے سے اپنے پاس رکھیں) عمل کی عبارت کو گیارہ مرتبہ دم کریں۔ چراغ کی لو پر حاضرات حاضر ہوں گے۔ انہیں سلام کریں اور دن کا وقت مقرر کر لیں۔ اب چراغ چھپا کر رکھ لیں۔ دن کو وقت مقررہ پر چراغ جلا کر اگربتی سلگائیں اور جو پوچھیں گے وہ بتائیں گے۔

اگر نقش ہے تو نقش کے درمیان والے سیاہ خانے میں عطر چنبیلی لگا کر عبارت عمل کو دم کریں۔ حاضرات حاضر ہوں گے۔ جو چاہیں سو پوچھیں۔ نقش کو حاضرات کے بعد تالے میں رکھیں ورنہ اثر جاتا رہے گا اور ساری محنت اکارت جائے گی۔

اگر رومال دیں تو گھر آ کر آنکھوں پر رومال کس کر باندھ لیں اور عبارت عمل پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔ حاضرات کا فوراً نزول ہو گا۔ ادب سے سلام کریں اور جو چاہیں سو پوچھیں لیکن جائز اور ناجائز میں فرق رکھیں اور ایسی کوئی بات نہ پوچھیں جو ان کی ناراضگی کا سبب بنے۔ اگر کسی پر آسیب کا اثر ہے تو آپ صرف ان کو حکم دیں۔ بڑے سے بڑا آسیب حاضر کر دیں گے۔ اس کو قید کرا دیں یا جلا دیں گے۔ بعد میں نیاز ضرور دیں۔

پرہیز : دوران عمل جلالی و جمالی دونوں طرح کا پرہیز کریں۔

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ تین روزہ عمل ناد علیؓ کا ہے اور جلالی عمل ہے جو لوگ زیادہ محنت سے جی چراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ عمل کم مدت کا ہو اور تیر بہدف بھی ہو۔ ان لوگوں کے لئے یہ انمول تحفہ ہے۔ اس عمل کا اثر بے خطا نہیں۔ یقینی ہے۔ ماضی کی نسبت آج کے انسان کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے آج جبکہ مشینی دور ہے۔ ہر انسان کی

خواہش ہوتی ہے کہ گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہو جائے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ سفر طے ہو جائے۔ دوسرا آج کل ہر انسان اتنا مصروف ہے کہ اس کے پاس طویل چلوں کے لئے وقت نہیں ہے۔ موجودہ دور کے انسان کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ عمل لکھا گیا ہے تاکہ بہت ہی کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔

ناد علیؓ شریف

ناد علیؓ قضائے حاجات و حل المشکلات میں مشہور و مقبول ہے۔ بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو یا خلل جن و آسیب وغیرہ۔ دشمن کو ہلاک کرنے، دشمن کو زیر کرنے میں تیر بہدف ہے۔ اس کے فوائد اتنے ہیں کہ احاطہ تحریر میں نہیں لائے جا سکتے۔ بہرحال یہاں پر میں صرف حاضرات کا طریقہ ظاہر کر رہا ہوں اس سے جو حاضرات ہوتی ہے وہ نہایت ہی طاقتور ہے۔ عامل مخفی مخلوق کو حاضر کر کے جو چاہے کام لے سکتا ہے۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں کے لئے ہے۔ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ جہاں تک میری تحقیق ہے اس کا عامل جس شخص پر چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ اس میں بہت سے اسرار ایسے ہیں جو کہ میں ظاہر کرنے سے مجبور ہوں۔ بعض قارئین کے بار بار تقاضے سے مجبور ہو کر یہ عمل لکھا جا رہا ہے۔

اس سے پہلے کہ میں عمل لکھوں اس کی تھوڑی سی تشریح کرنا ضروری ہے۔ یہ عمل سوائے ایک شخص کے دوسرا کوئی نہیں جانتا۔ نہ ہی کسی کتب میں مرقوم ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ہم دونوں کے علاوہ اس بھری دنیا میں کوئی شخص اس راز سے واقف نہیں ہے۔ جن بزرگ ترین ہستیوں سے یہ عمل منقول ہے فرماتے ہیں کہ یہ عمل ایسا ہے کہ جیسے آپ کے ہاتھ میں زنجیر ہو اور آپ کسی بھی چیز کو اس سے باندھ سکتے ہیں۔

اس عمل سے تمام جنات مئوکلات بندھ جاتے ہیں اور فرقہ مخالف یعنی جن بھوت آسیب چڑیل وغیرہ کو بھی اس عمل سے قید کیا جاتا ہے۔ ہر وہ چیز جو بستہ ہو کھولی جا سکتی ہے۔ جس شخص کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ اس عمل سے سارے عالم کی

حاضرات ظہور میں آتی ہے۔

ترکیب عمل : نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء نادِ علی "مبیر/ (111 جمع اسم خود کے اعداد) پہلے ٹوٹل تعداد جو کہ نام کے اعداد جمع کرنے سے بنتی ہے تین روز تک پڑھیں۔ اس کے بعد آیت الکرسی کے ساتھ شروع میں الٓمٓ لگا کر 71 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل ایک پیالے میں پانی ڈال کر اس میں گلاب کا تازہ پھول رکھیں اور دوران عمل نظر آپ کی پھول پر ہی رہے۔ جب عمل ختم کریں تو پھول والا برتن کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ اس طرح تین روز تک اس عمل کو کریں۔

یاد رہے کہ تین روز تک ایک ہی پھول رکھنا ہے اس کو تبدیل نہیں کرنا اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص اس کو دیکھے اور نہ ہی ہاتھ لگائے۔ اگر تین دن میں کامیابی نہ ملے تو پھر پھول کو تبدیل کر دیں۔ جہاں پر عمل کرنا ہے وہ کمرہ پاک و صاف ہو اور خالی بھی ہو۔ اس کمرے میں عمل کے ختم ہونے تک ماسوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو اور وقت کی روزانہ پابندی کریں۔ اپنا دل مضبوط رکھیں۔ دوران عمل اگر کوئی ارواح حاضر ہوں تو ان سے بات چیت ہرگز نہ کریں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں اور نہ ہی ان سے کوئی چیز لیں۔ آخری روز روحانی مخلوق کے سربراہ حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ان سے سوچ سمجھ کر شرائط طے کریں اور حاضری کا طریقہ بھی ان سے دریافت کر لیں۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ اگر وہ کوئی چیز دیں تو اس کو محفوظ رکھیں اور ہرگز کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دینا ہی بہتر ہو گا۔

میں اس عمل کی مثال بھی دے رہا ہوں تاکہ شبہ نہ رہے۔

مثال : میرے نام کے اعداد۔ **246**

نادِ علی کی تعداد۔ **111**

ان دونوں کا ٹوٹل بنا **357** تو نادِ علی کو **357** بار پڑھا جائے گا۔ نام کے ساتھ والدہ کا نام شامل نہیں ہو گا۔

آیت الکرسی کی تعداد **71** مرتبہ مخصوص ہے۔ صرف پہلے الٓمٓ کا اضافہ کرنا ہے۔ مثلاً الٓمٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ سے لے کر وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o

نوٹ : نادِ علی پیچھے گیارہ روزہ حاضرات کے عمل میں لکھ دی گئی ہے۔

حصار : چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔

مدت عمل : اس عمل کی معیاد صرف تین یوم ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی قوتوں کی کمی کی وجہ سے زیادہ دن بھی لگ جاتے ہیں اس لئے اگر تین یوم میں کامیابی نہ ہو تو عمل کو مت چھوڑیں۔ لگاتار تین چلے کریں (یعنی تین تین دن کے تین چلے) ہر انسان میں باطنی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ۔ اس کی تشریح پہلے کی جا چکی ہے اور باطنی قوت بڑھانے کے اعمال اور طریقے کتاب میں وضاحت سے لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عمل کون نہ کرے : ایسے لوگ جو کہ روحانیات کے منکر ہوں اور روحانیت کا مذاق اڑاتے ہوں ان کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ایسے لوگ جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہوں یا کوئی ذی روح مسلط ہو وہ لوگ حاضرات کے کسی بھی عمل کی طرف قطعی توجہ نہ دیں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

ایسے لوگ جو کہ کمزور دل اور ڈرپوک ہوں ان کو اس طرح کے جلالی اعمال سے پرہیز کرنی چاہیئے کیونکہ دوران عمل ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے۔ اگر کوئی ڈر گیا تو پھر رجعت یقینی ہے۔

پرہیز : دوران عمل جلالی و جمالی دونوں قسم کی پرہیز کرنا ضروری ہے۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

عمل کو کسی ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ خطا ہو گی۔

دیا کمرہ یا حمام جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو ہرگز عمل نہ کریں۔ اسی طرح اگر گھر میں کوئی شخص ایسی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر عمل نہ کریں۔ ورنہ خطرہ عظیم ہو گا کیونکہ جنات گھروں میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ اس کی مکمل تشریح کتب مکمل حاضرات حصہ دوم میں کر دی گئی ہے۔

ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں اس کی وجہ یہ ہے کہ عمل کے لئے ذہن کا صاف ہونا شد ضروری ہے۔

عمل کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں البتہ جس عامل سے اجازت لی ہو اس سے رابطہ ضرور رکھیں۔

وقت کی پابندی ضرور رکھیں۔ یعنی عمل کا جو وقت پہلے دن سے مقرر ہو اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کریں۔

پھول والے برتن کو عمل کے بعد چھپا دیں تاکہ کسی بھی دوسرے شخص کی اس پر نظر نہ پڑے۔

روحانیات عموماً چلے کے اختتام پر کوئی نہ کوئی چیز بطور نشانی ضرور دیتی ہے اس کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔

عامل کو چاہئے کہ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضور اکرمؐ اور حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین حضرت علیؓ بزرگان دین، اصحابہؓ تمام مسلم ارواح کو بخش دیں جن کو آپ اپنی آنکھوں کے سامنے لانا چاہتے ہیں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل اجازت لینی شرط ہے تاکہ رجعت نہ ہو۔

حاضرات سورہ نوح کا گیارہ روزہ عمل

قارئین کرام اس سے قبل سورہ نوح کا تین روزہ عمل لکھا گیا ہے جو کہ تین جمعرات کو کرنا ہے اور عمل کے بعد موقع کرنے سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ اب جو عمل لکھ رہا ہوں یہ بھی سورہ نوح کا ہے اور چھپے کا راز ہے لیکن چونکہ میں نے تہیہ کر لیا ہے کہ بخل سے کام نہیں لوں گا اس لئے ہر مخفی گوشے اور پوشیدہ راز سے پردہ ہٹانا ضروری سمجھتا ہوں۔ درج ذیل جو عمل لکھا جا رہا ہے میں اپنی زبان سے اس کی تعریف نہیں کر سکتا۔ اس کی تعریف کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہو گا۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں جس پر خدا کا فضل ہو گا اس پر یہ راز ظاہر ہو جائیں گے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ پرسکون ہو۔ کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ مکمل تنہائی ہو اور سکون ہو۔ گیارہ روز تک مکمل آپ نے قیدی کی حیثیت سے اس کمرے میں رہنا ہو گا۔ صرف رفع حاجت کے لئے یا کوئی ضروری کام ہو تو کمرے سے باہر آ سکتے ہیں۔ ان گیارہ دنوں تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملاقات منع ہے یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہئے۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کرنا ہے۔ کھانا کسی پرہیزگار مرد یا عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہے۔ یہ اس عمل کی شرائط ہیں۔ اگر ایک بھی رہ گئی تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا اور چلے کو بیکار جانو۔

دوران عمل ذہن کو تمام خیالات سے چھٹی دے دیں۔ اپنا ذہن بالکل صاف رکھیں۔ دوران عمل کسی بھی طرح کا خیال نہ آنے پائے۔

ترکیب عمل : چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء سورہ نوح کو اکیس مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کا وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے۔

بعد از اختتام عمل یعنی چاند کی اکیس تاریخ کو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑ جائے

گے۔ ڈرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ یہ عمل کی کامیابی کی واضح علامت ہو گی۔ بعد ختم عمل دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کے بعد ختم دینا ہو گا۔ واسطہ حضرت غوث پاک ذہن پر بوجھ اور آنکھوں کے آگے سے پردے ہٹا دیے جائیں گے۔ یہ دعا سجدے کی حالت میں مانگیں اور آنکھوں کے آگے ہرے رنگ آئیں گے اور ہرے رنگ کی لہر آئے گی۔

نوٹ : عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو کی شرینی لے کر اس پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی فاتحہ دلا کر شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں اور کامیابی عمل کی دعا کریں۔

حاضرات : چنبیلی کے تیل کی سیاہی بنا کر پھر اس میں چنبیلی کا تیل لگا کر کسی نابالغ بچے کا ناخن پر لگا کر عامل سورہ یٰسین بیس تک پڑھ کر لڑکے پر دم کرے۔ انشاء اللہ حاضرات ہو گی۔ ہر سوال پر عامل کو چاہیے کہ ایک مرتبہ سورہ اخلاص بھی پڑھ لیا کرے۔

حاضرات : نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور دودھ اور چاول سے افطار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت الکرسی مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھیں۔ یعنی ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات اس طرح 313 مرتبہ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں۔

بُشْرَ بَاخَ كَشِيْ هَنْ لِخَ شَلْخَةِ طَلَخَ اُحْضُرُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ وَافْعَلُوْا كَذَا وَ كَذَا ٥

کذا و کذا کی جگہ اپنا مقصد زبان سے ادا کریں۔ عمل کے دوران سامنے دیوار کی طرف دیکھیں یا سفید چادر عمل کے دوران سامنے تان لیں اور اس کی طرف دیکھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ سامنے دیوار یا چادر پر موکلین پرندوں کی صورت میں نظر آئیں گے۔ جب عامل کو موکل نظر آ جائیں تو وہ باقاعدہ یہ پڑھے۔

اِنْصَرِفُوْا اِلٰى مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اِنْصَرِفُوْا مَا جُوْدِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ جَزَاكُمْ عَنَّا خَيْرًا ٥

کامیاب عمل ہے اور اس کے موکلین عامل کی بھرپور مدد کرتے رہیں گے اور اللہ کے فضل سے بالعموم کام بن جاتے ہیں۔

صدری حاضرات

اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ انتہائی لاجواب اور مجرب عمل ہے لیکن باہمت افراد کریں ورنہ پاگل پن کی علامات کا سامنا ہو گا۔ ایک بھیانک شکل ہمیشہ ساتھ رہے گی اور ہر کام میں رکاوٹ ڈالے گی۔ عمل حاضر خدمت ہے۔ کر باندھ لیں اور ساری زندگی کے لیے عیش کریں۔

عمل درج ذیل ہے۔

اللہ میرا بیلا، محمدؐ میرا وسیلہ، سخت دل کو نرم کر دو جی جریلا

خضر خواجہ پنج پیر، مرشد میرا دستگیر، اللہ میرے من میں محمدؐ میرے تن میں حضرت بی بی فاطمہؓ۔ چڑھے علیؓ محمدؐ شیر۔ صدقہ حسنؓ حسینؓ دا حاضرات کرو زیر۔

ترکیب عمل : بروز نوچندی جمعرات رات دو بجے اول غسل کریں بعد میں سفید احرامی لباس پہن کر دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر خلوت میں اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں گیارہ صد مرتبہ عمل پڑھیں۔ اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ پہلے دن سے ہی جسم پر بوجھ آنے لگ جاتا ہے۔ رات کو خواب میں عجیب عجیب نورانی صورتیں آپ کی چارپائی کا طواف کریں گی۔ رات دو بجے سے نماز فجر تک عمل مکمل کریں اور نماز کی ادائیگی کے بعد بلاخوف و خطر سو سکتے ہیں۔ دن کو باقاعدہ درود شریف کا ورد کریں۔ طبیعت میں مسرت و شادمانی کے اثرات محسوس ہوں گے۔ جوں جوں دن گزریں گے بوجھ میں اضافہ اور چیخ و پکار میں شدت آنا شروع ہو جائے گی۔

اکیس یوم کے بعد آپ کو خواب میں مختلف لالچ دیئے جائیں گے کہ اس عمل کو چھوڑ دو۔ اگر مستقل مزاجی سے ڈٹے رہے تو کامیابی ہو گی۔ کیونکہ عموماً دوران عمل روپے پیسے کا ڈھیر عامل کے چاروں طرف لگ جاتے ہیں اور آوازیں آتی ہیں۔ عمل چھوڑ دے یہ ساری دولت تیری ہے۔ اگر لالچ میں آ کر حصار سے نکل آئے تو خیر نہیں۔ دولت بھی جائے گی اور جان بھی لیکن عام طور پر چلے کی ناکامی کے بعد صرف ذہنی ابتری کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر وقت دماغ پر بوجھ اور ہیجان کی کیفیت طاری رہتی ہے۔ آدمی دیوانوں کی مانند کبھی ادھر کبھی ادھر گھومتا رہتا ہے۔ بعض ہاتھوں سے اشارے بھی کرتے ہیں اور خوفزدہ ہو کر چیختے چلاتے بھی دیکھے گئے ہیں لیکن آج تک کوئی عمل کی ناکامی سے ہاتھ نہ دھو بیٹھا۔ یہ کیفیت تقریباً چالیس یوم تک رہتی ہے۔ اگر قریبی اعزاء سنبھال کر رکھیں تو بچت ہو جاتی ہے ورگرنہ کہیں نہ کہیں ایکسیڈنٹ میں جان گنوا بیٹھتے ہیں۔

جو احباب اس عمل کو کرنا چاہیں وہ ان واقعات کو بغور پڑھیں تاکہ رجعت سے مکمل طور پر بچا جا سکے۔

حاضرات : کافور کی سیاہی لپاڑ کر اس میں عطر ملا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن یا ہتھیلی پر سیاہی لگائیں اور اس سیاہی پر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔ بچے کے ہاتھ پر سیاہی لگانے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو گی۔ عزیمت یہ ہے۔

یَاھُوَ یَاھُوَ یَامَنْ ھُوَ یَامَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُو O

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ کچھ باتوں کو چھپانا ضروری ہوتا ہی ہے لیکن میں نے ہر عمل کے ساتھ اس لئے لکھ دیا ہے تاکہ کوئی بھی شخص کسی قسم کے شبہ میں نہ رہے۔

سب سے پہلے ان چیزوں کو سمجھ لیں جو کہ اس عمل میں استعمال ہوں گی۔

گلاس دو عدد شیشے کے جو کہ بالکل سادے ہوں۔ یعنی اوپر کوئی ڈیزائن یا لائن نہ ہو۔ یاد رہے کہ استعمال شدہ گلاس اس عمل میں کام نہ دیں گے اس لئے بازار سے نئے گلاس لے کر آئیں۔

ابری پنی (ٹرانسپرنٹ پیپر) یہ ایک قسم کا رنگ دار کاغذ ہوتا ہے جیسے موم جامہ ہوتا ہے اس کا روحانی نام ابری پنی ہے۔ دکاندار اس کو ٹرانسپرنٹ شیٹ یا کاغذ کہتے ہیں۔ یہ کاغذ ہر رنگ کا ہوتا ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ جس کسی چیز پر اس کو رکھا جائے تو وہ چیز اسی رنگ کی دکھائی دیتی ہے جس رنگ کا کاغذ ہوتا ہے۔ یہ کاغذ قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس میں شکن وغیرہ نہیں پڑتی۔ یاد رہے کہ عملیاتی دنیا میں یہ کاغذ مراقبے میں استعمال ہوتا ہے۔ ہمیں سبز رنگ اور سرخ رنگ کا کاغذ اس عمل کے لئے درکار ہو گا۔

سب سے پہلے دونوں گلاسوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔ اس کے بعد ان دونوں گلاسوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ تقریباً ایک انچ جگہ اوپر سے خالی رہے یعنی گلاس پورے بھرے ہوئے نہ ہوں۔ ایک گلاس پر سبز رنگ کا کاغذ اور دوسرے پر سرخ رنگ کا کاغذ لگائیں۔ دوران عمل سبز رنگ کے گلاس کو دائیں طرف اور سرخ کو بائیں طرف رکھیں

عمل شروع کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس میں حاضرات کی نیت کریں اور کامیابی کی دعا کریں۔ اس کے بعد اپنے ذہن کو بالکل صاف کر لیں یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آئے۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں اور دونوں گلاسوں کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ سب سے پہلے چاروں قل شریف پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں پر دم کریں۔ حصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سبز رنگ کے گلاس کے اوپر نظر رکھیں اور تصور یہ رکھیں کہ بزرگ موجود ہیں اور ایک سو ایک مرتبہ **یَا فَتَّاحُ** پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سرخ رنگ کا گلاس کے اوپر ایک سو ایک مرتبہ **لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ** پڑھیں۔ یاد رہے کہ اپنی نظر زیادہ تر سبز رنگ کے گلاس کے اوپر

رکھیں۔ جب دونوں عمل پڑھ لیں تو اس کے بعد اکتالیس مرتبہ **یَاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئًا لِلّٰہ** پڑھیں۔ اب سرخ رنگ کے پانی کو کسی سرسبز پودے کی جڑوں میں ڈال دیں اور سبز رنگ کا پانی کسی بوتل میں محفوظ کر لیں اور روزانہ اتنا پینا ہے کہ اگلی جمعرات کو یہ پانی ختم ہو جائے۔ اس پانی میں شہادت کی انگلی ڈال کر اپنی آنکھوں میں روزانہ لگانی ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری اور تیسری جمعرات کو بھی کریں۔ گلاس وہیں رہیں گے صرف پانی اور کاغذ نیا لینا ہو گا۔

حاضرات سے دلچسپی رکھنے والے لوگ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ عمل حاضرات کھولنے کا ہے اور مراقبہ کا عمل ہے۔ اگر پہلی جمعرات کو ہی حاضرات کھل جائے تو عمل ختم کر دیں ورنہ اس کو تین جمعرات تک کریں۔ اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیابی نہ ہو تو پھر اس عمل کو لگاتار کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

ھدایات : ایسی جگہ جہاں پر مکمل تنہائی اور سکون ہو۔ عمل کو اس جگہ پر کریں۔

دوران عمل ذہن کو بالکل خالی ہونا چاہئے۔

سبز رنگ کے گلاس کا پانی روزانہ پینا ہو گا۔ اگر ناغہ ہو گیا تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔

عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

نکتہ 3: جو لوگ مراقبہ کے عادی ہیں یعنی مراقبہ کرتے ہیں پہلی جمعرات ہی سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ یہ سب باتیں تجربات میں آ چکی ہیں۔ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ محنت کریں انشاء اللہ منزل آپ کو ضرور ملے گی۔

حاضرات ناد علی کبیر

قارئین کرام اس سے قبل حاضرات کے جو اعمال لکھے ہیں وہ حاضرات ناد علی

صغیرہ کے تھے اور اب میں ایک عمل حاضرات کبیرہ کا لکھ رہا ہوں لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے جو کہ بہت ہی بڑے دل کا مالک ہو۔ کیونکہ اس عمل میں عامل کو مختلف طریقوں سے ڈرایا جاتا ہے۔ ایک سانپ عموماً سامنے آ جاتا ہے اور پھن پھیلا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عجیب طرح کی خوفناک صورتیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے برتن ٹوٹنے کی آوازیں آ رہی ہیں اور لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں یا لوگوں کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔ عامل کو ایک میدان نظر آئے گا اور وہ دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر آگ میں ڈالا جا رہا ہے۔ غرض ہر طرح سے عامل کو ڈرایا جاتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے جو کچھ ہو گا وہ حصار کے باہر ہو گا۔ حصار کے اندر کوئی چیز آنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر خیر نہیں۔ پاگل ہو جائے گا۔ اس لئے دوران عمل ہوش و حواس کو قائم رکھیں تاکہ کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ اس طرح کے جلالی عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کہ میں اس کو کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟

میں اپنے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی کا نہایت ہی ممنون ہوں جنہوں نے حاضرات پر لکھنے کی مجھے اجازت دی اور کسی طرح کی پابندی مجھ پر عائد نہیں کی۔ بعض ایسے ایسے خفیہ راز جن کا اظہار اہل دنیا پر کسی طرح بھی مناسب نہیں تھا ان کی بھی میں نے اجازت لے لی تاکہ جو لوگ اس کے اہل ہیں وہ مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے خدمت کر سکیں۔ اگر میں حاضرات پر یہ نہ لکھتا تو لوگ عاملوں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیتے۔

ترکیب عمل : نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء ناد علی کبیر کو **71** مرتبہ روزانہ **41** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران چلہ عامل کو عالم خواب میں بھی طرح طرح کے مشاہدات نظر آئیں گے۔ ان کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ عمل کے آخری روز حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت داتا گنج بخش کے بڑے بڑے پیروکار حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ بتا اے شخص تیری

کیا حاجت ہے۔ آپ ان سے کہیں گے کہ میں دنیاوی امور میں آپ سے مدد کا طلب گار ہوں اس کے بعد وہ حاضری کا طریقہ بتا دیں گے۔ چاہئے کہ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کی جائیں کیونکہ ایک دفعہ جو شرائط طے ہو جاتی ہیں بعد میں ان کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ وہ جو نشانی دیں اس کو سنبھال کر رکھیں اور بھولے سے بھی اس کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیزیں غائب ہو جائیں گی۔

حصار3: چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔

پرہیز3: دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کی کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ سے عمل کی اجازت لیں۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ خیال ترک کر دیں کیونکہ یہ حاضرات کبیرہ کا عمل ہے اور جلالی عمل ہے اور اس میں رجعت کا خوف ہے۔ بہتر ہے کہ اس طرح کے اعمال مرشد کی زیر نگرانی کئے جائیں۔

عمل کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ جس مرشد کامل سے اجازت لی ہو اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے کمی بیشی نہ کریں۔

عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو اور اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔

اگر دوران عمل حاضری ہو جائے اور کوئی بزرگ حاضر ہوں تو ان سے ہرگز کلام نہ کریں جب تک کہ چلے کا اختتام نہ ہو جائے۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں کہ دوران چلہ کوئی ذی روح حاضر ہو جاتی ہے اور لوگ ان کی باتوں میں آ کر بھٹک جاتے ہیں اور چلہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھنا ازحد ضروری

ہے۔ میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات تفصیل سے لکھ رہا ہوں تاکہ کوئی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔

عمل کو کسی ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ خطا ہو گی۔

ایسا گھر یا مقام جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ وہاں ہرگز عمل نہ کریں۔ اس طرح اگر گھر میں کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

ناد علی کو زبانی یاد کر لیں اور تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں۔ عمل کے لئے ذہن کا تمام پریشانیوں اور تفکرات سے پاک ہونا اشد ضروری ہے۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ : ایسے لوگ جو کہ کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی آسیبی مریض ہو ایسے لوگ عمل نہ کریں۔

دوران عمل ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے اس لئے وہ لوگ عمل کریں جو بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔

فعل حیوانی کے عادی شخص بھی یہ عمل ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل میں **41** روز تک مکمل پرہیز کرنا ہو گی۔

ناد علی کبیر ادارہ آئینہ قسمت کی کتاب ناد علیؑ میں ملاحظہ فرمائیں۔

حاضرات (جنات)

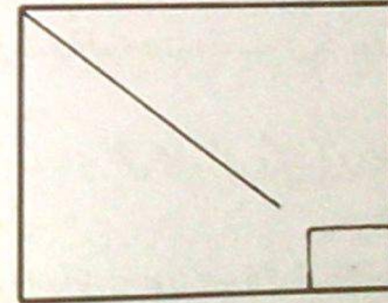
یہ حاضرات مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جن پر کوئی ذی روح (جنات)

مسلط ہو گئی ہو وہ اس عمل کی بدولت انشاء اللہ جل جائے گی اور مریض یا مریضہ اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اگر عامل چاہے تو جنات کو قید بھی کر سکتا ہے۔

ترکیب عمل : پہلے زبان میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کم از کم ایک سو اکیس بار سورہ یٰسین شریف کا ورد کریں۔ اس کی قید نہیں کہ ایک ہی نشست میں پورا ہو۔ جب سورہ کا حفظ روانی سے مکمل کر لیں تو مریض پر مندرجہ ذیل ترکیب استعمال کریں۔

ترکیب نمبر 1 : پہلے ایک کاغذ پر جو سادہ ہو ان ناموں کو لکھ لیں۔

۱۔ جنات	۲۔ شیطان	۳۔ خبیث	۴۔ ابلیس
۵۔ مردود	۶۔ نمرود	۷۔ ہامان	۸۔ سلیمان
۹۔ طلیقا	۱۰۔ طلیقا	۱۱۔ طلیقا	۱۲۔ طلیقا
۱۳۔ طلیقا	۱۴۔ طلیقا	۱۵۔ جن	۱۶۔ بھوت
۱۷۔ چڑیل	۱۸۔ ڈائن	۱۹۔ جوگن	۲۰۔ پریت



اب دونوں ہاتھوں سے لکھے ہوئے کاغذ کو لال نشان والے کونہ سے ترکون لپیٹ لیں۔

اب صاف روئی لیں اور اس کے بعد میٹھا تیل یعنی سرسوں کے تیل سے تر کر

لیں اور ترکون کاغذ کے اوپر لپیٹ کر فتیلہ بنالیں۔ پھر اس فتیلہ کو مٹی کے دیئے میں رکھ دیں۔ یہ آپ کی پہلی ترکیب مکمل ہو گئی۔

ترکیب نمبر 2 : مریض یا مریضہ کو دائرہ سے باہر پورب طرف پچھم رخ بیٹھا دیں (دیا سے نیچے)

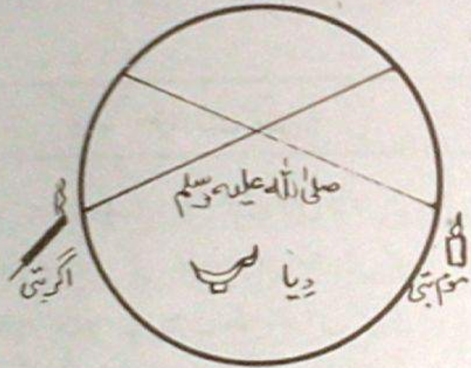
عالم پچھم طرف دائرہ سے باہر پورب رخ بیٹھے۔

اب عامل بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہوئے فتیلہ جلائے۔

تین عدد کارک لگی شیشی بھی پاس رکھیں۔

دائرہ اس طرح بنائیں۔

(پچھم) عامل بیٹھے



(پورب) مریض یا مریضہ بیٹھے

ترکیب نمبر 3 : اب عامل درود شریف تین دفعہ اول و آخر اور درمیان میں ایک دفعہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو سنکھ کی طرح گول کر کے زور سے اپنی ہتھیلی پر پھونک ماریں۔

پھر یہ کہے وَاِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُم جَبَّارًا لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ پھر زور سے پڑھتے ہوئے زور سے حکم دیں۔ اے موکل ہمزاد جلد حاضر ہو کر مریض یا مریضہ کے

اور جو بھی چیز ہے جلد حاضر کرو۔

ادھر مریض یا مریضہ فتیلہ کو غور سے دیکھتے رہیں گے۔ اس کے بعد جو بھی چیز ہو گی وہ اپنی شکل میں فتیلہ میں دکھائی دے گی۔ مریض یا مریضہ اس ہیبتناک شیر کو دیکھ کر ڈر جائے گی مگر عامل کو سمجھاتا ہے کہ ہم ہیں انشاء اللہ کچھ نہ ہو گا۔

اب سفید شیشی خالی منہ والی مریض کو دے کر کہتا ہے کہ اے مریض جو شکل ہے اسے کہو جلد شیشی میں آ جائے۔ چونکہ مریض دیکھتے رہیں گے۔ جب شیشی میں آ جائے تو کارک سے منہ بند کر دیں۔

احتیاط: کبھی کبھی مریض پر کئی طرح کا سایہ تنگ کرتا ہے یا کئی جنات سوار رہتے ہیں۔ لہٰذا مریض کو شیر بھالو خوفناک شکلیں سانپ بچھو وغیرہ نظر آ سکتے ہیں۔ سب کو قید کرنے کے لئے ایک شیشی رکھنی ہو گی پھر اس شیشی کو گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دینا چاہئے۔

ہمزاد سے باتیں کریں

سب سے پہلے ایک ایسا مکان تلاش کریں کہ اس میں عامل کے سوا کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو یا کم سے کم عمل کے دوران اس مکان میں کسی اور کا آنا جانا نہ ہو۔ ترک حیوانات اور جلالی و جمالی دونوں پرہیزوں کے ساتھ اس عمل کی شروعات کی جائے۔ حصار اپنے گرد کر کے عمل شروع کریں۔ دوران عمل صندل، عود کی دھونی دیں۔ عطر و خوشبو وغیرہ کا استعمال کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل کی ابتداء کریں۔

سب سے پہلے سورہ یٰسین شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ واقعہ پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ توبہ پڑھیں۔ تینوں سورتوں کی تلاوت کے بعد پانچ سو مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ کر سورہ ناس سے سورہ التکاثر تک کی تمام سورتیں پڑھیں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مصلے پر ہی سو جائیں۔ اس عمل کو لگاتار پانچ دن تک کریں۔ تیسرے روز آپ کے بدن پر کپکپی شروع ہو جائے

گی اس سے خوف نہ کھائیں۔ ایک دو ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں گی۔ ان کے ہاتھ میں تلواریں ہوں گی لیکن آپ ان صورتوں سے خوف زدہ نہ ہوں۔ یہ حصار کے اندر داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ پانچویں دن ایک نورانی بزرگ آپ کو شربت کا ایک پیالہ عطا کریں گے۔ بس یہی بات عمل کی کامیابی کی علامت ہے۔ شربت کا پیالہ پیتے ہی آپ عامل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ جب بھی پانچ مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر پڑھیں گے ہمزاد کی آواز آئے گی۔ بولئے کیا بات ہے؟ حکم دیجئے کیا کرنا ہے؟ مقصد بیان کیجئے میں پورا کروں گا وغیرہ۔ اس طرح کی بات چیت ہمزاد آپ سے کرے گا لیکن کوئی نظر نہ آئے گا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد مجسم انسانی صورت میں سامنے آ کر بات چیت کرے گا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

یہ عمل قلمی دستاویز کی ایک قابل قدر یادگار ہے۔ اہل کے لئے اس کی اجازت ہے۔ نااہلوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔

حاضرات مؤکل

قارئین ہر راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے میں یہ عرض کر دوں کہ اس قسم کے اعمال اسرار الٰہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کا انسان ایسی قوتوں کو ہرگز سنبھال نہیں سکتا اور کسی وقت بھی بھٹک سکتا ہے کیونکہ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان بھی ہوتا ہے جونہی انسان کے پاس ایسی قوتیں آتی ہیں تو پھر وہ جائز ناجائز کو پہچان نہیں سکتا۔ وہ کسی پردہ نشین کو دیکھ کر اس کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بناء پر تباہی کے لئے کمربستہ ہو جاتا ہے۔ وہ اعزاء سے بدلہ لینے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ ہر کام کرنے سے پہلے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ لینا چاہئے تب جا کر قدم اٹھائیں۔

جو عمل میں لکھ رہا ہوں اس کا ہر شخص اہل نہیں ہو سکتا۔ جو بھی شخص اس کو

کرنے کا قصد کرے اس کو پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کیونکہ یہ ذرا سخت قسم کا عمل
عمل ہے۔ عمل کے دوران ہوش و حواس کو قائم رکھیں تاکہ کہیں پر غلطی واقع نہ ہو۔
ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا ڈرپوک ہوں ان کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ
نہیں دینی چاہئے ورنہ اپنے آپ کو پاگل کرنے میں مبتلا ہوں گے

بطور پرہیز یہ راز بھی ظاہر کر دوں کہ اس عمل میں اسم اعظم پوشیدہ ہے یہ
وہ اسم اعظم ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم
سے ملکہ بلقیس کا تخت منگوایا تھا۔ اس قسم کے عملوں میں کامیابی ایک خاص عمر یا لمحے کے تحت
ہوتی ہے اس لئے کسی کو بتلایا نہیں جاتا کہ وہ جانے کہ کامیابی کب ہو گی؟ اگر کسی
عامل کو کہیں نہیں ملتی تو طالب صادق ایک مرتبہ پھر استقلال سے عمل کرے تو آخر ایک دن
کامیابی ضرور ہو گی [illegible] اس عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے جو استقلال کے
ساتھ عمل کرتا ہے۔ عمل مبارک حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی کا تعلیم کردہ ہے
جو کہ [illegible] اس لئے عمل میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش
نہیں ہے یہ بات یاد رکھیں یہ عمل حق ہے۔ اس عمل کا اثر حیرت انگیز ہے۔ عمل
یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝
اللہ الصمد اللہ حی قیوم ذوالجلال والاکرام برحمتک
استغیث ۝

ترکیب: شروع کرنے سے پہلے جمعرات کو چاند کی پہلی تاریخ سے
عمل مبارک 1100 مرتبہ نماز عشاء کے بعد 41 روز تک پڑھیں۔ عمل کو بعد از نماز عشاء
سے شروع کریں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے
پہلے اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل طرح طرح کے نظارے نظر آئیں گے اور ہر
طرح کا خوف دلایا جائے گا بعض اوقات ہیبت ناک قسم کی صورتیں بھی نظر آئیں گی اور
عمل بند کرانے کی کوشش کریں گی۔ اس کے علاوہ عامل کو ایک میدان نظر آئے گا

اس میں دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر قتل کیا جا رہا ہے یا آگ میں ڈالا جا رہا ہے۔ ان کی چیخ و
پکار کی آوازیں واضح طور پر کانوں کو سنائی دیں گی۔ اس کے علاوہ عامل کو ایسا محسوس ہو گا
جیسے کہ زمین ہل رہی ہے اور ہر طرف آگ ہی آگ لگی ہوئی ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ
اپنے کام میں برابر مشغول رہے اور کسی قسم کا ڈر و خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جو کچھ ہو
گا وہ حصار کے باہر ہی ہو گا۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں اس
لئے ان سے ڈرنا جہالت ہے کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی بھی چیز
نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر وہ خود ہی ڈر گیا تو پھر لازمی پاگل ہو جائے گا اور رجعت میں
گرفتار ہو جائے گا پھر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہو گا میرا کام صرف صحیح راستوں کو اختیار
کرنا ہے۔ محنت کرنا آپ کا کام ہے۔

عمل کے اختتام پر آخری روز تین موکل حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ
عبدالقادر جیلانی کے مرید ہیں وہ پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔ آپ ان سے کہیں
کہ میں جیلانی [illegible] میں جائز کاموں کے لئے آپ سے مدد کا خواہشمند ہوں۔ وہ بخوشی
ایک [illegible] دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔

پرہیز:
دوران عمل جلالی و جمالی [illegible] طرح کا پرہیز کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے اس عمل کے لئے کسی مرشد کامل یا عامل [illegible] سے اجازت لے
لیں

عامل کو چاہئے کہ وہ ہر وقت اپنے آپ کو پاک و صاف رکھے اور باوضو
رہے۔ اس کو جسم کی صفائی کے ساتھ ساتھ دل کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ شہوانی تصورات اور ناجائز خواہشات و نفسانی جذبات سے اپنے قلب کو بالکل صاف
رکھے کیونکہ اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے کہ جب عبادات الٰہی کی طرف سے غفلت نہ

برتی جائے۔

عمل کے لیے کمرہ علیحدہ اور خالی ہونا چاہیئے۔ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو۔

عمل کا اظہار کسی سے بھی ہرگز نہ کریں البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔ بہتر ہو گا کہ یہ عمل کسی عامل کامل کی زیر نگرانی کیا جائے۔

دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کر دیں۔

عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے دوران کامل طور پر تنہائی اختیار کرے اور لوگوں سے ملنا جلنا قطعی ممنوع ہے۔

عمل کے دوران **41** روز تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملنا سخت منع ہے یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہیئے۔

اگر دوران عمل حاضری ہو تو حاضر شدہ کسی بھی ذی روح سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز بھی دیں تو مت لیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو بخش دیں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

صدری حاضرات

اللہ الصمد دم سادورے ولی
میراں موج دا دریا کھولو رحم دی گلی
اٹھارہ بیٹے نبی دے جماعت ایک کھڑی
حاضر کریں حاضرات یا حضرت علی

یہ صدری عمل اپنی تاثیر کے لحاظ سے باکمال ہے۔ جو محبان آل محمدؐ ہیں وہ جلد کامیاب ہوتے ہیں۔

ترکیب : چلتے پانی کے کنارے رات کے بارہ بجے کے بعد غسل کریں۔ اگر نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں باوضو ہو کر اول و آخر ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں تین سو دس مرتبہ عبارت عمل کو چالیس یوم تک پڑھیں۔ مکمل چالیس دن کسی بھی شخص سے بات چیت نہ کریں۔ یہ حاضرات ایک بہت بڑے بزرگ ہستی کی ہے۔ بعض اوقات سرکار حضرت خضر علیہ السلام بھی تشریف لے آتے ہیں لہٰذا ماحول جگہ اور اپنا آپ (یعنی لباس و غسل وغیرہ) کی مکمل احتیاط کریں۔ جتنا ہو سکے خوشبویات سے ماحول معطر کریں۔ جتنی پاکیزگی اختیار کریں گے عمل اتنا ہی کامیاب ہو گا۔

عمل کی پہلی رات سے ہی عامل کو رنگ برنگی روشنیاں گھیر لیتی ہیں۔ جگنو سے چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے کہ روح تک معطر ہو جاتی ہے کہ آنکھیں بند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ سخت قوت ارادی والے افراد ہی اس نیند اور غنودگی سے پیچھا چھڑا سکتے ہیں۔ لہٰذا اپنے آپ کو اپنے ماحول پر نظر رکھیں اور خوشبو کے اثر کو دماغ سے ہٹانے کے لئے اپنا ورد زور زور سے کریں یقیناً خوشبو کے اثرات کم ہو جائیں گے۔

بعض افراد کو پہلے دن سے بعض کو **21** ویں شب سے اور بعض افراد کو جن میں روحانیت کی کمی ہوتی ہے آخری رات کو زبردست خوشبو کی لپٹیں اپنے حصار میں لے کر مدہوش کر دیتی ہیں جس سے ان کا عمل فاسد ہو جاتا ہے لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ آخری رات ایک بزرگ عالم مدہوش میں کھڑے نظر آئیں گے۔ عمل مکمل کرتے ہی ان کے قدموں کو چھوئیں۔ وہ اپنا ہاتھ آپ کے سر پر پھیر کر دعا کریں گے۔ لیجئے آپ بھی عامل ہو گئے۔ اگر حاضرات کرنا چاہیں تو یہی عمل سات مرتبہ پڑھ کر معروف طریقے سے آئینہ 'انڈا' ہتھیلی یا نقش پر حاضرات کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی مسئلے میں پھنس جائیں یا کسی آسیب کی حاضری کے وقت مشکلات پیش آ رہی ہوں تو صرف

خواجہ خضر ع پیر مدد میری دستگیر
کھڑے در تہ وزو مشکل میری حل کرو

کا مسلسل ورد کریں۔ چند ماہ کے بعد روحانی امداد آپہنچے گی اور آسیب بھی ختم ہو جائے گا۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

پرہیز: ہر قسم کا گوشت کچا پیاز لہسن اور بدبودار اشیاء خصوصاً حیض شدہ خواتین کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی کھانے سے عمل ختم ہو جائے گا لہٰذا سخت احتیاط کریں۔

حاضرات

سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی موٹے کاغذ پر لکھ لیں اور درمیان میں جہاں پر **33507** کے اعداد ہیں۔ اس جگہ کو سیاہی سے کالا کر دیں۔ نقش کی چال مثلث آتشی ہے اور اس میں کسر نہیں ہے۔ نقش لکھنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے جب جی چاہے اس کو لکھ لیں اس کے بعد اس نقش کو کسی نابالغ بچے یا بچی کے ہاتھ میں دے دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ کالی جگہ پر غور سے دیکھے اور درج ذیل عزیمت تین بار پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ بچے کو اس سیاہی کے اندر ایک بزرگ نظر آئیں گے۔ سب سے پہلے بچے کی معرفت ان کو ادب سے سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد باقی سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں۔ آپ جو بھی سوالات پوچھیں گے ان کا جواب پتھر پر لکیر ہو گا۔ یاد رہے کہ جو بھی سوالات پوچھیں وہ شرعاً جائز ہونے چاہئیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو یہی عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں۔
نقش اور عزیمت درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۰
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتحُونَ فَتحُونَ فَتحُونَ جَتتكَ جَتتكَ جَتتكَ شَفِيحَا شَفِيحَا شَفِيحَا عَطِيشًا عَطِيشًا عَطِيشًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا قَلَنُوْرًا قَلَنُوْرًا قَلَنُوْرًا سَهْلاً سَهْلاً سَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً أَحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَیْمَان دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ٥

دوسرا طریقہ: اگر کوئی شخص نقش نہ لکھ سکے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک موم بتی جلائیں اور اس کی لو پر بچے کو کہیں کہ غور سے دیکھے اور اس عزیمت کو اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ حاضرات شروع ہو جائے گی ابتداء پہلے بچے پر کریں اس کے بعد آپ بڑے لوگوں پر بھی کر سکتے ہیں۔

ترکیب زکوٰۃ: جو شخص اس نقش مکرم کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ **1001** نقش لکھ کر دریا میں ڈالے اور اس طریقے سے لکھے کہ انار کی لکڑی کا ایک قلم بنائے اور روزانہ مشتری کی ساعت میں **25** نقش لکھ کر الگ الگ ہر ایک کی آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور سورج نکلنے سے لے کر سورج کے غروب ہونے سے پہلے پہلے ڈال آئے۔ آٹھ یوم کی اکٹھی گولی بنا کر دریا میں بھی ڈالی جا سکتی ہے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چالیس دن کی اکٹھی بھی آخری دن ڈال سکتا ہے۔ نقش آخری دن یعنی چالیسویں دن **25** کی بجائے **26** لکھیں تاکہ ایک ہزار ایک کی تعداد پوری ہو جائے۔ زکوٰۃ پوری ہونے پر کسی شرینی وغیرہ پر حسب توفیق فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔
بچوں کے علاوہ اس نقش سے مریضوں پر بھی حاضرات ہوتی ہے۔ ایسے لوگ

جس پر جنات یا کوئی ذی روح مسلط ہو اس نقش کو مریض کے ہاتھ میں پکڑائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ نقش جگہ پر نظر رکھے۔ چند لمحوں بعد مریض پر جو ذی روح مسلط ہو گی وہ حاضر ہو گی اور عامل سے ہمکلام ہو گی۔

آداب نقش : نقش باطہارت لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے لکھیں۔

جس جگہ یا کمرے میں آپ نقش لکھیں وہ جگہ پاک و صاف ہونی چاہیئے۔

نقش لکھتے وقت اگر غلطی ہو جائے تو اس نقش کو چھوڑ دیں اور نیا نقش لکھ لیں۔

نقش کو نوچندی جمعرات سے لکھنا شروع کریں۔ اگر کوئی چاہے کہ میں ایک ہی نشست میں زکوۃ ادا کروں تو کوئی پابندی نہیں ہے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد

قارئین کے لئے ایک نہایت ہی سہل طریقہ حاضرات کا لکھ رہا ہوں۔ یہ طریقہ کسی بھی کتاب میں نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شخص جانتا ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ میرے علاوہ شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو اس راز سے واقف ہو۔ یہ حاضرات کا طریقہ ایک عامل کامل شخص نے مجھے بتایا تھا۔ میں اس کو مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے عام کرتا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین ایسی چیزوں کی قدر کریں گے۔ اس حاضرات کے بیشمار فائدے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی چلہ یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔

ترکیب : عامل کو چاہیئے کہ وہ کسی بچے کو اپنے سامنے تقریباً ایک فٹ کے فاصلے پر بٹھائے اور اس کو تاکید کرے کہ وہ آپ کی (عامل) آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غور سے دیکھے۔ پلک نہ جھپکے۔ تھوڑی دیر کے بعد معمول کو یہ محسوس ہو گا کہ عامل کی آنکھیں مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہیں اور معمول کی آنکھیں بھاری ہو جائیں گی۔ سر اور

دماغ پر بوجھ محسوس ہونے لگے گا۔ جب ایسی کیفیت ہو جائے تو پھر معمول کو تاکید کریں کہ وہ پہلے سلام کرے۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ اس میں معمول کو محسوس ہو گا کہ عامل کا چہرہ مجھ سے گفتگو کر رہا ہے۔ اس حاضرات میں جو بھی سوالات پوچھیں گے انشاء اللہ تسلی بخش جوابات ملیں گے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد نمبر 2

یہ جو حاضرات کا دوسرا عمل دے رہا ہوں نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ ایک عامل کامل کا عطیہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی کوئی نہیں بتاتا۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ میں نے کس قدر فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے اور بخل کو قریب تک نہیں آنے دیا اور سینے کے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے۔

دن دس بجے کے بعد کسی ہوشیار اور چالاک بچے کو لے کر کھلی جگہ پر چلے جائیں۔ ایسا معمول جس پر عامل پہلے کسی طرح کی حاضرات کرتا ہو۔ جہاں پر جگہ پرسکون ہو اور کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ بچے کو اس طرح کھڑا کریں کہ اس کا سایہ سامنے پڑے۔ اس کے بعد بچے پر حصار کر دیں اور تاکید کریں کہ وہ اپنے سائے کی گردن کی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔

اسم **یا بدوح** کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ہے۔ بچے کو سائے کی جگہ پر مختلف رنگوں کی روشنیاں نظر آئیں گی اور سایہ مجسم ہو کر معمول کے سامنے حاضر ہو گا۔ بچے کو پہلے تاکید کر دیں کہ وہ کسی طرح کا خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جب معمول یہ بتا دے کہ میری شکل کا ایک شخص کھڑا ہے تو سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام کریں اس کے بعد باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اس اسم کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔

مندرجہ بالا حاضرات کا وہ معتبر طریقہ لکھا گیا ہے کہ جس میں کامیابی کامل جاتا

یقینی ہے لیکن عامل کو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاق ہوگی۔

ترکیب زکوٰۃ: نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اسم **یا بدوح** کو ایک صد مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک باپرہیز پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس یوم کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ آخری یوم سوا کلو یا سوا پاؤ شرینی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ: عامل کو چاہئے کہ کسی ایسے بچے پر حاضرات نہ کرے جو کمزور دل ہو اور ڈرپوک ہو۔ دوسرا یہ کہ بچہ کسی آسیبی مرض کا شکار نہ ہو یا کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہوگا۔

جس روز موسم ابر آلود ہو اس روز یہ حاضرات نہ کریں۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش کو 15 دن تک روزانہ گیارہ عدد لکھ کر روزانہ ہی دریا میں ڈالیں۔ بہ نیت زکوٰۃ حاضرات جب حاضرات کرنی ہو۔ ایک ایسے لڑکے کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو نہلا کر صاف کپڑے پہنا کر کسی پاک چٹائی پر بٹھالیں اور پندرہ کا نقش لکھ کر لڑکے کے سر پر رکھیں۔ عامل اپنی ہتھیلی پر ایک بوند پانی ڈالے اور عامل لڑکے سے کہے کہ وہ عامل کی ہتھیلی کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ لڑکے پر حاضرات کھل جائے گی۔ عامل لڑکے کی معرفت مؤکلین سے سوال و جواب کریں۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

حاضرات کا ایک نایاب عمل

حاضرات کا یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ گجرات جلال پور جٹاں روڈ پر میرا شاگرد رہتا ہے۔ اس کے ساتھ جنات ہیں۔ یہ شخص میرا بہت زیادہ عقیدت مند ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ جو جنات ہیں ان کی حاضرات میرے ہی عمل سے ہوئی تھی۔ یہ عمل مارچ 1995ء کے شمارہ آئینہ قسمت میں شائع ہوا تھا اور ایک نقش لکھا گیا تھا اور حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس شخص نے مجھے اپنا استاد مان لیا ہے۔ اس کے گھر اکثر آنا جانا رہتا ہوں۔ اسی ناطے میری ان جنات سے بھی دوستی ہو گئی۔ ایک دن باتوں ہی باتوں میں میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی تحفہ دیں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا چیز پیش کریں میں نے کہا کہ حاضرات کا کوئی عمل ہی بتا دیں چنانچہ انہوں نے مجھے یہ عمل بتایا۔ اس عمل کا کئی مرتبہ تجربہ کر چکا ہوں جو کہ سو فیصدی درست ثابت ہوا۔ عمل یہ ہے۔

یَااَللّٰہُ۔ یَامُحَمَّدُ۔ یَاعَلِیُّ۔

ترکیب: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو ایک سو ایک مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل ڈر و خوف بھی محسوس ہو گا لیکن اس کی پرواہ نہ کریں۔ بعض اوقات کئی ذی روحیں حاضر ہو کر عمل بند کرانے کی کوشش کرتی ہیں یا بزرگ بن کر آجاتے ہیں کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں عمل کو بند کر دو۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان ہی نہ دے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔

عمل کے اختتام پر ایک بزرگ حاضر ہوں گے جو کہ اہل جنات میں سے ہوں گے۔ یہ آپ کو کوئی نشانی دے کر رخصت ہو جائیں گے اور آپ سے کچھ شرائط بھی طے کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ عامل پر لازم ہے کہ جو چیز وہ دیں ان کا

ذکر کسی سے نہ کریں اور جو شرائط طے ہوں ان پر سختی سے عمل کریں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کی کریں۔ عمل کا اظہار ہرگز کسی سے بھی نہ کریں تاہم جس شخص سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ کریں۔

وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ کمرہ علیحدہ ہو اور کسی دوسرے شخص کا اس کمرے میں آنا جانا نہ ہو۔ جب حاضری ہو تو شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں اور ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ ایسے لوگ جو کہ فعل حیوانی کے عادی ہوں اس عمل کی طرف توجہ نہ دیں کیونکہ اس عمل میں اکتالیس روز تک پرہیز رہے گی۔

دوسری ترکیب : اگر کوئی شخص اس طرح چلہ نہ کر سکے تو اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک سرخ کاغذ مستطیل شکل کا جو کہ ایک انچ چوڑا ہو اور پانچ انچ لمبا ہو لے کر کسی نابالغ بچے یا بچی کے ماتھے پر لگا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اس عمل مبارک کو نو مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر تین مرتبہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کر دیں۔

انشاء اللہ فی الفور حاضرات ہو گی۔ جب حاضرات شروع ہو جائے تو حسب قاعدہ پہلے بچے کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کرنا ہو تو سرخ کاغذ کو ماتھے سے ہٹا کر تین مرتبہ یہی عمل پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔

میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات واضح لکھ رہا ہوں کہ ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں ان کو اعمال نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی کسی ایسے بچے پر حاضرات کریں جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہو۔ حاضرات کا عمل بھی کسی ایسی جگہ مت کریں جہاں پر جنات رہتے ہوں یا گھر میں کوئی آسیبی مرض کا مریض ہو۔ یہ باتیں بڑے کام کی ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو یاد آئیں گی۔

حاضرات کا سرتاج عمل

یہ حاضرات بہت ہی قیمتی ہے اس لئے اس کو سرتاج الحاضرات کا نام دیا گیا ہے۔ یہ حاضرات ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جس عامل کو اس حاضرات کی کامیابی نصیب ہو جائے اس کی خوش نصیبی میں کوئی کمال نہیں ہو سکتا۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے۔ دوسری اس حاضرات کی خوبی یہ ہے کہ عامل تین چار چلوں کے بعد اس حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کر سکتا ہے۔ حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

اس سے قبل حاضرات نادعلیؓ کا تین روزہ اور گیارہ روزہ عمل لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلہ نہ کر سکے تو اس کا دوسرا طریقہ زکوۃ کا جو کہ مجھے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ یہ ہے کہ نادعلی کو روزانہ ایک وقت مقرر کر کے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ کوشش کرے کہ ناغہ ہرگز نہ ہو۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات یا چاند کی گیارہویں تاریخ سے شروع کرے۔

دو تین چلوں کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہو جائیں گی اور اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ حاضرات کے علاوہ عامل اس عمل سے بہت سے کام لے سکتا ہے مثلاً حاضری مطلوب و برائے بغض، دشمنوں کو دفع کرنا، دشمنوں کو زیر کرنا، جنات کو حاضر کر کے اپنا غلام بنانا، جنات کو مسلط شدہ مریضوں پر حاضر کرنا اور ان کو جنات سے نجات دلانا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہاں پر صرف حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

حاضرات کرنے کا طریقہ

نادعلیؓ صغیر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اگر ایک دفعہ پڑھنے سے حاضرات نہ ہو تو اس عمل کو تین مرتبہ پڑھیں اور معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اس حاضرات کا

سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں عمر کی قید نہیں ہے۔ خواہ آپ سو سالہ کسی بوڑھے شخص پر کریں۔ یہ حاضرات بڑے لوگ آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔

پرہیز: اس عمل میں کسی طرح کی پرہیز نہیں ہے صرف دورانِ عمل باوضو ہونا ضروری ہے۔ جو لوگ سگریٹ یا نسوار کے عادی ہیں ان کو چاہیئے کہ عمل پڑھنے سے قبل کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پرہیز کریں۔

ہدایات: اس عمل کے لئے یہ شرط نہیں ہے کہ کمرہ یا جگہ مخصوص ہو۔ جس جگہ پر آپ ہوں اگر عمل کا وقت ہو جائے تو آپ پڑھ سکتے ہیں لیکن چہل کرنے کا ایک وقت مقرر ہونا نہایت ضروری ہے۔

جیسے کہ ایک جگہ عمل پڑھنے کی شرط نہیں ہے تاہم اگر کوئی شخص اس عمل کو ایک ہی جگہ پر پڑھے گا یا جگہ کی تبدیلی کی صورت میں جائے نماز یا کپڑا جس پر بیٹھ کر عمل پڑھتا ہے ساتھ لے جائے اور عمل پڑھے تو یہ باتیں نتیجے سے خالی نہ ہوں گی۔

کوشش کریں کہ ناغہ ہرگز نہ ہونے پائے۔ ناغہ ہونے کی صورت میں عمل کی تاثیر کم ہو جائے گی اسی طرح جتنے ناغے ہوتے جائیں گے تاثیر کم سے کم ہوتی چلی جائے گی۔

اس عمل میں جتنی بھی روحانیت حاضر ہوتی ہے خواہ وہ اہلِ جنات سے ہوں یا کہ بزرگوں کی ارواح ہوں یا موکلات ہوں سب حضرت غوث پاک کے مریدوں میں سے ہوتے ہیں اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی شرینی پر ہاتھ دے کر اس کا ثواب حضرت غوث پاک اور ان کے مریدوں کو بخش دے اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دے۔ اگر کسی جمعرات کو ناغہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر جنات کے اثرات ہوں یا کوئی شئی روح مسلط ہو وہ جب تک تندرست نہیں ہو جاتے اس کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

دورانِ عمل ذہن بالکل خالی ہونا چاہیئے کسی قسم کے خیالات نہ آنے پائیں۔

عمل کو صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھے تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

مندرجہ ذیل جگہ یا مقامات جن کا ذکر کیا جا رہا ہے عمل کرنا نہایت منع ہے ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔

کھنڈرات یا کسی ویرانے میں جہاں پر جنات کا قبضہ ہو یا رہتے ہوں۔

مرگھٹ کے نزدیک۔

ایسا گھر یا مقام جہاں پر کسی بھی شخص کی موت غیر طبعی ہوئی ہو۔

قبرستان کے نزدیک۔

ایسا گھر جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو یا گھر میں کوئی آسیبی مریض ہو۔

حاضرات کا ایک روزہ عمل

اس حاضرات کے لئے ایک ایسا کمرہ منتخب کریں جو کہ علیحدہ ہو اور پاک و صاف ہو اور کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو کریں۔ کمرے میں ایک خالی کرسی بچھائیں اور اس پر تھے کا یا کوئی سفید کپڑا اوڑھا دیں اور کپڑے پر کسی طرح کی خوشبو بھی لگا دیں اور کمرے میں اگربتی بھی جلائیں۔

عامل معمول کو کرسی کے مقابل ٹھیک سامنے بٹھائے اور تاکید کرے کہ کرسی پر نظر رکھے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ آیت کریمہ 71 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عمل پڑھنے کے بعد کرسی پر ایک اور ہلکی سی کرسی نمودار ہوگی جو کہ بہت ہلکی ہوگی اور پر ایک شخص بیٹھا ظاہر ہوگا اور پوچھے گا کہ کیوں بلایا ہے۔ عامل معمول کی معرفت پہلے سلام کرے اور حاضر ہونے کا شکریہ ادا کرے پھر کہے کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جائز کاموں میں مدد لیا کروں گا وہ وعدہ کرے گا اور رخصت ہو جائے گا۔ اس کے بعد وقت کی پابندی نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی خاص دن مقرر ہے۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو اس طرح کمرے میں خالی کرسی بچھا کر حاضرات کریں۔ انشاء اللہ جو

بھی آپ کا جائز مقصد ہو گا وہ ضرور پورا ہو گا۔ یہ حاضرات بڑے کام کی چیز ہے۔ جس شخص کو نصیب ہو جائے عملیاتی دنیا میں اس کے لئے ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔

اس حاضرات میں اس معمول کو بٹھائیں جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حاضرات پہلے کرتا ہو تاکہ شبہ نہ رہے کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کئی بچوں پر حاضرات ممکن نہیں ہوتی۔

ہمزاد سے گفتگو کرنے کا فن

قارئین کے لئے ایک عظیم الشان تحفہ بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے یہ تحفہ ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ رات کو گیارہ بجے تک تمام شرعی اور دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہو جائیں۔ اس کے بعد عمل کے ارادے سے بغیر سلا ہوا کپڑا نصف بدن پر لپیٹ لیں اور نصف کو چادر بنا کر اوڑھ لیں۔ جہاں یہ عمل کریں وہ بالکل الگ تھلگ جگہ ہو کم سے کم دس دس گز کے فاصلے تک کوئی انسان موجود نہ ہو۔ بہتر ہے کہ اس طرح کا عمل کسی مسجد یا حجرے میں کیا جائے اور مسجد میں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ دوران عمل یہ یقین ہو کہ اسی رات ہمزاد سے ملاقات ہو جائے گی اور بات چیت ہو گی۔ **1037** مرتبہ یہ آیت روزانہ پڑھنی ہے۔

لٰکِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّی وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ۝

جہاں پر عمل کریں عمل کے ختم پر وہیں سو جائیں۔ عمل سے پہلے حصار کر لیں اور حصار کے اندر ہی سو جائیں۔ یہ عمل لگاتار چالیس روز تک کریں۔ آخری عشرے میں سونے کے بعد خواب میں ایسا محسوس ہو گا کہ جیسے آپ گہری روشنی میں کھڑے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ یہی روشنی آپ کو آنکھیں بند کر کے بھی محسوس ہو گی اور اکتالیسویں دن ہمزاد سے آپ کی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ ہمزاد کی آواز آپ کے کانوں میں باقاعدہ آئے گی اور آپ کی ہر بات کا جواب ہمزاد دے گا اور مختلف معاملات میں آپ کی راہنمائی

کرے گا۔ دوران عمل چالیس دن میں باقاعدہ پرہیز کریں۔ جھوٹ، غیبت، الزام تراشی اور تمام لایعنی باتوں سے خود کو دور رکھیں۔ دن میں بھی ہر وقت ذکر کریں ورنہ خاموش رہیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں۔ جس حجرے میں عمل کریں اس میں چالیس دن تک کسی اور کو داخل نہ ہونے دیں۔ دن میں آپ کہیں بھی قیام کر سکتے ہیں۔ رات کو عمل کرنے کے بعد اسی حجرے میں سو جائیں۔

یہ عمل ہمزاد سے باتیں کرنے کا خصوصی عمل ہے۔ اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کر لیا تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ ہمزاد سے باتیں کرنے کا یہ نرالا عمل ایک قیمتی اور بے مثال فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کر کے بھی اس کی قیمت نہیں چکائی جا سکتی لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کر دیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس آسان ترین عمل سے تمام صاحب صلاحیت قارئین فائدہ اٹھائیں گے۔ دعاگو ہوں کہ رب العالمین محنت کرنے والوں کی محنت رائیگاں نہ کرے اور مقصد میں سب کوشش کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

صدری نایاب حاضرات

حاضرات کا یہ عمل ایک عامل کامل کا عطیہ ہے اور بزرگوں کے سینے کا نایاب صدری عمل ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں جن کو تفصیل سے لکھا جا رہا ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت محنت کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علی نبی حیدر قلندر مدینے والا پیر چ دا

بیڑا علی نبی نوں پکاردا او سدا اکھی وسدا

کول میرے کھ نبی سارا جگ ے گا

عمل حاضرات مینوں پیر میرا دے گا

زکوٰۃ صغیر : کنارہ آب یا گھر میں پانی کے طشت پر عمل کریں۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو **110** مرتبہ **21** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیس یوم میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران زکوٰۃ پرہیز جلالی و جمالی کریں۔

زکوٰۃ کبیر : نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو **1100** مرتبہ **40** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ دوران عمل زکوٰۃ پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ عمل کے اختتام پر سرکار حضرت علیؓ کے خلام حاضر ہوں گے اور آپ کو بطور نشانی کوئی چیز دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ حاضری پر ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ جو چیز دیں اس کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے میں دفن کر دیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر سرکار حضرت علیؓ کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

عمل حاضرات (راز سینہ)

قارئین کے لئے حاضرات کا ایک ایسا عمل پیش خدمت ہے جو کہ اپنے ثمرات واثرات میں سو فیصد درست پایا گیا ہے۔ یہ عمل حاضرات جو میں لے کر حاضر ہوا ہوں ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ میں نے خود اس کو آزمایا ہے جو کہ تجربہ کرنے پر سو فیصدی درست پایا گیا۔ میں نے اپنے شاگردوں کو بھی یہ عمل بتایا۔ جس میں اکثر و بیشتر کامیابی سے ہمکنار ہو چکے ہیں۔ اس فن کے شائقین کے لئے اس صدی کا یہ ایک قیمتی اور نایاب تحفہ ہے۔

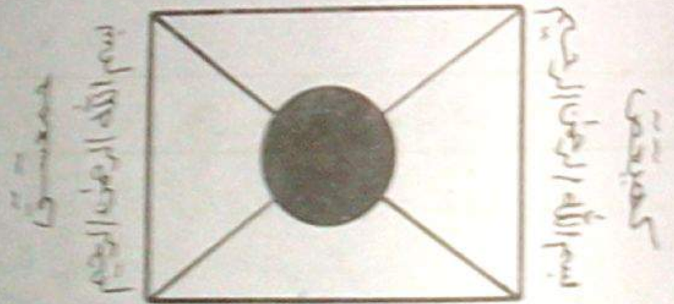
اس سے قبل میں نے حاضرات کے ایسے اعمال بھی لکھے ہیں جن میں سے بعض کے لئے کسی چلہ و ریاضت کی ضرورت نہ تھی جبکہ بعض میں ریاضت ضروری ہوتی ہے۔

عام مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر لوگ حاضرات کے اعمال تو کرتے ہیں مگر ناکامی پر چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عمل صحیح نہیں ہے یا کوئی نکتہ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے لوگ ساری عمر بھٹکتے رہتے ہیں مگر وہ اپنے اندر کی خامی کو تلاش کرنے کی زحمت گوارہ نہیں کرتے۔

واضح ہو کہ عمل کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو جب تک ہماری باطنی قوتیں متحرک نہیں ہوتیں۔ اس وقت تک ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ اس لئے عمل کرنے سے پہلے چاہئے کہ باطنی قوتیں بڑھانے کی مشقیں کر لی جائیں۔ دراصل ان عملیات میں کامیابی کے لئے خاص قسم کی صلاحیتیں بہت ضروری ہوتی ہیں۔ شدید احساس اس کا پہلا زینہ ہے۔ عمل حاضرات میں کامیابی کے لئے چند مشقیں بہت ضروری ہیں۔ ان میں شمع بینی، دائرہ بینی، ارتکاز توجہ اور مراقبہ شامل ہیں۔ ہاں تو جس حاضرات کا عمل میں نے پیش کرنے کا ذکر کیا ہے اس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

کھیعص

یااللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یامحمد



یاعلی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یافاطمہ

حمعسق

ترکیب : سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی تختہ پر لکھ کر

چسپاں کر لیں یا پھر کسی موٹے گتے پر لگا کر دیوار کے ساتھ لگا دیں۔ یاد رہے کہ دوران عمل اس نقش کو اپنے سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے۔ فاصلہ تقریباً تین فٹ ہونا چاہیے اور نظر کالے دائرے پر ہونی چاہیے۔

نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس نقش مبارک کو سامنے رکھ کر سیاہ دائرے پر نظر جما کر 101 مرتبہ یا اللہ یا محمد ﷺ یا علیؑ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد 101 مرتبہ یا علیؑ اَدْرِکْنِی فِی سَبِیْلِ اللہ پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اسی طرح اس عمل کو اکتالیس روز تک جاری رکھیں۔ اس عمل میں حصار وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ دوران عمل اپنا ذہن بالکل خالی رکھیں۔ یعنی کسی قسم کے خیالات کو اپنے قریب نہ آنے دیں۔ سیاہ دائرے میں مختلف شکلیں نظر آیا کریں گی لیکن جب تک عمل پورا نہ ہو ان کی کسی بھی بات کا جواب نہ دیں اور نہ ہی ان کی کسی بات پر عمل کریں۔ اگر کوئی چیز دیں تو مت لیں۔

پرہیز: دوران عمل ہر قسم کا گوشت لسن' پیاز اور قربت مرد و زن سے مکمل پرہیز کریں۔

عامل کے لئے خاص ہدایات

دوران عمل نقش کو اپنے سامنے تین فٹ کے فاصلے پر رکھیں یا دیوار کے ساتھ لگائیں اور نظر مسلسل سیاہ دائرے پر رکھیں۔

روشنی کا متبادل انتظام رکھیں تاکہ بجلی جانے کی صورت میں روشنی کر سکیں۔

وقت کی روزانہ پابندی کریں۔ عمل پڑھنے کا جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے آخر دن تک اس میں کوئی تبدیلی نہ ہونے دیں۔

عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے یعنی جس کمرے میں عمل کر رہے ہیں وہ بھی ہرگز تبدیل نہ کریں۔ کمرہ کی تبدیلی کی صورت میں دوبارہ عمل کرنا پڑے گا۔

عمل کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں۔ البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

جب حاضری ہو تو ان سے سوچ سمجھ کر شرائط طے کریں کیونکہ جب ایک دفعہ شرائط طے ہو جاتی ہیں تو پھر اس کے بعد اس میں تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔

چلے کا اختتام پر اگر بزرگ آپ کو کوئی نشانی مثلاً انگوٹھی یا کتاب دیں تو ان چیزوں کو چھپا کر رکھیں اور کسی سے ہرگز ان کا ذکر نہ کریں ورنہ خطا ہو گی۔

عامل کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرات کا عمل شروع کرنے سے پہلے کسی ایسے عامل یا عمل سے اجازت حاصل کریں جو حاضرات کا عامل بھی ہو یا پھر مجھ سے رابطہ قائم کر کے اجازت طلب کریں ورنہ رجعت کا سخت خطرہ لاحق رہے گا۔ جس کا وہ پھر خود ذمہ دار ہو گا۔

ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں یا ان پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی دوسرے عمل کے سبب رجعت ہو چکی ہو ہرگز ہرگز یہ عمل نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

حاضرات موکل

ترکیب: یہ وظیفہ باوضو 40 طاق راتوں تک تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنا ہے۔ اس کی تعداد کی قید نہیں۔ طاق راتیں اس طرح ہیں۔ 1'3'5 وغیرہ۔ اگر چاند 29 کا ہے تو پہلی شب ہی پہلی طاق تاریخ ہو۔ دوسرا ضروری بھی نہیں کہ پہلی تاریخ سے ہی شروع کیا جائے۔ کسی بھی طاق رات یعنی دن طاق ہو۔

نقش درج ذیل ہے۔

حم حم حم حم حم حم حمٓ وَ جاء اللّٰه النصَرْ
فَعلَینا لاَ یُنْصرُون و صلی اللّٰه تعالٰی علٰی خیرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْن بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

وظیفہ درج ذیل ہے۔

وَجاء اللّٰه النه وَ فَعَلینا لاَ یُنْصَرُوْن تک

فوائد تعویذ

اگر کسی کے مکان سے جنات بھگانا ہو تو اوپر والے نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکائیں۔

اگر عورت کے بدن پر خبیث جنات ہیں تو لال کپڑے پر لکھ کر گلے میں تعویذ ڈال دیں۔

اگر مرد کے جسم پر خبیث جنات یا ستانے والی حرکت ہو تو یہی نقش سفید کپڑے پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈال دیں۔

اگر حاضرات کرنا ہو تو 40 طاق راتوں تک وظیفہ پڑھ کر تاکید کریں۔

حاضرات (جنات)

اب جو عمل لکھ رہا ہوں اس سے جنات کی حاضری ہوتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کسی کاغذ پر یہ آیت شریف لکھ کر بچے کے ماتھے پر کسی دھاگے وغیرہ سے اس طرح باندھیں کہ وہ سامنے سے پڑھی جاسکے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ ـــــــ من الموقنین

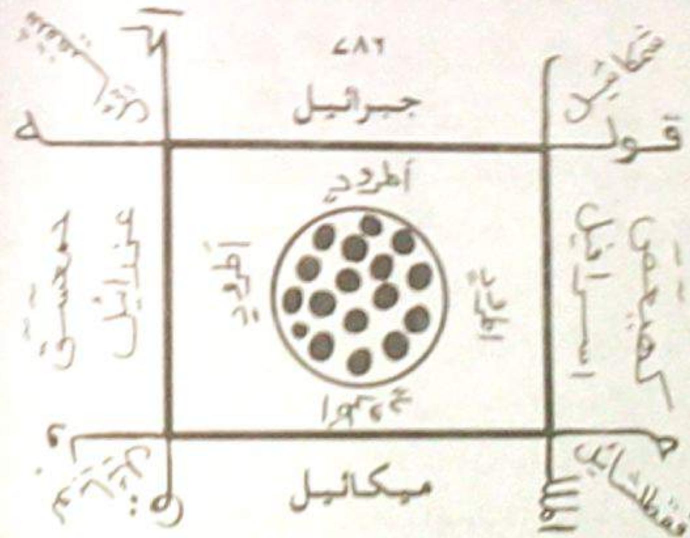
اس کے بعد نیچے لکھا ہوا نقش بنائیں اور بیچ میں دائرہ بنا کر اس میں بڑے بڑے نقطے کالی سیاہی سے بنائیں۔ یہ نقش بچے کی داہنی ہتھیلی پر رکھ کر اس کو تاکید کریں کہ وہ اپنی مٹھی بند نہ کرے اور نقطوں کو غور سے دیکھتا رہے اور اپنی نظر ان سے نہ ہٹائے۔ اس کے بعد عامل کو چاہیے کہ وہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور یٰسین سے متقمون تک پڑھ کر بچے کے جسم پر پھونک دیں پھر چار سو مرتبہ اطرود پڑھیں۔

یہ سب پڑھ لینے کے بعد نقش کے اندر ایک کالی شکل کا آدمی حاضر ہوگا۔ پھر عامل بچے سے کہے کہ اس کو کہیں کہ اپنے بھائی کو بلائے۔ جب وہ بھی آجائے۔ دو صورتیں دکھائی دینے لگیں تو پھر بچے سے کہلواؤ کہ دونوں میدان کی صفائی کریں۔ جھاڑو دیں۔ جب وہ جھاڑو دے چکیں تو پھر ان کو کہو کہ ایک دنبہ لائیں۔ جب وہ بھی آجائے تو پھر کہو کہ سات کرسیاں لا کر بچھاؤ۔ جب وہ بھی لا کر بچھا دیں تو پھر کہو کہ دنبہ ذبح کرکے اس کا گوشت تیار کریں۔ جب گوشت تیار ہو جائے تو پھر ان سے کہو کہ سات بادشاہ

جنات کو بلاؤ۔ جب وہ حاضر ہوں تو ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور پھر ان کو کرسیوں پر بیٹھنے کو کہا جائے۔ جب وہ بیٹھ جائیں تو عامل بھی سلام کر کے بیٹھ جائے اور وہ گوشت کھانے کو ان سے کہا جائے۔ جب وہ گوشت کھا لیں تو پھر ان سے کہیں کہ آج کے دن جس بادشاہ کی باری ہے وہ موجود رہیں اور باقی چلے جائیں۔ اس کے بعد جو سوالات پوچھنے ہوں ان سے پوچھیں۔ اگر کوئی کام لینا ہے تو ان کو بتا دیں وہ پورا کر دیں گے۔ اس کے بعد کسی میٹھی چیز پر حضرت علی کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

اس حاضرات کے لئے کسی ریاضت یا چلہ کی ضرورت نہیں ہے۔ جس کا جی چاہے وہ کرے۔ اس حاضرات کے دوران اگر کوئی سرخ رنگ کا موکل حاضر ہو تو اس کو جو کام بھی کہیں گے وہ فوراً انجام دے گا۔ اس حاضرات میں عمر کی قید نہیں ہے جس شخص پر حاضرات ہوتی ہو۔ خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا آپ کر سکتے ہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔



حاضرات موکل

قارئین کرام حاضرات موکل کا ایک عجیب و غریب عمل لکھ رہا ہوں اس کے اثرات انشاء اللہ سو فیصدی اثر مرتب ہوں گے۔ آج کل عام کتابوں اور رسالوں میں تسخیر موکلات کے عملیات چھپتے رہتے ہیں ان میں سے 50 فیصد عمل غلط ہوتے ہیں۔ کبھی بھی کوئی عمل صحیح ثابت نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے عمل کر کر کے اپنی زندگیاں خراب کر لیں ہیں مگر پھر بھی موکل نہ ملا۔ موجودہ دور میں [illegible] کے لوگ ہوں گے یا لاکھوں میں سے شاید کوئی ایک خوش نصیب ہو گا جس کے پاس موکل ہو گا۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ موکل کوئی معمولی شے نہیں ہے۔ اکثر لوگ دعویٰ کرتے پھرتے ہیں کہ جی ہمارے پاس موکلات ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میرے پاس ہمزاد ہے۔ یاد رہے کہ ایسے خوش نصیب لوگ جن کے قبضے میں موکلات و جنات ہمزاد یا کوئی ذی روح ہو گی وہ کبھی اپنے سگے بھائی کو بھی نہیں بتا سکتا کہ میرے پاس کیا ہے؟ کیونکہ یہ پابندی بعض روحانیات کی طرف سے لاگو ہوتی ہے جس کا عامل کو تجلیات کرتے رہنا پڑتا ہے۔ جونہی عامل سے کوتاہی ہوئی اسی وقت عامل کا عمل جاتا رہے گا۔ یہی لوگ پھر بعد میں واویلا کرتے ہیں کہ جی ہمارا کسی دشمن یا عامل نے عمل سلب کر لیا ہے حالانکہ حقیقت سے اس چیز کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ میرے پاس اس طرح کے کئی لوگ آتے ہیں اور آ کر روتے ہیں۔ اس ضمن میں کچھ واقعات لکھ رہا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک شخص جو کہ راولپنڈی شہر میں رہتا تھا۔ سکول ٹیچر تھا۔ اس نے کسی طرح ایک موکل کو تسخیر کر لیا۔ وہ موکل اس کے سارے کام کرتا تھا اور دور دراز سے لوگ اس کے پاس آتے تھے۔ چونکہ لوگوں کے کام اور مسائل حل ہو جاتے تھے اس لئے اس شخص کا چرچا ہر ایک کی زبان سے سنا جاتا تھا۔ وہ موکل کو جو بھی کام کہتا تھا وہ فوری بجا لاتا تھا۔ ایک دن اس کی طبیعت خراب ہو گئی اور اس نے موکل کو حکم دیا کہ آپ میری شکل میں سکول چلے جائیں۔ موکل حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سکول چلا گیا اور وہاں کسی شخص کو بھی وہم و گمان نہ ہوا کہ یہ شخص کون ہے۔ اس طرح وہ روزانہ موکل کو سکول بھیج دیتا تھا اور خود گھر پر ہی رہتا تھا۔ ایک دن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اچانک سکول کے کچھ

لوگ اس کے گھر آگئے جو کہ اس کو دیکھ کر حیران ہوئے۔ انہوں نے سوچا کہ ایک ہی وقت میں یہ شخص دو جگہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ان میں سے ایک شخص اس کے پیچھے پڑ گیا کہ آپ مجھے بتائیں کہ یہ کیا چکر ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ میں نے اس شخص کو بڑا سمجھانے اور ٹالنے کی کوشش کی لیکن وہ نہ مانا۔ مجبوراً مجھے بتانا پڑا کیونکہ وہ مجھے جادوگر سمجھتے تھے۔ بس میرے بتانے کی دیر تھی کہ مئوکل اس دن غائب ہو گیا۔

کچھ لوگ ایسے بھی خوش نصیب ہیں جن کے پاس بزرگوں کی ارواح آتی ہیں۔ جب میں ایسے لوگوں سے ملا تو مجھے بظاہر ان لوگوں میں کوئی خاص خوبی نظر نہیں آئی نہ ہی ان لوگوں نے چلے یا ریاضتیں کی ہیں۔ نہ ہی وہ کوئی زیادہ پرہیزگار ہیں۔ کچھ لوگوں کو ان کی زیارت عالم خواب میں روزانہ ہوتی ہے۔ کچھ لوگوں کو عالم بیداری میں گھروں میں نظر آتے ہیں۔ یا تو کسی ایک فرد کو نظر آئیں گے یا بعض اوقات گھر میں تمام افراد کو نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بعض بزرگ پابندی لگا دیتے ہیں کہ ہمارا ذکر کسی سے بھی نہ کیا جائے۔ بعض کی طرف سے یہ پابندی نہیں ہوتی۔ ایسے خوش نصیب لوگ جن کے گھروں میں بزرگوں کی ارواح نظر آتی ہیں یا رہتی ہیں تو ان پر لازم ہے کہ گھر میں ایک کمرہ ان کے لئے مخصوص کر دیں۔ کمرے میں غیر ضروری سامان نہیں ہونا چاہئے۔ جو بھی شخص کمرے میں داخل ہو وہ پاک صاف ہونا چاہئے اور جوتے کمرے کے باہر اتار دیا کرے۔ فرش پر چٹائی بچھا دیں۔ کمرہ خوشبو سے معطر ہونا چاہئے اور کمرے کے اندر پھول رکھیں اور اگربتیاں بھی جلاتے رہا کریں۔ خاص کر جمعرات والے دن مغرب سے قبل ہی چراغ روشن کر دیا کریں۔ چراغ میں سرسوں کا تیل ڈالنا چاہئے۔ خالی پاک بوتلیں لے کر ان میں پانی ڈال کر رکھنا چاہئے۔ بس اس سے زیادہ تشریح ممکن نہیں ہے۔ مزید تفصیل لکھنے سے بعض راز افشاء ہوتے ہیں جن کا افشاء کرنا کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔

ایک خاتون میرے گھر کے قریب ہی رہتی ہے۔ ایک دن وہ میرے پاس آئی اور رونے لگی۔ میں نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ اس نے مجھے جو کچھ بتایا آپ بھی سنیں۔

آج سے کچھ عرصہ قبل کا واقعہ ہے کہ رات کو جب میں سو جاتی تو اچانک

رات کے دو بجے کے بعد میری آنکھ کھل جاتی اور مجھے احساس ہوتا تھا کہ جیسے کہ کمرے میں کوئی چل رہا ہے اور کمرے سے طرح طرح کی خوشبوئیں آتی تھیں لیکن کوئی چیز مجھے نظر نہ آتی تھی۔ اسی طرح کبھی کبھی رات کو میری آنکھ کھلی تو چلنے پھرنے کی آوازیں واضح کانوں میں سنائی دیتی تھیں۔ شروع شروع میں تو وہم سمجھتی رہی۔ ایک رات کا ذکر ہے کہ جب سب لوگ میٹھی نیند سو رہے تھے اور ہو کا عالم تھا صرف کہیں کہیں سے کتے بھونکنے کی آوازیں آ رہی تھیں اور کہیں سے گیدڑوں کے رونے کی آوازیں کانوں میں سنائی دے رہی تھیں کہ اچانک کمرے میں پہلے مجھے خوشبو آئی اس کے بعد چلنے پھرنے کی آوازیں واضح سنائی دینے لگیں۔ میں نے غور سے دیکھا تو ایک بزرگ نظر آئے۔ نورانی چہرہ، سفید لمبی داڑھی اور ان کا لباس سفید تھا۔ انہوں نے میرے تکیے کے نیچے کوئی چیز رکھ دی۔ میں نے ڈر کر آنکھیں بند کر لیں اور آیت الکرسی پڑھنے لگی۔ صبح کے وقت میں نے دیکھا کہ تکیے کے نیچے سو سو کے کئی نوٹ پڑے ہیں۔ میں نے ان کا ذکر کسی سے بھی نہیں کیا۔ ان کو چھپا کر ایک جگہ رکھ دیا۔ اسی طرح کچھ دن گزرنے کے بعد وہ میرے خواب میں آنے لگے اور مجھے مقامات مقدسہ کی زیارت کراتے تھے۔ صبح جب میں بیدار ہوتی تو تکیے کے نیچے کچھ نہ کچھ رقم مل جایا کرتی تھی۔ انہوں نے مجھے سختی سے تاکید کی کہ اس چیز کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہیں کرنا ہے۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک سال تک چلتا رہا۔ وہ کبھی کبھی خواب میں آتے تھے اور ایک روز میری ایک ملنے والی عورت آئی۔ اس نے کچھ اس طرح کی باتیں شروع کیں کہ اچانک بھولے سے میرے منہ سے بھی اس طرح کی بات نکل گئی۔ بس وہ دن اور آج کا دن پھر وہ بزرگ کبھی بھی نہیں آئے اور نہ ہی مجھے تکیے کے نیچے سے کوئی چیز ملی ہے۔

اسی طرح میرے پاس کچھ اس طرح کے لوگ آتے ہیں جن کے پاس جنات آتے ہیں۔ کچھ لوگ اس طرح کے ہیں جن کے پاس چڑیلیں آتی ہیں اور ان پر عاشق ہیں۔ کچھ عورتیں اس طرح کی آتی ہیں جن پر جنات عاشق ہیں۔

لیجئے اب اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس عمل کو کرنا چاہتے

ہیں وہ پہلے ان شرائط کو اچھی طرح پڑھ لیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی رہ گئی تو سوائے ناکامی کے کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ جب عمل کرتے ہیں تو جب خاطر خواہ رزلٹ برآمد نہیں ہوتا تو کمال افسوس کرتے ہیں اور عمل کے ناقص ہونے کا زور زور سے اعلان کرتے رہتے ہیں۔ اس کی بدنامی کا سبب بنتے ہیں کہ یہ ایک نازیبا بات ہے۔ عمل بذات خود ناقص نہیں ہوتا بلکہ نقص اس کے کرنے والے پیدا کرتے ہیں۔

حاضرات مؤکل کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

ترکیب : چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو گیارہ صد مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے اردگرد حصار کرلیں۔ پہلے روز جس کمرے میں عمل شروع کیا جائے آخر دن تک اسی جگہ تمام کریں اور ناغہ نہ کریں۔ وقت کی مکمل طور پر پابندی کریں۔ جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ بالکل علیحدہ ہو۔ کمرے میں کوئی شے حرکت کرنے والی نہ ہو کیونکہ اس سے عامل کے خیالات منتشر ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔ پہلے چند روز تو خیریت سے گزر جائیں گے لیکن اس کے بعد عامل کو دوران عمل ہر طرح کا خوف دلایا جائے گا۔ عموماً اس عمل میں سب سے پہلے ایک اژدھا نظر آتا ہے اور پھن پھیلا کر حصار کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور عامل کو ڈراتا ہے تاکہ عامل عمل چھوڑ کر بھاگ جائے۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ کسی قسم کا خوف نہ کھائے کیونکہ یہ صرف نظری دھوکہ ہوتا ہے اس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت رکھتی ہیں۔ لہٰذا اپنے دل کو مضبوط رکھیں اور اپنے کام میں مشغول رہیں۔ اسی طرح آئے دن خوفناک صورتیں نظر آیا کریں گی اور عمل بند کرانے

کی بھرپور کوشش کریں گی۔ بس عامل کو چاہیئے کہ جو کچھ بھی نظر آئے اس کی طرف ہرگز دھیان نہ دے اور ڈرے نہیں۔ کیونکہ اگر ڈر گیا تو پھر خیر نہیں۔ اس لئے بہتر ہو گا کہ عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے کہ میں اس کو کر بھی سکوں گا یا کہ نہیں؟

عمل کے اختتام پر ایک مؤکل حاضر ہو گا جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہو گا۔ وہ کچھ شرائط آپ کو بتائے گا اور کوئی نشانی دے کر غائب ہو جائے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دے گا۔

صدری حاضرات

حاضرات کا یہ صدری اور درویشی عمل ہے جو بزرگوں کے مجربات میں شامل ہے۔ ایک عامل کامل کا عطیہ ہے۔ یہ عمل کسی بزرگ کے مزار پر جا کر کرنا ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العالمین محنت کرنے والوں کی محنت رائیگاں نہ کرے اور مقصد میں سب کوشش کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

عمل درج ذیل ہے۔

دم دم سلطان سیدی احمد کبیر

ستر سو بلا قلابے زنجیر

نہ قلابہ گھٹے نہ بلا چھٹے

او کم چلے پیر دا اللہ پاک کرے

حاضرات حاضر نہ کرے تے پھٹ مرے

ترکیب : یہ صدری درویشی عمل ہے۔ کسی فیض یافتہ بزرگ کے مزار پر رات کو 12 بجے کے بعد پڑھائی شروع کریں۔ اول و آخر درود شریف ایک تسبیح درمیان میں عمل کو پانچ صد مرتبہ پڑھیں اور آخر میں فاتحہ بنام بزرگ کی دے کر دعا مانگ کر چلے آئیں۔

اگر دوران عمل کوئی اور شخص بھی مزار پر آئے اور فاتحہ خوانی کرنے کے بعد آپ سے رات کو مزار پر آنے کا مقصد پوچھے تو سر جھکا کر ادب سے سلام کریں لیکن زبان سے کچھ نہ بولیں۔ عمل مکمل کر کے بات چیت کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی حاضری کا عمل بتائے گا۔ اسے اچھی طرح سنیں اور یاد کر لیں۔ اگر ڈائری ہو تو لکھ لیں ورنہ بھول جائیں گے اور وہ آزاد ہو جائے گا۔

اس پڑھائی کی کوئی حد مقرر نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تیسرے دن ہی آ جائے اور ہو سکتا ہے کہ تین مہینے کے بعد آئے۔ یہ آپ کے خلوص اور اعتقاد پر منحصر ہے۔ توجہ شرط اول ہے۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ ہر جمعرات کو پراٹھے پر شکر اور مکھن رکھ کر بزرگ کی فاتحہ دے کر بچوں میں بانٹ دیں۔

اس عمل سے حاضرات کے ساتھ جنات بھی بندھ جاتے ہیں۔ اگر کسی پر اثرات ہوں تو اپنا جھوٹا پانی پلا دیں۔ آسیب زدہ ٹھیک ہو جائے گا۔ یا حاضری ہو جائے گی۔ جو بھاگ نہ سکے گا۔ جب تک کہ اسے عہد لے کر اجازت نہ دیں گے۔

حاضرات

اول سے اللہ م سے محمدؐ درست بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
خواجہ کی تسبیح اللہ کا نور بھیجو حاضرات جو پچھن ضرور

زکوٰۃ صغیر نوچندی جمعرات کو دو بجے اس عمل کو **500** مرتبہ **21** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیس یوم میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران عمل پرہیز جلالی کریں۔

زکوٰۃ کبیر نوچندی جمعرات کو شب دو بجے اس عمل مبارک کو پانچ صد مرتبہ **41** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ کمرہ علیحدہ ہو۔ جہاں پر کسی دوسرے کی آمد و رفت نہ ہو۔ وقت

ایک مقررہ ہو۔ عمل کے اختتام پر ایک نورانی چہرہ والے بزرگ حاضر ہوں گے۔ چاہئے کہ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ان سے بات چیت کریں۔ آپ کو بطور نشانی کوئی چیز پیش کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ دوران عمل جو مشاہدات نظر آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ جو چیز وہ بطور نشانی دیں اس کو چھپا کر رکھیں اور اس کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حاضرات بند کرنا

عملیاتی دنیا میں بعض مواقع ایسے آ جاتے ہیں جس سے کسی شخص کی حاضرات کو بند کرنا پڑتا ہے۔ اس کی کئی ایک وجوہات ہوتی ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگوں پر جب حاضرات کی جاتی ہے تو کچھ ارواح اس طرح کی ہوتی ہیں جو کہ پکی مسلط ہو جاتی ہیں اور ایسے لوگوں کو ہر وقت بزرگ نظر آتے رہتے ہیں۔ سر بھاری اور دماغ پر بوجھ رہتا ہے۔ گو ایسے لوگوں کو بزرگوں کی طرف سے ہر طرح کے فائدے ہوتے ہیں۔ کام بھی ہوتے ہیں لیکن سر اور دماغ پر بوجھ پڑنے کی وجہ سے انسان کوئی دوسرا کام نہیں کر سکتا۔ میں نے پہلے کسی مضمون میں یہ بات تفصیل سے لکھی ہے کہ جب روحانیت سامنے آتی ہے تو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑتا ہے۔ جب تک روحانیت حاضر رہے گی یعنی بات چیت ہو گی اس وقت تک پورے جسم کی یہی کیفیت رہتی ہے۔ جو کہ ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ تسخیر کے عملوں میں یہ بات لکھی جاتی ہے کہ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔

دوران حاضرات ارواح کیوں مسلط ہو جاتی ہیں اس کی تفصیل لکھنا بھی بہت ضروری ہے تاکہ لوگ احتیاط کریں۔ پہلی جو سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ جب لوگ بچوں پر حاضرات کرتے ہیں تو حاضرات کے اختتام پر اگر وہی عمل یا عزیمت جس سے حاضرات کی گئی ہو اگر پڑھ کر بچے پر دم نہیں کریں گے تو حاضرات کا اختتام نہ ہو گا اور پھر بعض

بچوں کو بزرگ یا کئی ذی روحیں نظر آتی رہیں گی۔ سر اور دماغ پر بوجھ رہے گا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض بچے ایسے ہوتے ہیں جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہوتے ہیں جب ان پر حاضرات کی جاتی ہے تو بچوں پر ذی روحیں مسلط ہو جاتی ہیں۔

تیسری وجہ جو ہے وہ یہ ہے کہ بعض مقامات پر فرقہ مخالف (جنات) کا قبضہ ہوتا ہے۔ جب ایسی جگہ پر حاضرات کی جاتی ہے تو یہی فرقہ مخالف معمول پر مسلط ہو جاتا ہے۔

اب آتے ہیں اصل موضوع کی طرف۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ بزرگوں کو ناجائز تنگ کرتے ہیں۔ ایسے کام جو کہ غیر شرعی ہوتے ہیں۔ ان کے لئے مجبورا کیا جاتا ہے۔ مثلاً حاضرات کر کے بانڈوں کے نمبر معلوم کرنا یا فلاں عورت سے دوستی ہو گی یا کہ نہیں؟ ناجائز قسم کی تحقیقات یا کسی کو رسوا کرنا۔ کسی کے عیبوں سے پردہ ہٹانا۔ چوری قتل و غارت کے معاملات میں لوگوں کو نام بتانا۔ ایسی باتیں عامل کو زیب نہیں دیتیں۔ اس لئے مجبورا ایسے لوگوں کا عمل سلب کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس سے بہت سی خرابیاں معاشرے میں پیدا ہوتی ہیں جو کہ فتنے فساد اور قتل و غارت کا باعث بنتی ہیں۔

میں ایک لڑکی جو کہ کلاس دہم کی طالبہ تھی پر حاضرات کیا کرتا تھا۔ ایک روز اس کی والدہ ہمارے گھر آئی اور کہا کہ اس کی حاضرات بند کر دیں کیونکہ اس کو ہر وقت بزرگ نظر آتے رہتے ہیں۔ اس کے سر اور دماغ پر بوجھ رہتا ہے اور وہ پڑھ بھی نہیں سکتی۔ دوسرا اس کا والد ایسی باتوں کا قائل نہیں ہے نہ ہی وہ کسی بزرگ کو مانتا ہے۔ اب ہم لوگوں کی مجبوری یہ ہے کہ ہم بچی کی شادی کر رہے ہیں۔ کیا پتہ سسرال کیسا ہو؟ اس لئے آپ کی بڑی مہربانی ہو گی کہ آپ بچی سے حاضرات ختم کر دیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو فائدہ ہو رہا ہے تو اس نے بتایا کہ بہت سارے فائدے اور کام بھی ہو رہے ہیں۔ جس دن سے بزرگ آئے ہیں ہمارے گھر میں پہلے خیر و برکت کی کمی تھی، لڑائی جھگڑے ہوتے تھے لیکن اب کسی طرح کی پریشانی نہیں ہے لیکن چونکہ میں نے اپنی مجبوری بتا دی ہے کہ لڑکی کے سر اور دماغ پر وزن کی وجہ سے وہ پڑھ نہیں سکتی اس لئے میں مجبور ہوں۔ میں نے اسی دن اس کی حاضرات بند کر دی۔ اب حاضرات سلب کرنے کے اعمال

لکھے جا رہے ہیں۔

عمل نمبر 1 بروز جمعرات بعد از نماز مغرب دو رکعت نماز بہ نیت حاضرات بند کرنا پڑھیں۔ پانچ روپے کی شرینی لے کر اپنے پاس رکھیں۔ عمل پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگیں کہ مجھ پر جو حاضرات ہوتی ہے آئندہ میں ہمیشہ کے لئے اس کو ختم کرتا ہوں یا کرتی ہوں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جس کی حاضرات بند کرنی ہو۔ اگر کسی دوسرے شخص کے لئے عمل کرنا ہو تو عمل نمبر 2 کریں۔ یہ عمل میرے استاد مکرم حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔

عمل نمبر 2 یہ عمل بھی پہلے کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ عمل کسی مزار پر جا کر کرنا ہے۔ اس میں وقت کی تبدیلی نہیں ہے۔

بروز جمعرات مغرب سے پہلے کسی مزار پر چلے جائیں اور اپنے ہمراہ پانچ روپے کی شرینی لے جائیں اور دو رکعت نماز بہ نیت حاضرات بند کرنا (فلاں بن فلاں) پڑھیں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں اور مزار سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لیں۔ گھر آ کر وہ مٹی اپنے چھت پر ڈال دیں۔ بس اسی لمحے اس شخص کی حاضرات بند ہو جائے گی۔ خواہ عامل کتنی ہی روحانی قوتوں کا مالک کیوں نہ ہو۔ جس شخص کی حاضرات آپ بند کریں گے اس پر تا زندگی دوبارہ حاضرات نہ ہو سکے گی۔ جس شخص کی حاضرات بند کرنی ہو اس کا نام ہمراہ والدہ لیں۔ اگر نام معلوم نہ ہو تو صرف اس شخص کا تصور کریں۔ (یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے)

اجازت ان دونوں عملوں کے لئے اجازت لینا ضروری ہے۔ بغیر اجازت کے یہ اعمال کار آمد نہ ہوں گے۔

حاضرات

اس حاضرات میں کوئی چیز عامل کو یا کسی کو نظر نہیں آئے گی البتہ تحریری طور پر سوال و جواب مل جائے گا مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں بن فلاں کے مکان میں دفینہ ہے یا

نہیں؟ جواب ملے گا ہے یا نہیں۔ مثلاً عامل نے پوچھا کہ فلاں شخص زندہ ہے یا مردہ یا وہ کہاں ہے؟ جواب ملے گا کہ فلاں شخص مرچکا ہے یا فلاں شخص زندہ ہے اور فلاں علاقے میں ہے۔ فلاں شخص کو کیا مرض ہے؟ جواب ملے گا کہ فلاں مرض ہے۔ یا فلاں شخص آسیبی یا سحری اثرات کا شکار ہے وغیرہ وغیرہ۔

یہ عمل بہت کام کا ہے اور اسم ذات کا عمل ہے اور ایک روحانی خزانہ ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو چار ماہ کے اندر اندر سوا لاکھ تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا جائے۔ زکوۃ کے بعد جب عمل کرنا چاہے تو اس نقش کو بنائیں اور سولویں خانے میں اپنا سوال لکھیں۔ سوال کا خانہ بڑا بنائیں اور تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح کو تکیے کے نیچے سے جواب مل جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	سوال	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

عالم ارواح کے تجربات

قارئین کرام آپ کو یہ جان کر یقیناً خوشی ہو گی کہ میں نے ایک ایسا نقش دریافت کیا ہے جس کے ذریعے عامل کسی بھی معمول کو عالم ارواح بھیج سکتا ہے۔ اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ جس پر حاضرات ہوتی ہو وہ اس نقش کی بدولت عالم ارواح کی سیر کر سکتا ہے اور اپنے مرے ہوئے عزیزوں اور رشتہ داروں کی ارواح سے مل کر بات چیت کر سکتا ہے۔

سب سے پہلے نقش اور اس کی زکوۃ کے بارے میں سمجھ لیں۔ نقش کے ٹوٹل اعداد 2407 ہیں۔ چال آتشی اور خانہ قدم سے منسوب ہے اور خانہ ہفتم میں کسر ہے۔ نقش کے کونوں پر جو ہندسے لکھے گئے ہیں وہ نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں ان کے مطابق نقش پر کرنا ہے وہ نقش کے اندر نہیں لکھے۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶ / ۸۰۳	۱ / ۷۹۸	۸ / ۸۰۶
۷ / ۸۰۴	۵ / ۸۰۲	۳ / ۸۰۰
۲ / ۷۹۹	۹ / ۸۰۷	۴ / ۸۰۱

زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ

عروج ماہ نوچندی جمعرات کو اس نقش مقررہ کو 2407 مرتبہ لکھیں۔ یہ اس کی زکوۃ ہے۔ نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا یا جھیل یا کسی نہر میں ڈال دیں۔

نقش لکھنے کے متعلق بھی غور سے سمجھ لیں۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ میں ایک ہی نشست میں نقش کی زکوۃ ادا کروں تو کوئی پابندی نہیں ہے۔ اگر ایک نشست میں ممکن نہ ہو تو پھر آپ جتنے دنوں میں لکھ سکتے ہوں لکھ لیں اور نقش لکھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے لیکن جو وقت پہلے دن مقرر کر لیں اس کی پابندی روزانہ کریں۔ کسی خاص قسم کی سیاہی کی پابندی بھی نہیں ہے۔ زکوۃ کے نقش آپ کسی بھی بال پین یا کسی پنسل سے لکھ سکتے ہیں۔ اس کے لئے کوئی خاص پرہیز نہیں ہے۔ اگر آپ چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر دریا میں ڈال سکتے ہیں چاہے تو اکٹھے ڈال سکتے ہیں۔ زکوۃ ادا کرنے کے بعد آپ اس نقش کے عامل ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ یہ زکوۃ اصغر ہو گی۔ اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد نقش لکھنے ہوں گے۔ یہ نقش بھی اسی طرح کچھ دن اکٹھے کرنے کے بعد دریا میں ڈال دیں۔

آداب نقش نقش باطہارت لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھیں۔ جس جگہ یا کمرے میں آپ نقش لکھیں وہ جگہ بھی پاک و صاف ہونی چاہئے۔ نقش لکھتے وقت اگر غلطی ہو جائے تو نقش کے اوپر دوبارہ کچھ نہیں لکھا جا سکتا بلکہ نقش نیا لکھنا ہو گا۔ نقش لکھنے کے بعد ان کو علیحدہ علیحدہ کاٹ لیں اور ہر نقش کو علیحدہ آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت اور تعداد مقرر نہیں ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص ایک دن میں زکوۃ ادا نہیں کر سکتا تو سات دنوں میں ادا کرنا چاہتا ہے تو پہلے 6 روز 343 نقش لکھے اور آخری روز یعنی ساتویں روز 349 نقش لکھ لے۔ اس طرح سات دنوں میں اس نقش کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

روحانی فائدہ اس نقش مبارک کے بہت اور فوائد ہیں ان میں سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ اس نقش کی مدد سے کسی بھی شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس میں ہیں یا کہ نہیں؟ یا دوسرے لفظوں میں اس طرح سمجھیں کہ آیا اس شخص پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ ویسے ظاہری طور پر اس کا اندازہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ اس نقش کی بدولت آپ ہر شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ ایک سیکنڈ میں لگا سکتے ہیں۔

باطنی قوت کے اندازے کی ترکیب

جس شخص کی باطنی قوتوں کا اندازہ لگانا ہو کہ اس شخص پر حاضرات ہو سکتی ہے یا کہ نہیں؟ تو طریقہ یوں ہے کہ آپ مطلوبہ شخص کے سر پر اس نقش کو رکھیں۔ اس سے آپ کو چار طرح کی باتیں معلوم ہوں گی۔

1 : سر پر نقش رکھتے ہی ایک جھٹکا سا لگے گا اور جسم بالکل ہلکا ہو جائے گا اور

آہستہ آہستہ فضا میں جاتا محسوس ہو گا۔ ایسے شخص پر ہر طرح کی حاضرات ہو سکتی ہے۔

2 : سر پر نقش رکھتے ہی شدید قسم کا بوجھ اور درد محسوس ہو گا جیسے سر پر کسی نے کئی من وزن ڈال دیا ہو۔ ایسے شخص پر بھی حاضرات ہو سکتی ہے لیکن تھوڑی سی محنت کرنا پڑتی ہے۔

3 : سر پر نقش رکھنے سے صرف یہ محسوس ہو گا کہ میرا جسم اوپر کی طرف جا رہا ہے لیکن نظر کچھ بھی نہیں آئے گا ایسے لوگوں پر بھی حاضرات کی جا سکتی ہے لیکن اس کے لئے بھی تھوڑی سی محنت کی ضرورت ہو گی۔

4 : ایسے لوگ جن پر نقش رکھنے سے کچھ بھی محسوس نہ ہو سمجھ لیں کہ ان پر حاضرات کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں پر اپنا وقت ضائع ہرگز نہ کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جیسے کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اس نقش کی یہ زکوۃ اصغر ہو گی اس لئے اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو اجازت نہیں دے سکتا اور نہ ہی حاضرات کے لئے کسی کو نقش لکھ کر دے سکتا ہے۔ اگر کسی نے ایسا عمل کیا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

نقش کی زکوۃ ادا کرنے کے بعد عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ تین عدد نقش لکھنے ہوں گے۔ اگر کسی نے چالیس یوم تک یہ نقش نہ لکھے تو بھی عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

اگر نقش لکھتے وقت یا دریا میں ڈالتے وقت یا عالم خواب میں کوئی ذی روح حاضر ہو کر کہے کہ آپ کے کام ہوتے رہیں گے۔ آپ نقش لکھنا چھوڑ دیں تو ہرگز ان کی باتوں میں نہ آئیں۔ جب تک زکوۃ ادا نہ ہو جائے۔

نقش دریا میں ڈالتے وقت کوئی شخص ہرگز نہ دیکھے اور خود پیچھے مڑ کر بھی مت دیکھیں۔

ایک معمول کو عالم ارواح میں بھیجا گیا۔ اس کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ معمول کو کہا گیا کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ اس کے بعد اس نقش مبارک کو اس کے سر پر رکھا گیا۔ نقش رکھنے کے بعد اس سے پوچھا گیا کہ آپ کو کیا محسوس ہو رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ میرے جسم کو ہلکے ہلکے جھٹکے لگ رہے ہیں۔ اب میرا جسم بالکل ہلکا ہو گیا ہے اور اوپر کی طرف جا رہا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد معمول نے بتایا کہ اب میرا جسم ایک جگہ پر رک گیا ہے اور ایک میدان نظر آ رہا ہے۔ میرے سامنے ایک بزرگ کھڑے ہیں۔ معمول کو کہا گیا کہ وہ بزرگوں کو نہایت ادب سے سلام کرے۔ سلام کے بعد انہوں نے پوچھا کہ آپ اپنا مقصد بیان کریں۔ معمول نے کہا کہ چند برس ہوئے میری والدہ فوت ہو گئی تھیں میری ان سے ملاقات کرا دیں۔ معمول نے بتایا کہ بزرگ مجھے ایک جگہ پر لے آئے ہیں جہاں پر مردوں اور عورتوں کی علیحدہ علیحدہ ٹولیاں بنی ہوئی ہیں اور اب میری والدہ میرے سامنے آ گئی ہیں اور میں ان سے بات چیت کر سکتا ہوں۔ اس کے بعد نقش کو سر سے ہٹایا گیا تو معمول نے بتایا کہ میرا جسم واپس زمین کی طرف آ رہا ہے۔

ترکیب حاضرات جس شخص کو عالم ارواح میں بھیجنا ہو اس کو کہیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ نقش کو اس کے سر پر رکھ دیں۔ یا ہاتھ میں پکڑ لیں۔ نقش رکھتے ہی ایک مؤکل حاضر ہو گا اور چشم زدن میں معمول کو ارواح میں لے جائے گا۔ جب معمول عالم ارواح میں پہنچے گا تو فوراً ایک بزرگ حاضر ہوں گے ان کو معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کریں اور پھر جو مقصد ہو وہ بیان کریں۔

نوٹ میرا ایک مخصوص طریقہ بھی ہے جو کہ لکھا جا رہا ہے۔ ایک دن میرے ذہن میں اچانک یہ خیال آیا کہ اس نقش کے اعداد کی قوتوں کو بڑھایا جائے تو پھر ہو سکتا ہے کہ ہر شخص پر حاضرات کھل جائے۔ چنانچہ میں نے اس نقش کو شمسی اعداد سے ترتیب دیا اور تجربہ کیا تو اس نقش کو پہلے والے نقش سے بہت بہتر اور مؤثر پایا۔ اس نقش کے ٹوٹل اعداد **3566** ہیں اور خانہ چہارم میں کسر دیں گے۔ اس کی بھی زکوٰۃ کا وہی طریقہ ہے جو کہ پہلے لکھا جا چکا ہے لیکن دوران زکوٰۃ پرہیز کرنا ہو گی۔ یہ اس نقش

کی زکوٰۃ اکبر ہو گی۔ اس کا عامل کسی دوسرے شخص کو بھی اجازت دے سکتا ہے اور مداومت کے لئے روزانہ نقش لکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

اس نقش کی قوت پہلے والے نقش سے زیادہ ہے۔ اس کے اثرات عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۹۲	۱۱۸۴	۱۱۹۰
۱۱۸۶	۱۱۸۹	۱۱۹۱
۱۱۸۸	۱۱۹۳	۱۱۸۵

حاضرات چاروں قل شریف

جس معمول پر حاضرات کرنی ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ بچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ عامل ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر دم کر دے۔ انشاء اللہ فی الفور حاضرات کا نزول ہو گا۔ ایک بزرگ حاضر ہوں گے۔ پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ اس حاضرات میں عامل کو سوالوں کے جوابات صحیح ملیں گے۔ اس حاضرات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔ دن میں جتنی مرتبہ عامل چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی پابندی نہیں ہے۔ یہ حاضرات نہایت ہی معتبر ہے۔

جنات جلانے کا نایاب نقش

ایسا مریض جس پر جنات مسلط ہوں یا کسی طرح کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ لیں اور حرمل کے ساتھ اس نقش کو جلائیں اور مریض کو دھونی دیں۔ مریض پر جو

جنات ہوں گے وہ جل جائیں گے اور مریض خود اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔

کل تین نقش لکھنے ہیں جو نقش جلانے والا ہے اس پر موکلات کے نام نہ لکھیں۔ ایک نقش مریض کو پینے کے لئے دیں اور ایک نقش گلے میں پہنا دیں۔ ٹھیک ہونے پر مریض موکلوں کا فاتحہ دلوائے۔ نقش کی چال آتشی ہے اور خانہ ہشتم میں کر ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

یاجرائیل ۷۸۶ یااسرافیل

۱۱۶۷	۱۱۶۲	۱۱۷۰
۱۱۶۹	۱۱۶۶	۱۱۶۴
۱۱۶۳	۱۱۷۱	۱۱۶۵

یامیکائیل یاعزرائیل

جنات آسیب دیو پریاں سوختند بحق ایں نقش

حاضرات نقش اسم یابدوح

حاضرات کا یہ نقش بہت ہی لاجواب اور پر تاثیر ہے اور بہت بڑی خوبیوں کا مالک ہے۔ اس کے باطن میں ہزارہا راز پوشیدہ ہیں جن میں چند رازوں کو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس نقش کو دریافت کرنے میں مجھے بڑی مشکلات پیش آئیں لیکن میں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ بلکہ رات دن محنت کی اور خدا کے فضل سے کامیابی ملی۔

میرا اکثر واسطہ ایسے مریضوں سے پڑتا تھا۔ عامل کے عمل کو سلب کر دیتے ہیں یہی وجہ ہوتی ہے کہ مریض پر بعض جنات حاضر نہیں ہوتے اور مریضوں پر ان کی حاضرات کسی بھی عمل یا نقش سے نہیں ہوتی۔ میں رات دن اسی کوشش میں لگا رہا کہ کوئی ایسا عمل یا نقش دریافت کیا جائے جس سے سارے مریضوں پر فرقہ مخالف کو حاضر کیا جا سکے اور عمل کو سلب بھی نہ کر سکیں۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا کہ ایک دن کا ذکر ہے

کہ میرے پاس ایک شخص آیا جس پر ایک جننی مسلط تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ مجھے کبھی کبھی ایک بوڑھی عورت نظر آتی ہے اور مجھے تنگ کرتی ہے اور ڈراتی بھی ہے اور ہمہ وقت میرے جسم میں درد رہتا ہے سر اور کندھے بھی وزنی رہتے ہیں۔

میں نے مریض پر یہ حاضرات کی۔ وہ بوڑھی عورت (جننی) فوراً حاضر ہو گئی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اس کو کیوں تنگ کرتی ہو۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں ایک جننی ہوں اور اس شخص نے میرے اوپر پیشاب کر دیا۔ اس لئے میں اس پر مسلط ہوں۔ میں نے کہا کہ جنات انسانوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ انسان کیا جانے کہ آپ لوگ اس جگہ پر رہتے ہیں۔ اس لئے اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے اسے چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ٹھیک ہے میں اس کو چھوڑ دیتی ہوں۔ مجھے اب آپ جانے کی اجازت دیں۔ میں آئندہ نہیں آؤں گی لیکن میں نے بجائے اس کو آزاد کرنے کے ایک بوتل میں قید کر دیا اور شرط یہ رکھی کہ مجھے کچھ ایسے راز چاہئیں جو کہ آپ کی قوم کے بارے میں ہیں۔ اس کے بعد میں ان کا تجربہ کروں گا اگر مجھے دیئے گئے راز صحیح ہوئے تو میں آپ کو آزاد کر دوں گا۔ اگر غلط ہوئے تو جلا دوں گا۔

اس نے کہا کہ اے آدم زاد مجھ پر اتنا ظلم نہ کر میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ان کا میرے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ ابھی تو میں نے اپنے بچوں کی خوشیاں بھی دیکھنی ہیں۔ تم جو راز چاہو لے لو لیکن مجھے بوتل سے آزاد کر دو۔ میں نے کہا کہ انسان وعدے کے پکے ہوتے ہیں اس لئے میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم مجھے وہ راز دو جو کہ میں چاہتا ہوں۔

چنانچہ اس نے مجھے اپنی قوم جنات کے بارے میں کچھ راز دیئے ان میں یہ نقش بھی شامل تھا۔ اس نقش اور رازوں کے تجربات کئے گئے جو کہ درست نکلے۔ میں نے اسی دن اس کو آزاد کر دیا۔ اس طرح یہ نقش دریافت ہوا۔ دیکھنے میں تو یہ ایک معمولی سا نقش ہے لیکن صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں۔ اس نقش کی بدولت بچوں کے علاوہ یہ حاضرات ایسے مریضوں پر بھی ہوتی ہے جن کے بارے میں یہ تشخیص کرنی ہو کہ مریض کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی؟

اگر کسی گھر میں فرقہ مخالف کا قبضہ ہو تو اس نقش کی بدولت جنات کے بارے میں ہر طرح کی معلومات لی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی ایسے مقام پر جہاں یہ کسی بزرگ کی قبر ہو اور کسی وجہ سے نشان مٹ گیا ہو تو اس نقش کی بدولت بزرگوں کی قبر کو ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ : ایسے لوگ جو کسی بھی دوسری حاضرات کے عامل ہوں اور زکوٰۃ ادا کر چکے ہوں وہ اس نقش سے ہر طرح کے کام لے سکتے ہیں لیکن جن لوگوں نے کسی بھی حاضرات کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو ان کو یہ نقش کام نہ دے گا۔

ترکیب حاضرات نمبر1 سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی موٹے کاغذ یا گتے پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھ لیں۔ جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس ایسا آئے گا جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا اس کے مرض کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اس کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی؟ تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ اس نقش کو آپ مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ نقش میں جہاں پر کالی جگہ ہے۔ اس جگہ پر غور سے دیکھے۔ چند لمحوں کے بعد مریض کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں گے اور اگر کوئی چیز مسلط ہو گی تو وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔

اگر نقش رکھنے سے خالی سر اور کندھے وزنی ہوں تو جان لیں کہ مریض پر اثرات یا سایہ ہے۔

اگر پورے بدن میں سوئیاں چبھیں تو پھر مریض پر تعویذات کے اثرات ہیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ آپ نے مریض کو نقش دے کر انتظار کیا۔ مریض کے جسم میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں آئی تو مریض کو بتا دیں کہ آپ کو مرض روحانی نہیں بلکہ جسمانی ہے۔ آپ کسی ڈاکٹر یا حکیم سے اپنا علاج کروائیں۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض کو نقش پکڑانے کے بعد جب مریض نقش میں کالی جگہ کو دیکھتا ہے تو اس کا ایک یا دونوں ہاتھ کانپنے لگتے ہیں یا بازو میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے یا ٹانگ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سر کو شدید درد لگ

جاتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو سردی لگنی شروع ہو جاتی ہے اور پورا جسم کانپنے لگتا ہے۔ اگر مریض کے ساتھ ایسا ہو تو ان نشانیوں کو اثرات سے تعبیر کریں گے۔

ترکیب حاضرات نمبر2 ایسے لوگ جن کے گھر میں کسی ذی روح کے اثرات یا قبضہ ہو تو اس کے بارے میں پتہ نہ چلتا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو شخص آئے اس کو یہ نقش لکھ کر دے دیں لیکن نقش کا خانہ کالا نہ کریں۔ اس کو کہیں کہ وہ رات کو سوتے وقت یہ نقش تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ عالم خواب میں جنات حاضر ہوں گے اور سب کچھ بتا دیں گے۔

ترکیب حاضرات نمبر3 اگر کوئی شخص اس چیز کا خواہشمند ہو کہ جنات رات کو آئیں اور کاغذ پر میرے سوالوں کے جوابات لکھیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں یا تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ جنات آکر سوالوں کے جواب کاغذ پر لکھ دیں گے۔ یہ طریقہ صرف اس شخص کے لئے کار آمد ہو گا جو کہ نادعلیؓ کا عامل ہو۔ کسی دوسرے شخص کو یہ عمل کام ہرگز نہ دے گا۔ خواہ مخواہ وقت ضائع نہ کریں۔ نادعلی کی زکوٰۃ کی ترکیب پہلے سے لکھ دی گئی ہے۔

ترکیب حاضرات نمبر4 اگر مریض کے علاوہ کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو اس نقش کو معمول کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ نقش میں کالی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔ عامل اسم **یا بدوح** کو اکیس مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دے۔ معمول کو اس نقش میں اپنی شکل کا آدمی نظر آئے گا۔ اس کو پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ عامل کو اسی حاضرات میں حد درجہ صحیح راہنمائی ملے گی۔

اگر عامل اس امر کا خواہشمند ہو کہ میں جنات کی حاضرات کروں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نقش بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور اس کو کالی جگہ پر دیکھنے کو کہیں اور اسم **یا علی** کو اکیس مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر سات دفعہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کریں۔ اسی طرح سات بار تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ اس نقش کے اندر

بچے کو جنات دکھائی دیں گے۔ عامل اس طرح ان کو ادب سے سلام کرے۔ حاضر ہونے کا شکریہ۔ اس کے بعد سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اسی طرح سات مرتبہ یا علیؓ پڑھ کر دم کر دیں۔ یہ حاضرات بہت قیمتی ہے۔ عامل اس کے اثرات خود ہی ملاحظہ فرمائے گا۔

جب بھی یہ حاضرات کرنی ہو تو پہلے کسی میٹھی چیز پر حضرت علیؑ کی فاتحہ دے کر وہ چیز بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اس حاضرات میں یہ شرط ضروری ہے ورنہ حاضرات نہ ہو گی۔

ترکیب حاضرات نمبر 5 ایسی جگہ یا مقام جہاں پر کسی بزرگ کے قبر کا نشان مٹ چکا ہو اور پتہ نہ چلتا ہو تو ایسا کریں کہ یہ نقش معمول کو دے دیں کہ وہ اس جگہ پر گھوم کر دیکھے جس جگہ پر نشان ہو گا۔ وہاں پر معمول کو اشارہ لگے گا اور پھر وہ سب کچھ بیان کر دے گا۔ اس نقش کا خانہ کالا نہ کیا جائے۔

نقش مکرم درج ذیل ہے۔

۷۸۶

٢٧ ح	٣٠ و	٣٣ د	٢٠ ب
٣٢ ب	٢١ د	٢٦ و	٣١ ح
٢٢ و	[illegible]	٢٨ ب	٢٥ د
٢٩ د	٢٤ ب	٢٣ ح	٣٤ د

حاضرات حاضر شو بحق یا علیؓ یا بدوح

روحانی قوتوں کا راز

لوگوں کو جنات دیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے اور ان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ

کاش کوئی ایسی ترکیب ہمارے ہاتھ آ جائے جس کی بدولت ہم جنات کو دیکھ سکیں اور ان کو اپنا دوست بنا کر ان سے کام لیں۔ لہٰذا اس فن کے شائقین کے لئے وہ ترکیب لکھی جاتی ہے جس سے جنات نظر آتے ہیں اور دوست بنائے جاتے ہیں لیکن میں یہ واضح کر دوں کہ ایسے شوق کو پورا کرنے کے لئے خطروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ڈر و خوف بہت زیادہ آتا ہے اور ڈرنے کی صورت میں رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس کا اثر دماغ پر پڑتا ہے اور بعض لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس عمل کو وہی لوگ کریں جو کہ بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہ ہی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے۔ جس شخص کا جی چاہے وہ اپنا شوق پورا کر سکتا ہے۔

ترکیب سب سے پہلے ایسی جگہ تلاش کریں جہاں پر جنات رہتے ہوں۔ عموماً ایسی جگہ جنگلات و قبرستان، کھنڈرات و مرگھٹ و مزارات اور ویرانوں میں پائی جاتی ہے۔ کچھ جگہ ویسے بھی مشہور ہوتی ہیں کہ اس علاقے میں جنات رہتے ہیں یا فلاں آسیبی علاقہ ہے۔ جب ایسی جگہ کا علم ہو جائے تو پھر بروز جمعرات (مہینے کی کوئی بھی جمعرات) دن کے وقت کسی دوکان سے گوشت لے آئیں۔ گوشت کی مقدار مقرر نہیں جتنی بھی توفیق ہو لے آئیں اور گھر آ کر گوشت کو ایسی جگہ پر چھپا کر رکھ دیں جہاں پر کسی دوسرے کی نظر نہ پڑے یعنی کوئی دوسرا شخص نہ دیکھ سکے اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کو اس بات کا علم ہو کہ آپ یہ گوشت اس مقصد کے لئے لے کر آئے ہیں۔

اب بعد نماز عشاء گوشت لے کر اس مقام پر چلے جائیں جو جگہ آپ نے اس مقصد کے لئے منتخب کی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آتے جاتے وقت کسی شخص کی آپ پر نظر نہ پڑے۔ جونہی آپ اس علاقے میں داخل ہوں گے آپ کا سر اور کندھے بھاری ہو جائیں گے اور اس طرح محسوس ہو گا جیسے آپ کے قدم کوئی ذی روح روک رہی ہے۔ جس جگہ پر جا کر ایسی کیفیت ہو جائے سمجھ لیں کہ جنات ہمارے ارد گرد موجود ہیں۔ گوشت کھول کر نیچے زمین پر رکھ دیں اور کچھ فاصلے پر جا کر بیٹھ جائیں۔ ڈر و خوف کو

قریب نہ آنے دیں کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو خیر نہیں۔ کچھ دیر بیٹھ کر انتظار کریں اور گوشت والی جگہ پر نظر رکھیں کچھ دیر کے بعد یا بعض اوقات اسی لمحہ جنات آ جائیں گے اور گوشت کھانا شروع کر دیں گے۔ آپ بالکل خاموشی سے بیٹھے دیکھتے رہیں۔ اگر وہ خود بلائیں یا کوئی بات کریں تو بہتر ہے ورنہ خاموشی سے واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں ورنہ خطا ہو گی۔

بس آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ گھر آ کر جب بھی آپ اس جگہ کا تصور کریں گے وہ جگہ اور جنات آپ کو نظر آئیں گے۔ یاد رہے کہ جب بھی کوئی ذی روح ایک دفعہ سامنے آ جائے تو پھر باطنی آنکھ کھل جاتی ہے۔ انسان جو چیز یا جگہ کا تصور کرے گا وہ سامنے نظر آ جائے گی۔ اگر آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تو دوبارہ گوشت لے کر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جنات آپ کے پاس خود ہی آ جایا کریں گے اور گوشت آ کر لے جایا کریں گے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ آپ نے گوشت رکھ کر انتظار کیا۔ جنات حاضر نہیں ہوئے تو آپ گھر واپس آ جائیں گے اور اگلی جمعرات کو کسی دوسری جگہ چلے جائیں لیکن اس دفعہ جگہ تبدیل کر دیں۔ اگر یہاں پر بھی کامیابی نہ ہو تو پھر اسی سے اگلی جمعرات کو کسی دوسری جگہ چلے جائیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کامیابی نہ ملے وہ اس لئے کہ بعض اوقات یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جونہی آپ گوشت لے کر کسی ویرانے میں جائیں گے تو آواز دے کر وہ گوشت مانگتے ہیں۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اتنا ہی کافی اشارہ ہے۔ انشاء اللہ جنات آپ کو ضرور نظر آئیں گے اور دوست بنیں گے۔ دوبارہ میں یہ بات لکھ دوں کہ ان کو دیکھ کر ڈریں نہیں۔ ان کے جسم و اعضاء بالکل انسانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ سر ذرا بڑا ہوتا ہے ناک اور منہ قدرے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ناک اور منہ ایک ہی ہوں۔ یہ ان کی اصلی صورت ہے۔

ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ قدرت حاصل ہے کہ جب چاہیں کسی ذی

روح کی شکل میں سامنے آ جائیں اور جب چاہیں غائب ہو جائیں۔ ان کو یہ بھی قدرت ہے کہ چند آدمیوں میں سے بعض کو یا صرف جس کسی کو چاہیں نظر آئیں۔

چند اہم نکات

اگر کوئی شخص اکیلے اس عمل کو نہ کر سکے تو اس کی آسان ترکیب بھی بتا دوں وہ یہ ہے کہ ایک شخص کو آپ اپنے ہمراہ لے جا سکتے ہیں لیکن جنات کی حاضری کے دوران اس شخص کو مت بتائیں کہ جنات آئے ہیں۔ کسی طرح کا علم اس کو ہرگز نہ ہونے دیں اور نہ ہی بعد میں ذکر کریں۔

بعض اوقات کئی کئی دنوں تک جنات نظر نہیں آتے لیکن عاملین کو مختلف قسم کے اشارات ملتے رہتے ہیں۔ عالم خواب میں بھی عالم بیداری میں بھی بعض اوقات گھر میں مختلف جگہوں سے پیسے بھی ملتے ہیں۔ تکیے کے نیچے سے یا کسی برتن سے۔ جب اس طرح کی صورت ہو تو کسی کو یہ راز مت دیں۔

جنات ہر حال میں راز داری کو پسند کرتے ہیں۔ اس لئے کچھ عرصہ تک انسانوں کو مختلف طریقوں سے آزماتے ہیں اس کے بعد سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ہر راز کو سینے میں رکھیں۔

آپ نے عمل شروع کیا۔ دو تین مرتبہ جانے سے کامیابی نہیں ملی۔ اگر کوئی ذی روح عالم خواب یا عالم بیداری میں آ کر ٹوکے کہ گوشت کیوں نہیں لاتے تو سمجھ لیں کہ عمل کامیاب ہو چکا ہے۔ اپنے ارد گرد یا گھر میں یا کہیں راستے میں کوئی انہونی بات یا کوئی واقعہ پیش آئے تو نہایت ہی ہوشیاری سے کام لیں کیونکہ جنات انسانوں کو پہلے کئی طرح سے آزماتے ہیں۔ اس دوران اگر کوئی بھول آپ سے ہو گئی جس کا بعد میں خیال آئے کہ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے تو عمل کو بیکار جانو۔ یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے۔ روحانیت کا امتحان سخت بھی ہوتا ہے اور عجیب بھی۔

جب جنات سامنے آتے ہیں تو پہلے آنکھوں کے آگے اس طرح کی چمک

محسوس ہوتی ہے جس طرح آسمانی بجلی چمکتی ہے۔ اس کے بعد سر اور کندھے وزنی ہو جاتے ہیں۔ چہرے پر ہوا کا ہلکا سا جھونکا محسوس ہوتا ہے۔ جھونکے کے ساتھ ہی سامنے کسی بھی شکل میں جنات نظر آتے ہیں۔

یاد رہے کہ جنات کسی بھی شکل میں سامنے آسکتے ہیں۔ مثلاً بزرگ کی شکل میں اور بوڑھا انسان یا بوڑھی عورت یا خوبصورت لڑکا یا یا مرد خوبصورت عورت و کتا' بلی' بھیڑ بکری وغیرہ۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

عمل کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ خواہ وہ کتنا ہی قریبی دوست کیوں نہ ہو ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا اور کسی بڑے نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لئے سخت احتیاط کریں۔

اس عمل کو کرتے وقت کوئی شخص آتے جاتے آپ کو نہ دیکھے۔ اگر کسی نے دیکھ لیا تو عمل کو بیکار جانیں۔

اس عمل کو بہتر ہوگا کہ اندھیری راتوں میں عمل کریں یعنی زوال ماہ تاکہ چاند کی روشنی نہ ہو۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو کوئی دیکھ نہ سکے گا۔

جب گوشت اس مقصد کے لئے لے کر آئیں تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھیں تاکہ کسی بھی شخص کی اس پر نظر نہ پڑے۔ نہ ہی کسی کو معلوم ہونے دیں کہ میں نے گوشت اس مقصد کے لئے خریدا ہے۔

دکان سے گوشت لے کر آتے وقت یا گھر میں آکر جسم میں بعض اوقات تبدیلی آجاتی ہے۔ سر اور کندھوں پر وزن محسوس ہوتا ہے۔ اس کی پرواہ نہ کریں بلکہ یہ سمجھ لیں کہ اب کامیابی انشاء اللہ یقینی ہے۔

اس عمل کو آپ صرف جمعرات والے دن ہی کر سکتے ہیں۔ جمعرات کوئی بھی ہو۔

ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں یا پہلے ان کو کسی عمل کی وجہ سے رجعت ہو چکی ہو یا کوئی ذی روح مسلط ہو یا وہ ڈرپوک اور کمزور دل ہوں۔ اس عمل کو ہرگز ہرگز نہ کریں ورنہ سخت ترین نقصان کا اندیشہ ہے۔

یہ عمل ایک آسیبی علاقے میں دریافت کیا گیا ہے اور سینکڑوں جنات کو حاضر کر کے ان سے مدد لی گئی ہے۔

حاضرات نیلم پری

لا الٰہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی

جیوے نیلم پری جو حاضرات گھیر کے لائی

نوچندی جمعرات کو شب بارہ بجے کے بعد بہتے پانی کے کنارے بیٹھ کر اس عمل مبارک کو **342** مرتبہ **40** یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر **100** مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ارد گرد حصار کرلیں۔ عمل کے لئے کوئی ایسی جگہ منتخب کریں جہاں پر آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی شخص آپ کو دیکھ نہ سکے۔ دوران چلہ اگر کسی نے آپ کو دیکھ لیا تو چلہ بیکار ہونے کے ساتھ ساتھ کی گئی محنت بھی ضائع جائے گی اس لئے احتیاط کریں۔

دوران عمل آپ کو خوفناک صورتیں بھی نظر آیا کریں گی لیکن حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ اس لئے ان سے ڈرنا بزدلی ہوگی۔ بعض ذی روحیں نیلم پری کے روپ میں حاضر ہوں گی اور آپ کو کہیں گی کہ نیلم پری حاضر ہو گئی ہے۔ آپ عمل پڑھنا بند کردیں لیکن خبردار آپ ان کی کسی بھی بات میں نہ آئیں اور نہ ہی ان کی کسی بات کا جواب دیں۔ نہ ہی ان سے کوئی چیز لیں۔ آخری روز عمل شروع کرنے سے قبل اپنے پاس توشہ رکھیں۔ سوا پاؤ دودھ کی کھیر اپنے ہاتھوں سے پکی ہوئی' پانچ عدد پوری اور پانچ گجرے موتیے کے پھولوں کے۔

عمل کے اختتام پر نیلم پری بمع ایک بزرگ صورت جن کے حاضر ہو گی اور مسکرا کر اس بزرگ کا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں دے کر واپس لوٹ جائے گی۔ یہ توشہ آپ نیلم پری کو پیش کریں گے۔ جو وہ اپنے ساتھ لے جائے گی۔ آپ ہر قسم کی رجعت سے بچ جائیں گے۔ حاضری پر شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ بصورت دیگر بعد میں پریشانی ہو گی۔ اجازتی عمل ہے لہٰذا اجازت ضرور لیں ورنہ رجعت کا خطرہ لاحق رہے گا۔

صدری حاضرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سلطان شیخ السند میری آس پجادے
صدقہ پنجتن پاک حاضرات دکھادے

یہ عمل ونجوالی (وزیر آباد) علاقے میں موجود سرکار شیخ السند کے مزار پر حاضری کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ ایسے احباب جو سرکار شیخ السند کے مزار پر حاضری دے سکیں تو آپ پھول اور حاضری (نیاز) لے کر آئیں اور عصر اور مغرب کے درمیان بلاتعداد یہ عمل پڑھیں۔ بعد ازاں فاتحہ دے کر نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور دعا کریں کہ یا حضرت شیخ السند سرکار میری حاضرات کھول دے۔ رات کو اپنے گھر میں صرف اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف اور عبارت عمل 101 مرتبہ مسلسل 21 یوم تک پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیسویں شب سرکار حاضرات حاضر کر دیں گے۔ بصورت دیگر آپ کو خواب میں مختلف اطلاعیں ملنا شروع ہو جائیں گی۔ آپ کو جو ملے اسی پر اکتفا کریں۔ اگر حاضرات حاضر نہ ہو تو صرف رات کو استخارہ کی طرح اس عمل کو 41 مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ خواب میں سب کچھ بتا دیا جائے گا۔ نایاب اور صدری عمل ہے جو کہ آپ کی نذر کر دیا گیا ہے۔ اعتقاد اور بزرگان دین سے عقیدت کا اظہار جلد کامیابی عطا کرے گا۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

روحانی قوتوں کا راز جب کسی بھی پوشیدہ مخلوق (جنات و مئوکلات و ارواح و ہمزاد) سے بات چیت ہوتی ہے تو آوازیں کانوں میں آکر سنائی نہیں دیتیں بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ دماغ کے ساتھ کوئی چیز آکر ٹکرا رہی ہو یا پھر دل میں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی بول رہا ہو۔ دوران گفتگو دماغ سن ہو جاتا ہے اور کندھے بھاری ہو جاتے ہیں۔

حاضرات سورہ فیل

حاضرات مئوکل کا ایک ایسا عمل پیش خدمت ہے جو کہ اپنے ثمرات و اثرات میں صد فی صد درست پایا گیا۔ یہ عمل حاضرات جو کہ میں لے کر حاضر ہوا ہوں حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ صاحب صلاحیت لوگوں کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے اور کامیابی ملنے پر مجھے اور ادارہ آئینہ قسمت کو ہمیشہ دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

ترکیب نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ فیل کو **2100** مرتبہ **41** روز تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے ارد گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل مئوکل ہیبتناک شکلوں میں آکر ڈرایا کریں گے لیکن عامل کو چاہئیے کہ ان سے خوف ہرگز نہ کھائے۔ یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ حقیقت سے اس کا دور سے بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ دوسرا یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں اس لئے ان سے ڈرنا بزدلی ہے۔

اسی طرح آئے دن آپ کو خوفناک صورتیں نظر آیا کریں گی لیکن عامل کو چاہئیے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان نہ دے۔ اپنے کام میں مشغول رہے۔ جو کچھ بھی ہو گا وہ حصار کے باہر ہی ہو گا۔ چلے کا اختتام پر ایک مئوکل حاضر ہو گا وہ آپ سے کچھ شرائط طے کرے گا اور جائز کاموں میں مدد کا وعدہ کرے گا اور کوئی چیز بطور نشانی دے کر

رخصت ہو جائے گا۔ اس سے شرائط کو سوچ سمجھ کر طے کریں اور تا زندگی ان پر کاربند رہیں ورنہ مؤکل کی ذرا سی ناراضگی آپ کو کسی بڑے خطرے سے دوچار کر سکتی ہے۔ یاد رہے کہ مؤکل تسخیر کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔

یہ حاضرات مؤکل کا خصوصی عمل ہے اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کر لیا تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ حاضرات مؤکل کا یہ نرالا عمل ایک قیمتی اور بے مثال فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کر کے بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کر دیا ہے۔

پرہیز دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کا کریں۔

عامل کے لئے ہدایات

اس عمل کے لئے علیحدہ کمرے کی شرط ہے جو بالکل علیحدہ ہو اور عمل کے شروع سے لے کر اختتام تک اس میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ عمل کا اظہار کسی سے ہرگز نہ کریں خواہ وہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو البتہ اپنے مرشد سے ضرور رابطہ رکھیں جس سے اجازت طلب کی گئی ہو یا جس کی زیر نگرانی آپ عمل کر رہے ہوں۔

دوران عمل طرح طرح کے مشاہدات نظر آتے ہیں ان کا ذکر کسی سے ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ ☆ اگر دوران عمل حاضری ہو جائے اور کوئی ذی روح حاضر ہو کر یہ کہے کہ ہم حاضر ہیں اب عمل پڑھنا بند کر دیں تو مطلق ان کی کسی بات پر عمل نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ☆ عامل کو چاہیے کہ وہ اس عمل کے دوران مکمل تنہائی اختیار کرے اور لوگوں سے کم ملے۔ ☆ وقت کی پابندی رکھیں۔ عمل کا جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہو اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کریں۔ ☆ عمل کے لئے جو کمرہ مخصوص کیا ہے یعنی جس کمرے میں آپ عمل کر رہے ہوں اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ☆ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر بزرگوں کے نام کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ ☆ ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں یا کسی پر ذی روح مسلط ہو عمل کو ہرگز نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

معمول پر حاضرات کھولنے کے مجرب اعمال

عملیاتی دنیا میں بعض مواقع ایسے آ جاتے ہیں کہ فرقہ مخالف (جنات) حاضرات دیکھنے والے کی آنکھوں کے آگے سایہ ڈال دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حاضرات نظر نہیں آتی۔ یہ باتیں اکثر ایسی جگہوں پر درپیش آتی ہیں جہاں پر طاقتور فرقہ مخالف کا قبضہ ہوتا ہے مثلاً کوئی ایسا گھر جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہے یا کوئی ایسا علاقہ ہے جو کہ آسیبی ہے یعنی ارد گرد ویرانوں، قبرستانوں، مرگھٹ میں جنات رہتے ہوں تو جونہی عامل ایسے گھر یا ایسے علاقے میں جائے گا تو جب بھی وہاں پر حاضرات کرے گا تو وہاں پر جنات حاضرات میں دو طرح کا کردار ادا کریں گے۔

حاضرات ہونے ہی نہ دیں گے۔ عامل جس بھی معمول پر حاضرات کرے گا اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خواہ عامل کی حاضرات کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔

اگر حاضرات ہو گی تو جنات جعلی کردار ادا کریں گے یعنی حاضرات میں جعلی بزرگ بن کر حاضر ہوں گے اور عامل جو بھی معلومات لے گا وہ سو فیصدی جھوٹ ہوں گی۔ میں یہ امر بھی واضح کر دوں کہ جب تک عامل کو جنات کا علم نہ ہو گا وہ حاضرات میں کامل ماہر نہیں کہلائے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ حاضرات میں جنات کا عمل دخل بہت زیادہ ہوتا ہے جس کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ حاضرات کا علم صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ بچے کو بٹھا کر اس کے ہاتھوں میں نقش پکڑا دیں یا اس کے انگوٹھے پر سیاہی لگا دیں یا آنکھیں بند کرا کے حاضرات شروع کر دیں۔ اس کے لئے بہت سی باتوں کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔

میں نے پہلے بھی یہ بات تفصیل کے ساتھ لکھی ہے کہ حاضرات کا علم بہت وسیع ہے۔ ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ حاضرات کے ہر طرح کے اعمال کتابوں میں نقل در نقل لکھے ہوئے ملتے ہیں لیکن کسی بھی شخص کی ذاتی تحقیق نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی عامل نے اس سے قبل حاضرات پر ایسی کتاب لکھی ہو گی جس کی اپنی ذاتی تحقیق ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یہ رموز اور خفیہ نکتے کتابوں میں نہیں ہیں اور جو لوگ جانتے ہیں وہ کسی بھی طرح دوسروں کو بتانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ علم قدر مشکل ہو گیا ہے۔

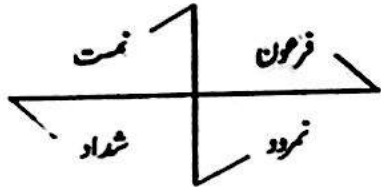
اب غور طلب بات یہ ہے کہ عامل کو یہ بات کیسے پتہ چلے گی کہ حاضرات نہ ہونے کی وجہ فرقہ مخالف کی رکاوٹ ہے تو اس ضمن میں سب سے پہلی جو اہم بات ہے وہ یہ ہے کہ عامل کو ایک ہی معمول رکھنا چاہیئے جس پر عامل کو مکمل بھروسہ ہو۔ بالغ اور ہوشیار ہو۔ بجائے اس کے کہ وہ ہر دفعہ نئے معمول پر حاضرات کرے اور اس کو پہلے سکھائے کیونکہ معمول کو تیار کرنے کے لئے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے تب جا کر معمول تیار ہوتا ہے اس سے عامل کو یہ بھی فائدہ ہو گا کہ وہ بار بار ہر نئے بچے پر حاضرات کر کے ایک تو اپنا وقت ضائع کرے گا۔ دوسرا اتنا جلدی معمول تیار بھی نہیں ہو سکتا۔ پھر نہ جانے اس کو اتنی جلدی معمول ملے بھی یا نہ ملے۔ جس پر حاضرات ہو تو ایسا معمول جس پر عامل روزمرہ حاضرات کرتا ہو۔ جب کسی دوسرے گھر یا کسی دوسرے مقام پر حاضرات نہ ہو تو عامل کو سمجھ لینا چاہیئے کہ حاضرات میں جنات رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں۔

دوسری تشخیص یہ ہے کہ عامل جس معمول پر بھی حاضرات کرے گا تو معمول کے سر اور کندھے وزنی ہو جائیں گے سر درد سے پھٹنے لگے گا لیکن اس کو نظر کچھ نہیں آئے گا۔

اب تشخیص بھی ہو گئی۔ اب اگلا مرحلہ حاضرات کھولنے کا ہے تو اس کے کئی طریقے ہیں جو کہ عامل کے پاس ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ایک عمل یا نقش سے کاٹ نہ ہو تو دوسرا طریقہ اختیار کرے۔ دوسرے سے بھی ناکامی ہو تو تیسرا کرے۔ میں یہ امر بھی

واضح کر دوں کہ جنات کے پاس بہت زیادہ علم ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ ایسا سفلی علم لگا دیتے ہیں جس کی کاٹ مشکل ہی نہیں بلکہ محال بھی ہوتی ہے تو اس سے عامل کی طاقت کا اندازہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا مقابلہ جنات کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو یہ سفلی علم ہے جو کہ جنات کے پاس ہوتا ہے۔ کسی پر سایہ ڈالنا" کسی کو ہلاک کرنا" بندش کرنا" لوگوں پر شیاطین مسلط کرنا" یہ سب کچھ اسی علم سے ممکن ہے۔ یہ دیکھنے میں تو معمولی نقش ہے لیکن اس کی کاٹ ہمارے نوری علم سے ممکن نہیں ہے۔ اس نقش کا اثر بندوق سے نکلی ہوئی گولی سے بھی تیز ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔



جنات سے نمٹنے اور ان کو قید کر کے غلام بنانے اور جلانے کے سینکڑوں اعمال ہیں یہاں پر چند نقش اور اعمال لکھے جا رہے ہیں۔

درج ذیل جو مجرب اعمال لکھے جا رہے ہیں یہ اعمال معمول پر حاضرات کھولنے کے علاوہ ان لوگوں کے لئے بھی کارآمد ہوں گے جن پر جنات کے اثرات یا سایہ ہو یا کوئی ذی روح مسلط ہو اور اس کے سبب ان کا سر اور کندھے وزنی رہتے ہوں اور پورے جسم میں درد ہوتا ہو۔

ترکیب نمبر 1 اس نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر معمول کو پلا دیں۔ صرف ایک سیکنڈ میں سایہ ہٹ جائے گا۔ یہ نقش ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ نہایت ہی مجرب المجرب ہے اس کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جا سکتیں جس کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔ نقش لکھنے کا خاص وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی اس نقش کی کوئی زکوٰۃ ہے۔ نہ ہی کسی طرح کی پرہیز ہے اور نہ ہی اس نقش کی کوئی چال ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

نمرود	قارون	فرعون	تمراد
بدان	م آن	وبدن	شیوان
تیایت	آسات	واط	دان

ترکیب نمبر 2 اس نقش کو لکھ لیں اور معمول یا مریض کو کہیں کہ وہ اس پر پیشاب کر دے۔ اس کے بعد اس کو جلا دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ مجرب المجرب نقش ہے۔ نقش کی چال کوئی نہیں ہے اور نہ ہی لکھنے کا کوئی وقت مقرر ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

فرعون	ہامان
قارون	انیسوان
شیتوان	جاات

ترکیب نمبر 3

نقش کی چال مربع آتشی ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد

ابلیس تلبیس نمرود مردود شداد بیداد فرعون بے عون ہامان بے سامان ابوجہل لعین ہاروت ماروت و سامری بنام آں لعینان سحر و جادو ٹونہ و بندش سفلی و علوی ہمہ قسم نذر آتش شود واثرات اودر بحر غرقاب شود

مندرجہ بالا نقش کو لکھ کر بتی بنا لیں اور آگ لگا کر معمول کو اس کی دھونی دیں۔ بس ایک سیکنڈ کی دیر ہو گی۔ جو بھی ذی روح حاضرات میں رکاوٹ ہو گی وہ یا تو بھاگ جائیں گے ورنہ سب خاک ہو جائیں گے۔ یہ سب کچھ معمول کو نظر آئے گا اور بتائے گا۔

ترکیب نمبر 4 ان لعینوں کو اسی طرح لکھ کر نقش معمول کے پورے جسم پر اچھی طرح پھیریں اور پھر اس کو آگ لگا دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ نقش کی کوئی چال نہیں ہے۔ اس طرح لکھیں۔ اسی میں فائدہ ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

ابلیس	فرعون	شداد	نمرود
فرعون	قارون	شداد	ابلیس
شداد	نمرود	ہامان	فرعون
نمرود	ابلیس	فرعون	قارون

ترکیب نمبر 5 اگر بتی لے کر اس پر اس عمل کو 21 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر سات مرتبہ پڑھنے کے بعد اس پر دم کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس کو کمرے میں لگا دیں جہاں پر حاضرات کرنی ہو۔ حاضرات میں جو بھی رکاوٹ ہو گی وہ انشاء اللہ دور ہو جائے گی اور نہایت ہی واضح حاضرات ہو گی۔ نہایت ہی مجرب المجرب اور تجربہ شدہ عمل ہے اور میرے معمولات میں اب بھی شامل ہے اور حددرجہ صحیح عمل ہے۔ عمل درج ذیل ہے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ

سینکڑوں جنات کو حاضر کر کے ان کی مدد سے یہ نقوش تیار کیے گئے ہیں۔
حاضرات کھولنے، سایہ ہٹانے کے علاوہ ان کے ہزار ہا راز پوشیدہ ہیں۔
ایسے معمول جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہو یا کسی ذی روح کے اثرات یا جنات کا سایہ ہو ان نقوش کی بدولت ان پر حاضرات کھولی جا سکتی ہے۔ تمام اعمال تجربہ شدہ ہیں۔

تشخیص امراض کے مجرب طریقے

بعض نام نہاد عاملوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب ان کے پاس مریضوں کو لایا جاتا ہے تو مریض پر یہ لوگ بغیر تشخیص کے تشدد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ڈنڈوں سے مارتے ہیں یا بال پکڑ کر کھینچتے ہیں پھر تعویذات لکھ کر طرح طرح کی دھونیاں دیتے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ مارنے سے یا بال کھینچنے سے جن حاضر ہو جائے گا یا مریض کو چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے۔ یہ طریقے احمقانہ اور غلط ہیں۔ مریضوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کے پاس ہرگز نہ جائیں جو کہ اس طرح کا لوگوں پر تشدد کرتے ہیں۔ ایک اچھے عامل کو یہ باتیں زیب نہیں دیتیں کہ وہ مریضوں پر بغیر تشخیص کے تشدد کرے۔ جب بھی کوئی ایسا مریض آئے تو سب سے پہلے تشخیص کریں۔ قارئین کی سہولت کے لئے تشخیص کے مجرب طریقے لکھے جا رہے ہیں۔

تشخیص امراض کا خاص پر اسرار نقش

ترکیب نمبر 1 جب بھی آپ کے پاس کوئی مریض اس طرح کا آئے جس کے مرض کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اس کو مرض روحانی ہے یا کہ جسمانی؟ تو آپ ایسا کریں کہ اس نقش کو کالی پنسل سے لکھ دیں اور ایک شیشے کے گلاس میں پانی ڈال کر اس نقش کو گلاس میں ڈال دیں لیکن نقش گلاس میں ڈالنے سے پہلے مریض کو پانی چکھا دیں تاکہ اس کو تسلی ہو جائے کہ پانی میں پہلے تو ملاوٹ نہیں ہے۔ گلاس میں نقش ڈالنے کے بعد مریض کو سامنے بٹھا دیں اور سورہ الناس کو تین مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جہاں پر ناس

آئے تو اس کی سات مرتبہ تکرار کریں اور پانی پر دم کر دیں۔
نقش درج ذیل ہے۔

۸۶ے

۱۳۸ے	۱۵۲ے	۱۴۹ے	۱۴۵ے
۱۵۰ے	۱۴۴ے	۱۳۹ے	۱۵۱ے
۱۴۳ے	۱۴۷ے	۱۵۴ے	۱۴۰ے
۱۵۳ے	۱۴۱ے	۱۴۲ے	۱۴۸ے

اس کے بعد یہ پانی مریض کو پلا دیں۔ اگر مریض کو مرض روحانی ہو گا تو پانی کا ذائقہ تبدیل ہو جائے گا۔ بو اور پانی کا ذائقہ مریض سے معلوم کر کے درج ذیل جدول سے بیماری کی تشخیص کریں۔
اس کا دوسرا طریقہ جو کہ میں نے بذریعہ حاضرات دریافت کیا ہے وہ اس طرح ہے کہ گلاس میں نقش ڈالنے کے بعد یا علی کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ یہ عمل تین بار کریں۔ اس کے بعد یہ پانی مریض کو پلا دیں۔ ذائقہ معلوم کر کے مرض کی تشخیص کریں۔ اگر مرض جسمانی ہو گا تو پھر پانی کا ذائقہ تبدیل نہ ہو گا۔
جدول درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ذائقہ	اثرات
1	کڑوا، پٹرول، مٹی کا تیل	جنات و آسیب، گھر میں رہائش
2	کسیلا یا بالکل پھیکا	جادو ٹونہ پرانے تعویذات کا اثر
3	عرق گلاب یا زم زم	کسی بزرگ کا سایہ
4	چاروں عرق جیسا	والدہ سے اثر چلا آ رہا ہے
5	عرق گاؤ زبان جیسا	باپ دادا سے اثر چلا آ رہا ہے

6	موتیا کی خوشبو	ہندوانی کا سایہ
7	چھپڑ کا بدبودار ذائقہ	عیسائی کا سایہ
8	حقے کا پانی	سکھ کا ہمزاد
9	رات کی رانی جیسا	پری کا اثر
10	گلوکوز جیسا	بچوں پر تعویذات کا اثر
11	روح افزاء کی مانند	جنات کا اثر یا سایہ
12	صندلی خوشبو	ہندو کا سایہ
13	مالٹے یا سنگترے جیسا	کسی بزرگ کی پشت پناہی سے تکلیف
14	مٹی کی بو آنا	قریبی رشتہ داروں کی جانب سے تعویذات کا حملہ
15	نمکین ذائقہ	تعویذات کا اثر قریبی رشتہ دار

ترکیب نمبر 2 جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس ایسا آئے جس کی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اس کو مرض جسمانی ہے یا کہ روحانی تو اس کا طریقہ یوں ہے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو پکڑا دیں کہ وہ اس دیکھے۔ اگر نقش کو دیکھ کر مریض رونے لگے تو سمجھیں کہ اس پر جنات کا اثر ہے۔ اگر ہنسنے لگے تو پھر اس پر کوئی خبیث روح مسلط ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔



اگر مریض مندرجہ بالا نقش کو دیکھ کر بالکل خاموش رہے تو مرض جسمانی ہے۔

اگر نقش دیکھنے سے مریض کا سر اور کندھے وزنی ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ مریض پر کسی ذی روح کے اثرات ہیں۔

ترکیب نمبر 3 ایسا مریض جس کے بارے میں یہ تشخیص کرنی ہو کہ مریض کو کیا مرض ہے تو مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر اس نقش کو مربع آتشی چال سے لکھنا شروع کریں۔ جونہی عامل نقش لکھنا شروع کرے گا مریض پر جو بھی ذی روح مسلط ہو گی وہ حاضر ہو جائے گی۔ ہو سکتا ہے کہ نقش پورا لکھنے کی نوبت ہی نہ آئے۔ اگر مریض کے سر اور کندھے بھاری ہو جائیں تو کوئی چیز حاضر نہ ہو تو سمجھ لیں کہ مریض پر کسی ذی روح کے اثرات ہیں اس کا علاج کریں۔ علاج کے طریقے کتاب میں وضاحت سے لکھ دیئے گئے ہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد

ترکیب نمبر 4 ایک کورا مٹی کا سکورا لے کر اس پر کالی سیاہی سے یہ عزیمت لکھیں۔

۲۴۱۱۱۲ح۴ح۴ح۹ع۵۱۸۳۱۱

اس سکورے کو عزیمت لکھنے کے بعد مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گردش دے۔ پھر اس کو آگ میں ڈال دیں۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر سرخ ہو جائیں تو چڑیل کا اثر ہے۔ اگر غائب ہو جائیں تو جن کا اثر ہے۔ اگر کالے ہی

رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

ترکیب نمبر 5 آسیبی مریض کو اپنے سامنے بیٹھالیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اسم یابلوح کو تیز تیز پڑھے۔ چند مرتبہ پڑھنے سے مریض پر جو بھی چیز ہو گی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔ اگر مریض کسی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو پھر عامل پڑھ کر دم کر دے۔ نہایت ہی مجرب طریقہ ہے۔

ترکیب نمبر 6 اول تین مرتبہ درود ابراہیمی و سات مرتبہ الحمد شریف کے شروع میں بسم اللہ کی آخری میم ملا کر پڑھیں اور مریض پر دم کر دیں۔ اس دوران حاضری ہو گی۔ اس کے بعد حاضر شدہ چیز سے بات کریں۔ اگر وہ نہ مانے تو اس کو جلا دیں۔

مندرجہ بالا تمام تشخیص کے طریقے تجربہ شدہ ہیں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس آئے تو تشخیص کرنے سے قبل اس کے گلے یا بازو پر اگر کوئی تعویذ ہو تو اس کو اتروا دیں ورنہ حاضرات نہیں ہو گی اور نہ ہی تشخیص ہو گی۔

اگر کسی مریض پر کوئی ذی روح حاضر نہ ہو لیکن تشخیص سے صرف اس کے سر اور کندھے وزنی ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ مریض پر جنات یا کسی ذی روح کے اثرات ہیں یا سایہ ہے۔

تشخیص کرنے پر اگر مریض کو جسم میں سوئیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوں تو مریض پر تعویذات کے اثرات ہیں۔

اکثر اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض اوقات جنات اس طرح کے طاقتور ہوتے ہیں یعنی اس میں اس طرح کی قوتیں ہوتیں ہیں کہ وہ عامل کے ہر عمل کو سلب کر دیتے ہیں اور تشخیص ہی نہیں ہونے دیتے۔ اس لئے مختلف طریقوں سے

تشخیص کر لینی چاہیئے تاکہ شبہ نہ رہے۔ اگر تشخیص میں کوئی ذی روح رکاوٹ کا باعث بنے تو پھر کسی معمول پر حاضرات کر کے تشخیص کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس وقت مریض کو اپنے پاس نہ بٹھائیں ورنہ حاضرات میں رکاوٹ ہو گی۔ یہ ایک خاص نکتہ تھا جس کی میں نے وضاحت کی دی ہے۔

حاضرات سورہ یٰسین شریف

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور یہ حاضرات کبیرہ ہے۔ اس حاضرات میں بڑے بڑے بزرگوں کی ارواح حاضر ہوتی ہیں اور عامل کی روحانی مدد کرتے ہیں۔ اس کی سرپرستی اور راہنمائی کا عہد کرتے ہیں۔ عامل کے جو بھی جائز مقاصد اور کام ہوتے ہیں وہ پورا کرتے ہیں۔ اس حاضرات کی یہ خوبی ہے کہ اس میں کسی طرح کی زکوٰۃ یا چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ شرط ضروری ہے کہ عامل کسی بھی دوسری حاضرات کا عامل ہو۔ یہ حاضرات بہت اہم ہے اور روحانی عملیات کا ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس فن کے شائقین کے لئے یہ ایک نادر اور نایاب تحفہ ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

اس حاضرات کے لئے سب سے پہلے ایک ایسا کمرہ منتخب کریں جو کہ پاک و صاف ہو اور علیحدہ ہو۔ کمرے میں چٹائی وغیرہ بچھالیں اور اگربتیاں روشن کر دیں۔ کمرے میں کسی اور طرح کی بھی خوشبو بسالیں۔ اس کے بعد کمرے میں کوئی میٹھی چیز بھی رکھ لیں اور کافی مقدار میں پانی بھی کسی پاک برتن میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں۔ کمرے میں لوگوں کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے کہ کتنے ہوں تاہم ایسے لوگوں کو شامل کریں جن لوگوں کے مسائل ہوں اور وہ حل چاہتے ہوں۔ یہ خیال رہے کہ ہر شخص باوضو ہو۔ ناپاک لوگوں کو کمرے میں ہرگز داخل نہ ہونے دیں۔ عامل کو چاہیئے کہ حاضرات میں صرف اسی معمول کو بٹھائے جس پر پہلے کسی بھی طریقے سے حاضرات کرتا ہو۔

ترکیب حاضرات

نوچندی جمعرات کو بعد از نماز ظہر سورہ یٰسین شریف کو ایک ہی نشست میں گیارہ دفعہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔ اگر عامل سورہ یٰسین نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی ایسے شخص کو بٹھائے جو کہ روانی سے سورہ یٰسین پڑھ سکے۔ عمل کے دوران بڑے بڑے بزرگ حضرت پیر مہر علی شاہ' حضرت داتا گنج بخش' حضرت نظام الدین اولیاء' حضرت سلیمان فارسی' حضرت سخی سلطان باہو' حضرت بری سرکار' حضرت سخی شہباز قلندر' حضرت بابا لال شاہ اور حضرت غوث پاک کے خصوصی مریدین حاضر ہوں گے۔

جب عمل کا اختتام ہو تو معمول کی معرفت نہایت ہی ادب سے سلام کریں۔ حاضر ہونے کا شکریہ ادا کریں اور پھر ختم دلائیں۔ جب بزرگ دعا کر چکیں تو پھر جو جو مسائل ہوں وہ بزرگوں کو بتائیں۔ یاد رہے کہ جو بھی مقاصد ہوں وہ جائز ہوں انشاء اللہ وہ کام ضرور کریں گے۔ آزمائش شرط ہے۔

اس کے بعد میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کر دیں اور پانی کو گھر میں دیواروں کے ساتھ اس طرح ڈالیں جہاں پر بے ادبی نہ ہونے پائے۔ جو لوگ بیمار ہوں ان کو پانی پلا دیں۔ خواہ بیماری جسمانی ہو یا کہ روحانی۔ انشاء اللہ مریضوں کو کلی صحت ہو گی۔ یہ حاضرات مہینے میں صرف ایک دن ہوتی ہے جو کہ نوچندی جمعرات کو کی جاتی ہے۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اس حاضرات میں بہت سارے راز پوشیدہ ہیں۔ انشاء اللہ اس حاضرات کی خوبیاں معلوم ہوں گی۔ میں نے دل کھول کر اس کی تشریح کر دی ہے۔ گھر میں جو پانی دیواروں پر ڈالیں گے اس کے اثرات جو ظاہر ہوں گے وہ عامل خود ملاحظہ کرے گا۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

جس کمرے میں حاضرات کی جائے وہ پاک و صاف اور علیحدہ ہو۔ اس کمرے

میں کسی ایسی عورت کو داخل نہ ہونے دیں جس کو ماہواری آ رہی ہو ورنہ حاضرات نہ ہو گی۔

یہ حاضرات صرف نوچندی جمعرات کو ہوتی ہے۔ باقی دنوں میں نہ ہو گی۔

اس حاضرات کے لئے کسی طرح کی زکوٰۃ یا چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے تاہم عامل کا کسی دوسری حاضرات کا عامل ہونا ضروری ہے۔ جو لوگ کسی بھی حاضرات کے عامل نہ ہوں وہ یہ حاضرات ہرگز نہ کریں ورنہ مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

اس حاضرات میں صرف اسی معمول کو بٹھلایا جائے جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حاضرات کرتا ہو تاکہ شبہ نہ رہے۔

حاضرات سورہ مزمل شریف (تجربہ شدہ)

حاضرات کا یہ عمل جنات کا ہے جس کے صحیح ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ یہ عمل کسی ویرانے میں جا کر کرنا ہے۔ گھر کی نسبت ویرانے میں ڈر و خوف زیادہ آتا ہے اس لئے اس عمل کو باہمت افراد ہی کر سکتے ہیں۔ کامیابی کی صورت میں سب نعمتیں میسر آئیں گی۔ جو کام آپ جنات سے کہیں گے وہ چشم زدن میں پورا کریں گے۔ خزانے لا کر دیں گے۔ پل پل کی خبریں دیں گے۔ روپیہ پیسہ کا ڈھیر لگا دیں گے لیکن خبردار دنیاوی لالچ کو قریب نہ آنے دیں۔ جو کام شرائط میں شامل نہ ہوں گے اگر جنات سے کہے گا تو جنات دوستی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر کے دشمنی کا دروازہ کھول دیں گے۔ پھر کوئی علاج کارگر نہ ہو گا۔ جنات تابع کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے تاہم ترکیب لکھی جا رہی ہے۔ صاحب صلاحیت و صاحب ہمت لوگ اللہ کے بھروسہ پر تقدیر آزما سکتے ہیں۔ عمل اپنی جگہ پر لیکن کامیابی اللہ کے فضل ہی پر موقوف ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

ترکیب سب سے پہلے اس عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو آبادی سے دور ہو۔ مکمل تنہائی ہو۔ آتے جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی دوسرا

شخص آپ کو نہ دیکھے۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار مضبوط کرلیں تاکہ دل کو تسلی ہو رہے۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ مزمل شریف کو چالیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

دوران عمل عامل کو روزانہ ڈراؤنی صورتیں نظر آیا کریں گی اور عمل بند کرانے کی بھرپور کوششیں کریں گی۔ اس کے علاوہ سانپ بچھو اور خونخوار درندے بھی حصار کے باہر نظر آئیں گے اور عامل کو ڈرانے کی کوشش کریں گے۔ بس عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے اور ان کی طرف دھیان نہ دے جو کچھ ہو گا حصار کے باہر ہی ہو گا۔ حصار کے اندر یہ چیزیں آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ دوسرا یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ حقیقت سے اس چیز کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا اور حصار سے باہر نکل گیا تو پھر خیر نہیں۔ موقع ہی پر رجعت میں گرفتار ہو جائے گا اور پھر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہو گا اس لئے عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کہ میں اس کو کر بھی سکوں گا یا نہیں۔

عمل کے اختتام پر جنوں کا سردار حاضر ہو گا جس کے ساتھ اور بھی جنات ہوں گے وہ آکر حصار کے باہر کھڑے ہو جائیں گے اور جنوں کا سردار آپ سے پوچھے گا کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔ آپ اس سے کہیں کہ میں دنیاوی کاموں اور جائز کاموں میں آپ سے مدد لینا چاہتا ہوں۔ وہ آپ سے کچھ شرائط طے کریں گے اور بطور نشانی ایک انگوٹھی دیں گے اور حاضری کا طریقہ بتا دیں گے۔

پرہیز چاروں قل شریف اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کر کے اپنے اردگرد حصار کرلیں اور جہاں پر حلقہ ملے وہاں پر چھری گاڑ دیں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی عامل کامل سے اس عمل کو کرنے کی اجازت لیں۔

عمل کا اظہار کسی سے بھی نہ کریں خواہ وہ آپ کا کتنا ہی قریبی دوست کیوں نہ

ہو۔

اگر دوران عمل کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے مطلق بات چیت نہ کریں اور نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں۔

عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کے دوران مطلق تنہائی اختیار کریں اور لوگوں سے کم ملے جلے۔

وقت کی پابندی کریں۔ جو وقت پہلے دن مقرر کریں اس میں کمی بیشی نہ کریں۔

دوران عمل آتے جاتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھے۔ جس روز کسی نے دیکھ لیا تو عمل بیکار جائیں اور پھر اس کو نئے سرے سے شروع کریں۔

دوران عمل جو کچھ بھی نظر آئے اس کا ذکر دوسروں سے نہ کریں ورنہ رجعت ہو جائے گی۔

عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

ایسے لوگ جو کہ اعصابی مرض کا شکار ہوں یا کسی بیماری میں مبتلا ہوں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہو گا۔

چہل کاف باموکل

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا اَخْتَائِيلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يَا ذَالكَائِيلُ كِفْكَافُهَا كَكِمِيْنِ يَا جِبْرَائِيلُ كَانَ مِنْ كَلَكِ يَا كَلْكَائِيلُ تَكِرُّكَرًّا يَا مِيكَائِيلُ كَكَرُّ الْكِرِّ يَا نَعْمَائِيلُ فِيْ كَبِدٍ تَحْكِيْ مُشْكَشْكَةٌ يَا سَرْكَائِيلُ كَلْكَلْبِ لَكَلَبَ يَا هَمْرَائِيلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا عِزْرَائِيلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ يَا لَوْمَائِيلُ كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا اِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ شَيخ عَبْدُالْقَادِرِ جِيلانی شَيْئًا لِلّٰهِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قُفْل كَرْدَمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَللّٰھُمَّ کَرِّدَم مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ o

طریقہ زکوۃ عمل کرنے سے پہلے تین روزے رکھنے چالیس پھر پرہیز ترک جمالی و جلالی کریں پھر ایک مکان اچھا صاف ستھرا مہیا کریں۔ جس میں دوسرے آدمی کا گزر نہ ہو۔ دونوں زانوں ہو کر بیٹھے آنکھیں کھلی رکھیں۔ 1141 مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ چالیس رات پڑھائی کریں۔ ہر رات 1141 مرتبہ پڑھنا ہو گا۔ اس دوران مؤکل حاضر ہوتے رہیں گے۔ نہایت خوفناک صورت بنائیں گے مگر آپ بالکل خوف نہ کھائیں۔ جب مؤکل دیکھیں گے کہ کوئی خوف نہیں کرتا تو نرمی اختیار کریں گے۔ جب مؤکل سلام کرے تو اس کو اشارے سے جواب دیں۔ پھر جب مؤکل کا سردار کہے کہ تیرا کیا مقصد ہے تو آپ اپنا مطلب بیان کر دیں کہ میں آپ سے دوستی چاہتا ہوں۔ آپ سے کام لینا چاہتا ہوں۔ جب مؤکل قبول کرے تو اس سے نشانی لے لیں۔ اگر نشانی نہ دیں تو آپ اس کو ہرگز نہ جانے دیں۔ چہل کاف کا ورد شروع کر دیں وہ نہ جا سکے گا۔ اگر وہ کوئی جائز بات کہے تو آپ قبول کر لیں۔ ایک بات یاد رکھیں کہ مؤکل سے وظیفہ ختم کر کے بات چیت کریں۔ جب تک وظیفہ ختم نہ ہو بات ہرگز نہ کریں۔ وظیفہ کے دوران اگر مؤکل بلائے تو اشارہ سے جواب دیں اور ان کو اشارے سے خاموش کر دیں۔ جس وقت وظیفہ پڑھ لے تو پھر اس سے بات چیت کرے اور عہد معاہدہ کر کے اس کو رخصت کر دے۔ جب کام لینا ہو تو بلا لیا کرے۔ یاد رہے کہ حصار ضروری ہے۔

طریقہ زکوۃ نمبر 2 اول دریا کے کنارے ایسی جگہ تلاش کریں جو آبادی سے دور ہو۔ آسمان کے زیر سایہ پڑھنا ہو گا۔ کسی چھت والے مکان میں یہ عمل نہیں کر سکتے۔ بارش وغیرہ کے لئے پلاسٹک کی چادر بنوا لیں۔ جب بارش آ جائے وہ اوپر ڈال لیں اور عمل جاری رکھیں۔ حصار از حد ضروری ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے تین روزے رکھیں۔ ناغہ بالکل نہ ہو ورنہ عمل دوبارہ شروع کرنا ہو گا۔ 1111 مرتبہ روزانہ ورد کریں۔ 41 دن عمل کریں۔ دوران عمل مؤکلات حاضر ہوں گے۔ خوف بالکل نہ کھائیں۔ جب ان کا سردار حاضر ہو اس سے بات چیت کریں۔

جب وہ بلائے تو وظیفہ کے دوران مت بولیں۔ وظیفہ ختم کر کے پھر اس سے بات چیت کریں۔ وہ کہے گا کہ مقصد کیا ہے؟ آپ کہیں کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور آپ میرے پاس رہیں۔ میں آپ سے کام لوں گا۔ جب وہ قبول کرے تو عہد معاہدہ کر کے اس سے نشانی طلب کریں۔ اگر نشانی دے تو رخصت کریں ورنہ زور زور سے چہل کاف کا ورد کریں وہ نہ جا سکے گا۔ پس نشانی کے مطابق عمل کر کے اس کو بلائیں۔ وہ آ کر کام کر دیں گے۔ جو حکم کرو گے تعمیل کریں گے۔

طریقہ زکوۃ نمبر 3 کسی پاک و صاف مکان میں تنہا چالیس روز قیام کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ بلاناغہ صبح سویرے غسل کریں اور لباس سفید پاک و صاف زیب تن کریں۔ دل پسند خوشبو استعمال کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں اور زمین پر سویا کریں۔ بغیر ضرورت بات چیت نہ کریں۔ جھوٹ سے قطعی پرہیز ضروری ہے۔ اعتقاد اور یقین پختہ رکھیں۔ بدبودار اشیاء مثلاً لسن، پیاز وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ مکمل پرہیز جلالی و جمالی اختیار کریں۔ ہر روز بقدر حیثیت کچھ خیرات کیا کریں اور چند پرندے بطور صدقہ آزاد چھوڑ دیں۔ آغاز عمل نوچندی جمعرات سے کریں۔ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک ہزار بار چہل کاف پڑھیں اور صدق دل سے دعا مانگیں اور زمین پر سو جائیں۔ خواب یا جاگتے میں کچھ نظر آئے تو ماسوائے استاد کامل عامل کے کسی سے بیان نہ کریں۔ وقت کی پابندی کریں۔ جگہ تبدیل نہ ہو۔ ناغہ نہ ہو۔ ناغہ کی صورت میں عمل دوبارہ شروع کرنا ہو گا۔ 40 دن عمل کریں۔ جب مؤکل حاضر ہوں تو سابق طریقہ سے عہد معاہدہ کریں۔ یہ زکوۃ پوری ہو گی۔ اب صبح و شام 41 مرتبہ ہمیشہ وظیفہ پڑھا کریں۔

طریقہ چہل کاف خاص راز سینہ

ایک ہی رات میں ایک ہی نشست میں 1111 بار پڑھیں۔ جس حالت میں بیٹھیں اس میں حرکت بالکل نہ ہو ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ ضروری ہے کہ ضرورت

حاجت سے مکمل فارغ ہو کر بیٹھیں۔ خارش یا تھکاوٹ بھی ہو تو حرکت بالکل منع ہے۔
اس زکوۃ کے ادا ہونے سے انشاء اللہ العزیز سب امور پورے ہوتے رہیں گے اور اس
کے بھی پندرہ موکل تابع ہو جاتے ہیں لیکن وہ ظاہر نہیں ہوتے۔ باقی غائبانہ امداد کرتے
رہتے ہیں۔ دوبارہ یاد رکھیں کہ جس نشست میں بیٹھ کر عمل شروع کیا جائے اسی حالت
میں عمل مکمل ہونا چاہئے۔

علاج کے مجرب طریقے

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے کہ
ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط
شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی عمل مریض پر کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا۔
بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے
اس لئے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ اعمال لکھے
جا رہے ہیں۔

ترکیب نمبر 1 نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء پہلے چاروں قل
شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد
ایک تسبیح آیت کریمہ کی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ **یا قدیر** پڑھیں۔ سات مرتبہ
درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔
پہلی جمعرات کو پانی دم کرنا ہے جو کہ بوتل میں رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں
کہ وہ اس پانی کو سوتے وقت پیئے اور دماغ پر مل لیا کرے۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار
تین جمعرات تک کریں اور آخری جمعرات کو پانی کے ساتھ چینی بھی رکھ لے اور چینی پر
دم کر کے مریض کو دے دیں۔ پانی اسی طرح پیئے اور دماغ پر ملنا ہے اور چینی مریض کو
کھانے کے لئے دیں۔ یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور
نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اس اہم عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ ناکامی نہ ہو

گی۔ تجربہ کے طور پر ایسے مریضوں پر اس عمل کو آزمائیں۔ جو زندگی سے تنگ آ چکے
ہوں اور کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت اس عمل کی
بدولت ان لوگوں کو شفائے کاملہ عطا کرے جو کسی بھی روحانی مرض کا شکار ہیں۔
مریض کو تاکید کریں کہ وہ علاج کے دوران کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ نہ ہی
کسی مرنے والے کے گھر چالیس روز تک جائے۔ ورنہ یہ روحانی تکلیف بڑھ جاتی ہے
اور علاج کا کچھ فائدہ نہ ہو گا۔

ترکیب نمبر 2 اس نقش کو لکھ کر بتی بنالیں اور اس کو جلا کر مریض کے
ناک میں دھواں دیں۔

فرعون ۔ ہامان ۔ شیطان ۔ لعین ۔ العجل العجل العجل

دھواں دینے کے بعد تین مرتبہ ذیل کا عمل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء
اللہ مریض کو کلی شفاء ہو گی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا نَاصِرُ يَا
رَقِيْبُ يَا مُعِيْنُ يَا وَكِيلُ يَا اَللّٰهُ اَبَرْصًا صَبَرَاصًا صَارَاصًا وَحَضَارًا مِنْ
كُلِّ آفَةٍ حَي اَلْعَرْشِ وَالاَرْضِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
o

ترکیب نمبر 3 اگر مرض کا شدید حملہ ہو۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا
ہو تو پیپل کے گیارہ عدد پتے لا کر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک
ایک دفعہ پڑھ کر پتوں پر پھونک دیں اور سر سے پتے ہٹا کر جلا دیں۔ یہ ترکیب مسلسل
گیارہ دنوں تک کریں۔

ترکیب نمبر 4 ایسا سحر زدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز
آ جائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل جمعہ میں گربہ دشتی کے پتے کے پانی پر ذیل
کے کلمات کو 18 دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو کنوئیں کے سادہ پانی میں ملا کر اس
پانی سے سحر زدہ کو غسل کروائیں اور اس میں سے تھوڑا پانی اس مریض کو پلا دیں تو جادو کا

اثر جاتا رہے گا اور مریض فوراً شفایاب ہو جائے گا۔

کلمات یوں ہیں۔

اَلخَاخَ اَلجَاخَ دَاخَ یَدُوخَ یَا خَاخَرَ الخَخَاخَا خَوخَیَا طَاخَا اَخاوَیلَ مَرج اَهَاوَیلَ وَلاَ خَیْراخَهَا خَاخیرَا حَافِظًا وَ هَازِشًا سِنْ خَادِهٖ وَ کَادِهٖ بِسِخْرٍ وَلاَ خَاهِشَتْ خَشوعَا فکُنْ لَنَا سَدَافِعًا اَنَّمَها یَاخَخَا خَوذًا بِحَقِّ الخَاءِ وَالوَخَاءِ الخَاءِ خَاخَا ٥

ترکیب نمبر 5 بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظر رکھے۔ عامل سورہ التغابن (پارہ 28) کو تین مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ آخری روز یعنی آخری جمعرات کو عمل کرنے سے پہلے کوئی میٹھی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کر دے۔ یہ حاضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا گیا ہے جو کہ بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

ترکیب نمبر 6 بروز جمعہ سورہ یٰسین شریف کو سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے پاس چینی اور الائچی رکھ لیں اور اس پر دم کر کے مریض کو چینی چائے میں ملا کر دیں۔ جب طبیعت خراب ہو تو الائچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے)

ترکیب نمبر 7 جادو سحر کے لئے نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ تین عدد نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں، دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا نہانے کے لئے۔ نہاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی نالی یا

ناپاک جگہ پر نہ جائے۔ یعنی اس پانی کی بے ادبی نہ ہو۔ بہتر ہو گا کہ مریض کسی ٹب میں نہائے اور اس کے بعد یہ پانی چھت وغیرہ پر ڈال دیں یا ایسی جگہ ڈالیں۔ جہاں پر بے ادبی نہ ہو۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

یا قابض اقبض جمیع اثرات سحر و جادو و آسیب و نظر بد بحق یا قابض العجل العجل الساعہ الساعہ الساعہ الوحا الوحا الوحا

ترکیب نمبر 8 جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کنویں کے پانی پر 21 مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اسی پانی کو 21 روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اس عزیمت کو 21 مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں انشاء اللہ مریض کو شفاء ہو گی۔ عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ و ہارون کی لاٹھی ٹونا کرنے والے کی ٹوٹے پائی ساحر پڑے موت کی کھائی کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ٥

ترکیب نمبر 9 سحر جادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ 41 اگربتیاں لیں اور ہر ایک اگربتی پر **واذا بطشتم بطشتم جبارین** گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

صبح و شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت 100 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں تاکہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ 41 اگربتیاں 20 دن میں ختم ہو جائیں گی۔ سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں اور اکیسویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اسی راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے۔ چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۸	۶۲۲	۶۲۵	۶۱۱
۶۲۴	۶۱۲	۶۱۷	۶۲۳
۶۱۳	۶۲۷	۶۲۰	۶۱۶
۶۲۱	۶۱۵	۶۱۴	۶۲۶

یا اللہ جل جلالہ بحرمتہ ایں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

ترکیب نمبر 10 (جادو سے حفاظت کا عمل)

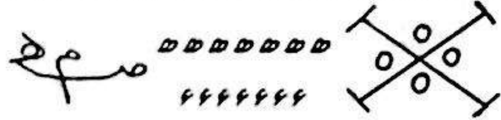
بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم صفاتی **یا قابض** 33 مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ وہ علوی ہو یا سفلی آپ پر اثر انداز نہیں ہو گا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو 33 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی سحر کے برے اثرات سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

ترکیب نمبر 11 (شفائے امراض کا نایاب نقش)

یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں۔ ہر قسم کے سحری و آسیبی و جسمانی امراض میں تعویذ تیر بہدف ہے۔ سحر و جادو میں بے انتہا مجرب ہے۔ اگر کسی گھر میں ہر وقت بیماری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکھٹ میں لگائیں جس کے نیچے سے سب آتے جاتے رہیں اور کچھ پلاتے رہیں۔ ایک دو دن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

یا کافی　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　یا شافی

۶ ط یابدوح	۱ ط یابدوح	۸ ط یابدوح
۷ ط یابدوح	۵ ط یابدوح	۳ ط یابدوح
۲ ط یابدوح	۹ ط یابدوح	۴ ط یابدوح



یا نارا کونی بردا و سلاما یا شافی یا کافی یا معافی یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا دافع البلیات یا دافع المصائب یا دافع الامراض یا بدوح و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین O

ترکیب نمبر 12 سات سچے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور 6 موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

ترکیب نمبر 13 جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو فلیتہ بنا کر کورا چراغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر

اس فلیتے کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں۔ یہ چراغ جس فلیتہ سے روشن ہو گا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں۔ چراغ کو اس طرح کسی چیز پر رکھیں تاکہ اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس بات کو غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دوران عمل فلیتہ بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے۔ فلیتہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فلیتہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں۔ جس وقت فلیتہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیماردار اور عامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ فلیتے کو 6 کی طرف سے موڑنا شروع کریں اور 8 کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے۔ اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن فلیتہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہو گی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فلیتے کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرب الجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فرعون قارون ھامان شداد نمرود ابلیس علیھم اللعنۃ و اتباع ایشان اگر نگریزند سوختہ شوند

ترکیب نمبر 14 ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلتے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

فرعون	قارون	ھامان	سعیان
نمرود	بے ایمان	ابلیس	بیداد
حدسو	بیداد	ھامان	لیس الیمین
تریمن	ترابلیس	قارون	ترابلیس

ترکیب نمبر 15 اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر روغن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہو جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔

ھامان نمرود

قارون ابلیس

بحق سلیمان ابن داؤدؑ

یا دافع یا دافع یا دافع

شداد فرعون

۳ع ع ع ۸۸۸۳

ترکیب نمبر 16 یہ نقش پنج تن پاک کا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی روحانی بیماری

میں جتلا ہوں ان کے لئے یہ نقش نہایت ہی کار آمد ہے۔ دو نقش لکھیں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک پینے کے لئے دیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

حاضرات سورہ جن کا تین روزہ عمل

منگل و بدھ و جمعرات کو تین روزے رکھیں۔ ان تین دنوں میں بعد از نماز عشاء سورہ جن کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہر روز **333** مرتبہ پڑھیں اور آخری روز **334** بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ اس عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو۔ جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جانا نہ ہو۔ ان تین دنوں میں عامل کو چاہئے کہ وہ اس کمرے میں ہی رہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ ملے اور کسی بھی نامحرم عورت کی نظر آپ پر نہیں پڑنی چاہئے۔ عمل کے دوران اس گھر میں کوئی ایسی عورت نہ ہو جس کو ماہواری آ رہی ہو۔ ان تین دنوں میں کسی پرہیزگار مرد / عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھائیں۔ عمل کا ایک وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن عمل پڑھنے کا مقرر کریں اس میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے۔ دوران عمل ذہن کو بالکل خالی رکھیں۔ کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے۔ سورہ جن کو زبانی یاد کر لیں تو بہتر ہے۔ صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہو تو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز دے تو مت لیں۔ جب تک کہ عمل ختم نہ ہو۔ آخری روز ایک مؤکل حاضر ہو گا اس کا قد کوتاہ اور ہاتھ لمبے لمبے ہوں گے۔ مؤکل عامل کے سامنے آ کر بیٹھ جائے گا اور سلام کرے گا۔ اپنا دل مضبوط رکھیں کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہو گی۔ یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے۔ حضور اکرمؐ کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر عامل نے اپنے دل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہو گا اور اگر خوف کھایا تو سب واپس چلے جائیں گے اور عامل کا عمل برباد ہو جائے گا۔ اس لئے لازم ہے کہ عامل اپنے دل کو مضبوط رکھے اور خوف ہرگز ہرگز نہ کھائے۔ اسی مؤکل کا نام ابویوسف ہے۔ اس سے کہیں کہ ہمارا حق آپ پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔ انشاء اللہ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو مثل بجلی کے وہ چیز لا کر عامل کے آگے ڈال دیں گے۔ بس عامل کو اس پر قناعت کرنی چاہئے۔ اس مؤکل کو بار بار طلب نہ کریں۔ اشد ضرورت کے وقت اس کی حاضرات کریں۔

حاضرات کے مجرب طریقے

طریقہ نمبر1 یہ طریقہ وقت کے اعتبار سے بہت آسان ہے لیکن اس لحاظ سے بے حد مشکل ہے کہ ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہے اور انسانی تقاضے چھ گھنٹے سے زیادہ قابل برداشت نہیں ہوتے۔ تاہم اگر کسی کو لمبی نشست میں بیٹھنے اور وظائف پڑھنے کی مشق ہو تو ان کے لئے کوئی دشواری نہیں ہو گی۔

اس عمل کی شرائط یہ ہے کہ بالکل تنہائی کا مقام ہو۔ عود جلائیں' نیا لباس پہنیں' خوشبو لگائیں' خوشبودار پھول اپنے پاس رکھیں۔ بدبودار چیز پورے دن نہ کھائیں مثلاً پیاز لہسن وغیرہ۔ اس عمل کے لئے حصار اس طرح کریں کہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے اسی چھری سے اپنے گرد گول دائرہ کی صورت میں حصار کھینچ دیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر (اذا جاء نصراللہ) دس مرتبہ پڑھیں۔

عمل صرف یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ **یا شمعلونی** پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر ایک جن عورت آکر سلام کرے گی۔ اگر عمل پورا ہو چکا ہے تو کسی قسم کا خوف نہ کھائیں اور سلام کا جواب دے کر اس سے یہ عہد لیں کہ میں جب بھی کسی خدمت کے لئے تمہیں بلاؤں تو تمہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ وہ وعدہ کرے گی اور کوئی نشانی بھی دے گی اور آئندہ حاضری کا طریقہ بھی بتا دے گی۔ نوے ہزار جنات اس کے تابع ہیں۔ جنات تابع کرنے کی خواہش رکھنے والے حضرات یہ بات یاد رکھیں کہ یہ کام کمزور دل اور

کمزور بدن والوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے عملیات کے لئے نڈر اور صحت مند ہونا بے حد ضروری ہے بصورت دیگر نقصان کا احتمال ہو گا۔

طریقہ نمبر2 عمل کا یہ طریقہ ہے کہ آبادی کے باہر کسی پاکیزہ مقام پر حصار کھینچ کر خوشبو وغیرہ معطر کر کے پھر بعد نماز عشاء عمل شروع کریں۔ سورہ جن سات مرتبہ اور سورہ مزمل 160 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس طرح چالیس روز تک عمل کریں۔ وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں۔ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی و جمالی دونوں کا ہے۔

آخری عشرے میں ڈراؤنی اور خوفناک چیزیں نظر آئیں گی اور آخری رات مختلف قسم کے جانور اور وحشت ناک قسم کے انسان اور برہنہ عورتیں نظر آئیں گی۔ اگر عامل بے خوف رہا اور حصار سے باہر نہ آیا اور عمل مکمل کر لیا تو صبح صادق کے وقت شاہ جنات اپنے **مصاحبین** کے ساتھ حاضر ہو گا اور طلب کرنے کا سبب دریافت کرے گا اور پھر ہمیشہ کے لئے انشاء اللہ عامل کا مطیع ہو جائے گا بشرطیکہ عامل کی نیت صاف ہو اور دنیا کمانے کی نہ ہو بلکہ خدمت خلق کی ہو اور رزق حلال کا عادی ہو۔

طریقہ نمبر3 اس طریقہ حاضرات میں جواب تحریر کے ذریعے ملتا ہے۔ طریقہ کامیاب ہے۔ عامل کو شروع میں تھوڑی سی محنت کرنا پڑے گی۔ طریقہ اس طرح ہے کہ نوچندی جمعرات کو خلوت میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ دوران عمل احرام باندھیں اور خوشبو خاصی مقدار میں لگائیں۔ اپنے سامنے بند چاقو رکھیں اور چنبیلی کے پھول یا جو پھول میسر ہوں رکھ لیں۔ روبہ قبلہ ہو کر 405 مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ 20 دن لگاتار عمل پڑھنے کے بعد ایک دن ناغہ کر دیں۔ اس کے بعد پھر بیس دن پڑھ کر ایک دن ناغہ کر کے ایک کاغذ پر اپنا سوال لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور کمرہ بند کر کے تالا لگا دیں۔ انشاء اللہ اگلے دن جواب تحریر میں ملے گا۔ اگر خدانخواستہ جواب نہ ملے تو 20 دن مزید عمل کریں۔ 60 دن میں بفضل تعالیٰ عمل لازماً کامیاب ہو جاتا ہے۔ ایک بار کی کامیابی کے بعد ہمیشہ کامیابی

ملتی رہے گی انشاء اللہ۔

طریقہ یہ اختیار کرنا ہو گا کہ ایک کاغذ پنسل پر سوال لکھ کر **405** مرتبہ اس پر عمل پڑھ کر دم کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر عامل سو جائے۔ انشاء اللہ صبح کو اسے اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔

عمل یہ ہے۔

قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِه اُحْضُرُوْ یَا خُدَّامُ هٰذَاهِ السُّوْره بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

طریقہ نمبر 4 اب حاضرات کے وہ معتبر طریقے لکھے جا رہے ہیں جن میں کامیابی کامل جانا یقینی ہے لیکن عامل کو ان اعمال میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ان کی زکوۃ ضرور ادا کر دینی چاہیئے۔ اگر عامل زکوۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاقی ہو گی۔ سب سے پہلے بسم اللہ کی حاضرات کے طریقے لکھے جاتے ہیں لیکن اس حاضرات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے عامل بسم اللہ کی زکوۃ ادا کرے۔ بسم اللہ کی زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ **3125** مرتبہ روزانہ لگاتار **41** دن تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق اجب یا جرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل اس نوچندی جمعرات سے جس میں چاند عقرب میں نہ ہو زکوۃ کی شروعات کرے۔ دوران چلہ جھوٹ و غیبت الزام تراشی اور لایعنی گفتگو سے خود کو بچائے اور زیادہ وقت عبادت و ریاضت یا خاموشی اور تنہائی میں گزارے۔ نماز باجماعت کا اہتمام رکھے۔ اکثر باوضو رہنے کی کوشش کرے۔

اکتالیسویں دن **19** غریبوں کو کھانا کھلائے اور اس کا ثواب حضور اکرمؐ کے طفیل تمام بزرگوں کو پہنچا دے۔ اس طرح انشاء اللہ بسم اللہ کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

زکوۃ کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو بسم اللہ کا نقش حرفی جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں لکھ کر رکھ لے اور اس کے سولہویں خانے میں (بہ اعتبار چال آتشی) سیاہی بھر دے اور

حاضرات کے وقت سیاہی پر خوشبو لگائے۔

عامل کو چاہیئے کہ حاضرات مکمل تنہائی میں کرے اور بند کمرے میں کرے۔ کمرے میں زیادہ روشنی نہ ہو۔ اگر اندھیرا ہو تو چراغ یا نائٹ بلب جلائے۔ تیز روشنی کا بلب استعمال نہ کرے۔ حاضرات کے وقت ایک سفید رنگ کی چادر زمین پر بچھائے۔ عامل قبلہ رو بیٹھے اور اپنے سامنے ایک مٹی کی کوری ہانڈی الٹی کر کے رکھ لے اور اس پر مٹی کا کورا چراغ رکھے۔ اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور نئی روئی کی بتی بنا کر اس میں چراغ جلائے اور چراغ کے برابر کسی نابالغ بچے کو بٹھائے اور اس کے ہاتھ میں بسم اللہ کا نقش پکڑا دے۔ عامل کچھ ارد منگا کر رکھ لے۔ عامل دوران عمل ارد ایک ایک کر کے بچے کے سینے پر مارتا رہے اور عزیمت پڑھتا رہے اور بچے کو تاکید کرے کہ وہ نقش کے سیاہ خانے کی طرف دیکھتا رہے۔ ادھر ادھر اپنا دھیان نہ دے۔ حاضرات سے پہلے ضروری ہے کہ عامل اپنا اور بچے کا حصار کرے تاکہ خطرات اور رجعت عمل سے محفوظ رہے۔ ایک اندازے کے مطابق **21** مرتبہ عزیمت پڑھنے کے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ خدانخواستہ **21** مرتبہ عزیمت پڑھنے سے حاضرات نہ کھلے تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ پھر **21** مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ بالعموم **21** مرتبہ پڑھنے سے حاضرات کھل جاتی ہے ورنہ **63** مرتبہ پڑھنے سے تو حاضرات کھل ہی جاتی ہے۔

سب سے پہلے ایک مؤکل حاضر ہو گا جو ضعیف العمر ہو گا۔ سفید لباس میں ہو گا۔ وہ اپنا نام عبدالاحد بتائے گا۔ چند ساعتوں کے بعد دوسرا مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ درمیانی عمر کا محسوس ہو گا۔ یہ سبز رنگ کے لباس میں ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالصمد بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا مؤکل حاضر ہو گا۔ یہ بھی سبز رنگ کا لباس میں ہی ہو گا۔ یہ جوان محسوس ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحمٰن بتائے گا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا مؤکل حاضر ہو گا یہ سفید لباس میں ہو گا اور درمیانی عمر کا ہو گا۔ یہ اپنا نام عبدالرحیم بتائے گا۔ جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ چاروں مؤکل حاضر ہو گئے ہیں تو عامل بچے سے کہے کہ عبدالاحد مؤکل کو ہمارا سلام پہنچاؤ اور اس سے کہے کہ فلاں ابن فلاں پر جو اثرات ہیں

انہیں اللہ کے حکم سے اور ہماری فرمائش پر زائل کر دے اور اس سلسلے میں ہمارے مریض کی مدد کرے اور بحق عزیمت ہمیں اس کی تفصیل سے آگاہ کرے۔ عبدالاحد نامی مؤکل عبدالصمد کو اشارہ کرے گا اور چند ہی منٹ کے بعد وہ جنات کو قید کر کے لے آئے گا جو مریض کو پریشان کر رہے ہیں۔ عبدالصمد ان جنات کے نام اور علاقے سے پردہ ہٹائے گا اور اس وقت عامل بچے کے ذریعے عبدالرحمٰن نامی مؤکل کو حکم دے کہ وہ جنات کو گرفتار کرے اور بحق عزیمت انہیں اپنی تحویل میں لے لے چنانچہ وہ جنات اسی وقت قید کر لئے جائیں گے۔

جب بچہ اس بات کی تصدیق کر دے کہ جنات قید کر لئے گئے اس وقت عامل مریض کے بال پکڑ کر عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے جسم میں سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں انہیں زائل کر دے۔ اس وقت مریض کے بدن میں عجیب طرح کی سنسناہٹ ہو گی۔ ایسا محسوس ہو گا جیسے کوئی چیز پیروں کی طرف سے سر کی طرف کو سرک رہی ہے۔ پھر مریض کو اپنی آنکھوں میں عجیب طرح کی گرمی اور جلن محسوس ہو گی اور اس کے بعد اس کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

اس کے بعد عامل عبدالاحد کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سفلی و علوی ٹونے و جادو کے اثرات ہوں ان کو بحرمت عزیمت کاٹ دے۔ انشاء اللہ اسی وقت عبدالاحد عبدالرحیم کو حکم دے گا اور وہ اس طرح کے تمام اثرات کو کاٹ دے گا اور بے اثر کر دے گا۔ مریض اگر سخت پریشانی میں مبتلا ہو یہ حاضرات اس کے لئے لگاتار تین سے سات روز تک کی جائے۔ مریض معمول ہو تو ایک دن کی بھی حاضرات کافی ہے۔ انشاء اللہ اس حاضرات کے بعد مریض کو جادو و ٹونہ اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی لیکن عامل کو چاہیئے کہ مریض کے گلے میں بسم اللہ کا نقش عددی لکھ کر ڈال دے اور پینے کے لئے 19 نقش مثلث کے دے دے تاکہ اثرات پلٹنے نہ پائیں۔

حاضرات کے لئے نقش جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس طرح تیار کریں۔

جرائیل ۷۸۶ میکائیل

بسم ١	اللہ	الرحمٰن ١١	الرحیم ٨
الرحیم ١٢	الرحمٰن ٧	اللہ ٢	بسم ١٣
اللہ ٦	بسم ٩		الرحمٰن ٣
الرحمٰن ١٥	الرحیم ٤	بسم ٥	اللہ ١٠

اسرافیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزرائیل

اجب یا جرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل

طریقہ نمبر 5 اب سورہ اخلاص کے ذریعے کچھ نادر اور اہم طریقے نقل کئے جا رہے ہیں جو روحانی عملیات کا ایک پراسرار تحفہ ہیں لیکن چونکہ ہم نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ کتمان علم و عمل سے کام نہیں لیں گے اس لئے ہر مخفی گوشے اور ہر پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دینا ہم ضروری سمجھتے ہیں اور یہ جذبہ محض اس لئے ہے کہ شائقین اور طالبین عمل کر اللہ کے بندوں کی خدمت کر سکیں اور انہیں اثرات بد وغیرہ سے نجات دلانے میں کامیاب ہو سکیں۔

جو لوگ سورہ اخلاص کے ذریعے حاضرات کے خواہشمند ہوں سب سے پہلے 40 روز تک پانچ سو مرتبہ روزانہ سورہ اخلاص کی تلاوت بہ خلوص نیت کریں۔ اس کے بعد سات دن کی زکوٰۃ مندرجہ ذیل عزیمت کی اس طرح ادا کریں کہ دن میں روزہ رکھیں اور رات کا اکثر حصہ ذکر خداوندی میں گزاریں۔ نصف شب کے بعد 167 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف چشتیہ پڑھے اور روزانہ تین پاؤ بھنے ہوئے چنے اور تین پاؤ گڑ لا کر رکھ لے۔ عمل کے بعد ثواب تمام اہل بیت اور اکابرین چشت کو پہنچا دے اور صبح کو تین پاؤ گڑ اور چنے کمسن بچوں میں تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ سات دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کے بعد عامل روزانہ چالیس مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت بغیر مؤکل کے کرتا رہے۔ دوران گفتگو اگر مؤکل حاضر ہو جائیں تو ہرگز بات

ہ کریں۔ وظیفے کے ختم ہونے تک اگر وہ بیٹھے رہیں تو عامل سلام و کلام کر سکتا ہے۔

زکوۃ کے بعد جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو سورہ اخلاص کا مثلث نقش تیار کرے اور درمیان کے خانے میں سیاہی بھر دے۔ حاضرات کی تیاری حسب قاعدہ کرے اور نابالغ بچے کو یہ نقش پکڑا دے اور مریض کو بچے کے برابر بٹھائے اور عامل یہ عزیمت پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضرات مکمل جائے گی اور موکلین حاضر ہو کر ہر سوال کا جواب دیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اگر کسی سحر زدہ کی کاٹ کرنی مقصود ہو تو عطرائیل نامی موکل کو حکم دیں کہ بحرمت سورہ اخلاص اس کی کاٹ کر دے۔ انشاء اللہ فوراً وہ سحر کی کاٹ کرے گا۔ اگر کسی آسیب کو گرفتار کرانا ہو تو حکم دیں۔ انشاء اللہ متعلقہ موکلین اس کو گرفتار کر دیں گے۔

سورہ اخلاص کی حاضرات بہت خوبیوں والی حاضرات ہے۔ اس کی تعریف کماحقہ کرنا راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ جو لوگ جانتے ہیں وہ اس کے قدردان ہیں۔ جو لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے وہ قدردانی پر مجبور ہوں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَطْرَائِيلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد يا همواكيل بحق اللّٰه الصَّمد يا طاطائيلُ بحق لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا اصحائيلُ بحق وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَد٥

سورہ اخلاص کا نقش برائے حاضرات درج ذیل ہے۔

٧٨٦

٥ ٣٣٥	١ ٣٣٠	٩ ٣٣٧
٦ ٣٣٦		٣ ٣٣٢
٧ ٣٣١	٨ ٣٣٨	٤ ٣٣٣

طریقہ نمبر 6 اگر کسی شخص نے سورہ اخلاص کی زکوۃ ادا کر رکھی ہے تو وہ اس سورہ شریف کی پہلی آیت قل ھواللہ احد کے موکل کی حاضرات بھی کر سکتا ہے۔ اس کی الگ سے زکوۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اگر کسی شخص نے سورہ اخلاص کی زکوۃ حسب قاعدہ ادا نہیں کر رکھی ہے تو پھر وہ اس آیت کی زکوۃ ادا کر کے حاضرات کرنے کا اہل ہو سکتا ہے۔

اس آیت کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو باموکل پڑھے اور لگاتار اکیس روز تک اس طرح ایک وقت اور ایک جگہ مقرر کر کے پڑھتا رہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ 21 ویں روز بچوں کو شرینی تقسیم کرے اور تمام بزرگان دین چشت کو ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوۃ پوری کرنے کے بعد جب حاضرات کا ارادہ ہو تو پہلے جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس آیت کا نقش مثلث آتشی چال سے تیار کرے۔ درمیانی خانے میں سیاہی بھر دے۔ بوقت حاضرات درمیانی خانے میں عطر لگائے اور بچے کو مریض کے برابر بٹھا کر عامل اپنے اور بچے کا حصار کرے پھر عامل آیت کا ورد شروع کرے۔ چند منٹ کے بعد عطرائیل اور عبدالاحد نامی موکلین حاضر ہوں گے۔ عامل ان سے حسب منشاء کام لے۔ مریض کے آسیب و سحر کی کاٹ کرائے۔ عامل مریض کے سر کو مضبوطی سے پکڑ لے۔ مریض کے جسم میں ایک سنسناہٹ سی دوڑنے لگے گی۔ اس کا جسم کانپنے لگے گا اور جو بھی جسم میں اثرات ہوں گے وہ پیروں کی طرف سے مریض کے سر کی طرف جاتا محسوس ہو گا۔ یہاں تک کہ مریض کی آنکھوں میں جلن اور بے چینی ہونے لگے گی اور کچھ ہی دیر کے بعد مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ مریض جب اطمینان کا اظہار کرے تو عامل کو چاہیئے کہ وہ موکلین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں جانے کی اجازت دے دے۔

عزیمت یہ ہے۔

يَا عطرائيل بحق قُلْ هُوَاللّٰه احد يَا عبدالاحد حاضر شو

حاضر شو حاضر شو ٥

حاضرات کے لئے نقش اس طرح بنائیں۔

یا عطرائیل ۷۸۶ یا عبدالاحد

٦ ‏١٨١	١ ‏١٧٦	٨ ‏١٨٣
٧ ‏١٨٣		٣ ‏١٧٨
٢ ‏١٧٧	٩ ‏١٨٥	٤ ‏١٧٩

یا عبدالاحد ۔ بحق قل ھواللہ احد یا عطرائیل

طریقہ نمبر 7 جس شخص نے سورہ اخلاص کی زکوۃ ادا کر رکھی ہو وہ شخص اس حاضرات کو بغیر زکوۃ کے بھی کر سکتا ہے لیکن جس نے سورہ اخلاص کی زکوۃ ادا نہیں کی وہ سورہ اخلاص کی دوسری آیت کی زکوۃ ادا کرے۔

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پیر کے دن سے شروعات کرے اور اس آیت کو بامؤکل روزانہ ایک ہزار مرتبہ لگاتار 21 روز تک اول و آخر درود چشتیہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اکیسویں روز کمسن بچوں میں شرینی تقسیم کر کے اس کا ایصال ثواب بزرگان چشت کو پہنچائے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ خلوت اختیار کرے۔ عامل بچے کو قبلہ رو بٹھا کر برابر میں مریض کو بٹھائے اور عامل اپنا اور بچے کا حصار کرے اور اللہ الصمد کا نقش (جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں) بنا کر بچے کے ہاتھ میں دے۔ اللہ الصمد کے میم کو موٹا کر کے اس میں سیاہی بھر دیں اور سیاہی کی جگہ بوقت حاضرات عطر لگا دے۔ عامل بوقت حاضرات آیت کا ورد درود چشتیہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد شروع کرے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو گی اور ہمواکیل و عبدالصمد حاضر ہوں گے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ حسب قاعدہ کام لے کر عامل کو چاہئے کہ مؤکلین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں جانے کی اجازت دے۔

عزیمت درج ذیل ہے۔

یَا ھمواکیل اللہ الصمد یا عبدالصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

حاضرات کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

اللہ الصمد

طریقہ نمبر 8 اسی قاعدے کو اس طرح بھی کر سکتا ہے کہ سورہ اخلاص کی دوسری آیت کی بامؤکل زکوۃ ادا کر کے نقش جمعہ کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنائے اور حسب قاعدہ حاضرات کر کے حسب قاعدہ مؤکلین سے کام لے اور انہیں رخصت کرے۔ اس حاضرات میں ہمواکیل اور عبدالصمد نامی مؤکل حاضر ہوں گے۔ عزیمت وہی ہے جو کہ طریقہ نمبر 7 میں بیان کی گئی ہے اس کو اسی مذکورہ تعداد میں مذکورہ طریقے سے اکیس روز تک پڑھ کر زکوۃ ادا کرے اور نقش حاضرات اس طرح بنائے

یا ہمواکیل ۷۸۶ یا ہمواکیل

٦ ‏١٩٦	١ ‏١٩٠	٨ ‏١٩٨
٧ ‏١٩٧		٣ ‏١٩٢
٢ ‏١٩١	٩ ‏١٩٩	٤ ‏١٩٣

یا عبدالصمد یا عبدالصمد

طریقہ نمبر 9 جس شخص نے سورہ اخلاص کی زکوۃ ادا کر رکھی ہے وہ اس حاضرات کو بغیر زکوۃ کے بھی کر سکتا ہے لیکن جس نے سورہ اخلاص کی زکوۃ ادا نہیں کی اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حاضرات کرنے سے پہلے سورہ اخلاص کی تیسری آیت لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ کی بامؤکل زکوۃ ادا کرے۔

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا پیر کے دن سے زکوۃ کی شروعات کرے اور

آیت شریف کو باموکل ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکیسویں روز بچوں میں شرینی تقسیم کرے اور بزرگان چشت کو ایصال ثواب کرے اور اس کے بعد حسب قاعدہ حاضرات کرے۔ طائیل اور عبدالرحمٰن نامی موئکل حاضر ہوں گے۔ عاملین مئوکلات سے خدمت لے اور پھر شکریہ ادا کر کے واپس جانے کی اجازت دے دے۔

عزیمت یہ ہے۔

یَاطاطائیل بحق لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَاعبدالرحمٰن حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

نقش حاضرات اس طرح بنے گا۔

یاطاطائیل ۷۸۶ یاطاطائیل

٦/ ٢٣٧	١/ ٢٣٢	٨/ ٢٤٠
٧/ ٢٣٩		٣/ ٢٣٤
٢/ ٢٣٣	٩/ ٢٤١	٤/ ٢٣٥

یاعبدالرحمٰن بحق لم یلد ولم یولد یاعبدالرحمٰن

طریقہ نمبر10 جس عامل نے سورہ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ عامل اس حاضرات کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی کر سکتا ہے۔ اگر سورہ اخلاص کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو پھر عامل کو چاہئے کہ پہلے سورہ اخلاص کی چوتھی آیت کی زکوٰۃ حسب قاعدہ ادا کرے اور قاعدہ وہی ہے جو پہلی دوسری اور تیسری آیت کا بیان کیا گیا ہے۔

زکوٰۃ کے بعد عامل حاضرات کا نقش حسب قاعدہ تیار کرے اور حسب قاعدہ حاضرات کرے اور حاضرات کے بعد مئوکلین کو واپس جانے کی اجازت دے۔ چوتھی آیت کی عزیمت یہ ہے۔

یَا احمائیلُ بحق وَلَمْ یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَد یا عبدالرَّحیم حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

نقش اس طرح ہے۔

یااحمائیل ۷۸٦ یااحمائیل

١٣٥	١/ ١٣٠	٨/ ١٣٧
١٣٦		٣/ ١٣٢
٢/ ١٣١	٩/ ١٣٨	٤/ ١٣٣

یاعبدالرحیم بحق ولم یکن لہ کفوا احد یاعبدالرحیم

طریقہ نمبر**10,9,8,7** میں عامل کو چاہئے کہ زکوٰۃ کے بعد جس آیت کی بھی اس نے زکوٰۃ ادا کی ہو اس کی تاثیر کو برقرار رکھنے کے لئے **40** مرتبہ اس آیت کا ورد بغیر مئوکل کے کرتا رہے۔ انشاء اللہ روحانی تاثیر برقرار رہے گی اور دوران حاضرات کبھی مایوسی نہیں ہوگی۔

طریقہ نمبر11 بزرگوں سے سورہ فاتحہ کی حاضرات کا ایک مئوثر طریقہ منقول ہے جو تجرباتی طور پر بے حد کامیاب ہے اور اس کے ذریعے جو مئوکل حاضر ہوتے ہیں وہ بہت طاقتور ہیں اور آسیب و سحر کو کاٹنے کی پوری مہارت رکھتے ہیں اور عامل کے حکم کی تعمیل کر کے مریض کو چند منٹوں میں بفضل رب العلمین بھلا چنگا کر دیتے ہیں۔ سب سے پہلے عامل کو سورہ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ حاضرات کی نیت سے جو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی اتوار سے عامل زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ پہلے دن سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھے اور سورہ فاتحہ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھے۔ اس کے بعد لگاتار **39** دن تک سورہ فاتحہ تین سو مرتبہ اور درود ابراہیم آگے پیچھے اکیس اکیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ اکتالیسویں دن پہلے دن کی طرح

انشاء اللہ چند ساعتوں ہی میں حاضرات مکمل جائے گی اور سورہ مزمل کے موکل حاضر ہو کر حکم کی تعمیل کریں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ احب یا روفیائیلُ یا طاطائیل یا شرفائیل یا رقتمائیل بحق یَاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا o (ختم سورہ تک پڑھیں) سورہ ختم ہونے کے بعد قرآن حکیم کی یہ آیت بھی پڑھے۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ o وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ o بہ وسیلہ خدا و رسولؐ حاضر شو۔

نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۷ ع ۸۸ ررہ

۹ ۱۱ ۶۰ ۵۹ ۱۰۱ ۱۱۰ ۱ ۹۹

وَاتبعوا ما تتلو الشیطن علی ملک سلیمن وما کفر سلیمن ولکن الشیاطین کفرا یعلمون الناس السحر

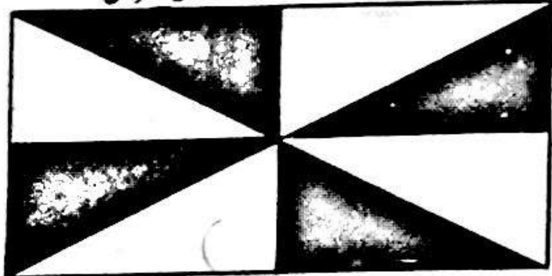
شاہ بکمکنوش را اعلم اکم بلدیدی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خداؐ آمدہ حاضر شود

طریقہ نمبر 14 بزرگوں سے سورہ طارق کے ذریعے پری کا ایک تجربہ عمل منقول ہے جو نذر قارئین کیا جا رہا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے سورہ طارق کی زکوٰۃ ادا کرے۔ عروج ماہ جمعرات کے دن سے عمل شروع کرے اور روزانہ اکتالیس دن تک 101 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں دن شرینی تقسیم کرے۔ اگر عامل چاہے کہ پریاں وجودی طور پر حاضر ہو کر مطیع ہوں تو وہ پھر لگاتار اس عمل کے تین چلے کرے۔ 121 ویں دن شرینی تقسیم کرے۔ تین چلوں کے 21 دن تک پرہیز جمالی کے ساتھ سورہ طارق روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ اس دوران ساتویں دن' چودھویں دن یا پھر اکیسویں دن شاہ پری حاضر ہو گی اور اس کے ساتھ دو خادمائیں بھی ہوں گی۔ ایک کا نام کمال پری ہو گا اور دوسری کا نام جمال پری۔ دوران چلہ اور زکوٰۃ عامل کو چاہئے کہ سورہ طارق کے اختتام پر یہ عزیمت پڑھے۔

بحق یارقتمائیل یا اسرافیل یا اسمائیل یا عطرائیل

نقش حاضرات اس طرح بنائے۔

یارقتمائیل ۷۸۶ یااسرافیل



یااسمائیل بحق سورہ طارق یاعطرائیل

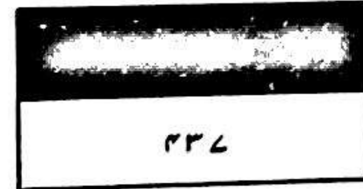
اگر عامل چاہئے کہ صرف عکس حاضرات ہو تو پھر سورہ طارق کا ایک ہی چلہ کافی ہے۔ ایک چلے کے بعد عامل حاضرات کا ارادہ کرے تو حسب قاعدہ جمعہ کے دن ساعت

زہرہ میں نقش حاضرات تیار کر کے رکھ لے اور حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے۔ عامل مریض اور کسی بچے کو بٹھا کر حسب معمول حاضرات کا ماحول بنائے اور سورہ طارق مع عزیمت مذکورہ پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ حاضرات مکمل جائے گی اور اس حاضرات میں شاہ پری عکسی طور پر حاضر ہوگی اور باذن اللہ عامل کی روحانی مدد کرے گی۔

طریقہ نمبر 15 شاہ پری کی حاضرات کا ایک طریقہ بزرگوں سے حقی ہے۔ سورہ الم نشرح کے ذریعہ بھی اس پری کی عکسی حاضرات ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے بہ نیت زکوۃ سورہ الم نشرح روزانہ اکتالیس دن تک 121 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں دن بچوں کو شرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ عامل جب حاضرات کا ارادہ کرے تو جمعہ کے دن آٹھ اور نو بجے کے درمیان نقش حاضرات تیار کرے اور بوقت حاضرات دوسری شرائط پوری کر کے حاضرات کا عمل شروع کرے اور اس وقت سورہ الم نشرح لاتعداد مرتبہ پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند منٹوں میں ہی حاضرات مکمل جائے گی اور شاہ پری حاضر ہو کر عامل کے حکم کی تعمیل کرے گی۔

نقش حاضرات یہ ہے۔

٧٨٦



طریقہ نمبر 16 سورہ جن کے ذریعے حاضرات کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سورہ جن کی زکوۃ ادا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور روزانہ گیارہ مرتبہ سورہ جن مع عزیمت کے پڑھے۔ شروع میں عزیمت پڑھے۔ اس کے بعد پوری

سورہ کی تلاوت کرے۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں دن بچوں میں شرینی تقسیم کر دے۔

زکوۃ کے بعد جب عامل حاضرات کا ارادہ کرے تو سورہ جن کا نقش حاضرات جمعہ کے دن صبح 8 اور 9 کے درمیان تیار کر کے رکھ لے اور عامل کسی نابالغ بچے کو اور مریض کو حسب قاعدہ بٹھا کر خود عزیمت پڑھنے کے بعد سورہ جن کی تلاوت شروع کرے۔ انشاء اللہ پہلی ہی مرتبہ کی تلاوت سے حاضرات مکمل جائے گی۔ خدانخواستہ نہ کھلے تو تین مرتبہ اسی طرح تلاوت کرے۔ عامل کو چاہئیے کہ اس سورہ کے مؤکلین کو سحر آسیب اور خلل دماغ وغیرہ کی مکمل کاٹ کا حکم دے۔ سورہ جن کے مؤکلین بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے حکم سے ہر معصیت کو رد کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ انشاء اللہ مریض کیسے بھی برے برے اثرات کا شکار ہوگا اس کو بفضل تعالیٰ نجات عطا ہوگی۔ عامل کو چاہئیے کہ حاضرات اور دفع اثرات کے بعد سورہ جن کا نقش مربع لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے اور ایک بوتل پانی پر سورہ جن ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کو دے دے اور صبح و شام اس پانی کو سات روز تک لگاتار پینے کی تاکید کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مریض پوری طرح صحت یاب ہو جائے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَجِبْ يَا ملكائيلُ يَا نورائيلُ يَا جبرائيلُ يَا ميكائيلُ يَا اسرافيلُ يَا حضورائيلُ يَا عطرائيلُ بحق هٰذهِ السوره و بحق هٰذهِ الحروف و بحق هٰذهِ الآيات وَ بحق اَسماءِ هِ الخدّام حاضر شو حاضر شو حاضر شو o

اس عزیمت کے بعد سورہ جن کی تلاوت کرے اور نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸٦

۲۲٦۷۳	۲۲٦۷۴	۲۲٦٦۹
۲۲٦٦۸	[illegible]	۲۲٦۷٦
۲۲٦۷۵	۲۲٦۷۰	۲۲٦۷۱

مریض کو گلے میں ڈالنے کے لئے جو نقش دیا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸٦

۱۷۰۰۳	۱۷۰۰۷	۱۷۰۱۰	۱٦۹۹٦
۱۷۰۰۹	۱٦۹۹۷	۱۷۰۰۲	۱۷۰۰۸
۱٦۹۹۸	۱۷۰۱۲	۱۷۰۰۵	۱۷۰۰۱
۱۷۰۰٦	۱۷۰۰۰	۱٦۹۹۹	۱۷۰۱۱

طریقہ نمبر 17 سورہ رحمٰن کی آیت کے ذریعہ حاضرات کا ایک معروف طریقہ لکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بھی مستند اور مجرب ہے۔ سب سے پہلے عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے شروعات کرے اور آیت کی تلاوت روزانہ **250** مرتبہ کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیسویں دن تک پڑھتا رہے۔ اس دوران پرہیز جلالی و جمالی کرے۔ اکیسویں روز شرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب حاضرات کرنا چاہے تو عامل کو چاہیئے کہ کسی تنہائی کے مقام پر پاک و صاف جگہ پر مریض کو بٹھائے اور نقش بچے کے ہاتھ میں تھما دے۔ خود پاک و صاف لباس پہن کر عامل آیت کی تلاوت شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں دو مؤکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام ہو گا تنکفیل اور دوسرے کا نام ہو گا اسرابیل۔ یہ دونوں مؤکل عامل کی

روحانی مدد کریں گے۔ عامل کے سوالوں کے جواب دیں گے اور مریض کو اثرات سے نجات دلانے میں اپنی قوت کا استعمال کریں گے۔

آیت کی زکوٰۃ اس طرح دیں اور حاضرات کے وقت اس طرح پڑھیں۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ o فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَان o

نقش حاضرات یہ ہے۔

۷۸٦

۸	۱۱	۱۴	[illegible]
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ نمبر 18 اس حاضرات کو کرنے سے پہلے حاضرات کی سیاہی حسب طریقہ تیار کر کے عامل اپنے پاس رکھے اور بوقت حاضرات اس سیاہی کو بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر لگائے اور عامل عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹوں میں مؤکل حاضر ہو گا۔ اس کا نام مشخ ملیخ شمطونی ہو گا۔ یہ جنات کا حاکم ہے اور بہت طاقتور مؤکل ہے۔ اس کے ذریعے عامل ناجائز تعلقات ختم کرانے میں بطور خاص مدد دے سکتا ہے اور دوسرے امور میں بھی یہ مؤکل عامل کی بھرپور مدد کرے گا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ تین سو مرتبہ روزانہ اس کو پڑھے اور لگاتار 21 دن تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیسویں روز شرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْم ٥ بِمَشْخ مَلِيْخ شَمْعَلُوْنِیْ حاضر شو حاضر شو حاضر شو بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

طریقہ نمبر 19 یہ حاضرات بہت ہی آسان ہے اور خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ صرف بچوں پر ہی نہیں ہوتی بلکہ بڑوں کو بھی اس حاضرات میں نظر آتا ہے اور مؤکلین بڑوں سے بھی بات کرتے ہیں۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ یہ عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔

يَا كَامِلُ اكملُ كمالُ يَا كاملُ حاضر شو يا حذوزائيلُ بحق كامل كامل خَليفَه حاضر شو

حاضرات کے لئے نقش جمعہ کے دن نیک ساعتوں میں تیار کریں اور بوقت حاضرات مریض کے ہاتھ میں تھمادیں اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھنی شروع کردے۔ نقش درج ذیل ہے۔

کامل ۷۸۶ کامل

۳۱	۲۶	۳۴
۳۳	[illegible]	۲۸
۲۷	۳۵	۲۹

کامل کامل

طریقہ نمبر 20 چوری کی تحقیقات اور دفینے کا سراغ لگانے کے لئے بطور خاص حاضرات کے اس طریقے کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس حاضرات کے ذریعے غائب اور مفقود الخبر لوگوں کی تحقیقات بھی کی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے عامل اس کی عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ کسی بھی جمعرات سے شروع کرے اور

روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔ لگاتار 21 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ حاضرات کے لئے جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے رکھ لے اور بوقت حاضرات حسب قاعدہ مریض اور بچے کو عامل اپنے پاس بٹھائے اور خود عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔ نقش بچے کے ہاتھ میں دے دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات مکمل جائے گی۔ دو مؤکل حاضر ہوں گے۔ ایک کا نام بکنکوش اور دوسرے کا نام ہوگا فاضل شاہ میمون زنگی۔

نقش درج ذیل ہے۔

بحق بکنکوش و بحق فاضل شاہ میمون زنگی

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	[illegible]	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ

ہر کس کہ دزد باشد

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ عَلیقًا مَلیقًا بِحَقِّ سلیمَان بن داوٗد علیه السلام و بحق بکتاتوش و فاضل شاہ میمون زنگی حاضر شو حاضر شو العجل العجل العجل الوحا الوحا السَّاعة السَّاعة ٥

طریقہ نمبر 21 حاضرات ملکہ پرستان بھی اس سلسلے کی اہم کڑی ہے جو لوگ پریوں کی حاضرات کرنا چاہیں ان کے لئے یہ عمل بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ...جونتی کا پودا مکمل تنے اور جڑ کے ساتھ اکھاڑ

کر لائے۔ اتوار کے دن سفید لباس پہن کر تنہائی میں ہری گھاس پر بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت **3070** مرتبہ پڑھے اور لاجونتی کا پودا اپنے سامنے رکھ لے۔ لگاتار **9** دن تک اس طرح عمل کو جاری رکھے۔ روزانہ ایک پودا توڑ کر لائے اور روزانہ اسی طرح عمل کرے اور روزانہ سفید لباس پہنے۔ انشاء اللہ **9** دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش بنائے۔ پھر اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر فلیتہ بنا کر کورے چراغ میں جلائے۔ بچے اور مریض کو عامل اپنے پاس حسب قاعدہ بٹھائے اور عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں پریوں کا لشکر حاضر ہو گا اور پریوں کی ملکہ بھی حاضر ہو گی اور بات چیت کرے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱ ۱۱ ۴۱۱ ۱۱۴
تکرر تکرر تکرر

عزیمت یہ ہے۔

اَوْ اُمِرْ رَھِینِ مِسحوی رَحَتْ تَھْکَارْ اَوْ تَمْحَزِیَھتْ یَابُڈوح

طریقہ نمبر 22 حاضرات کے لئے بطور خاص فلیتہ تیار کیا جاتا ہے اور چراغ کی لو پر حاضرات ہوتی ہے اور عامل کو موکلین روحانی امداد پہنچاتے ہیں۔ اس فلیتے کو جمعہ کے دن کسی نیک ساعت میں تیار کر کے رکھ لے لیکن اس عمل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ **44** نقش روزانہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا' نہر میں ڈالے۔ **21** روز تک لگاتار یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ جب حاضرات کرنا چاہے تو اس نقش کا فلیتہ جمعہ کے دن تیار کر کے رکھ لے اور حسب قاعدہ چراغ جلا کر بچے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے اور عامل یہ

عزیمت پڑھنی شروع کر دے۔

اَجب یَا جِبْرائیلُ یَا مِیکائیلُ یَا رفتمائیلُ یَا تنکفیلُ بہ برکت ایں نقش حاضر شو حاضر شو حاضر شو o

نقش درج ذیل ہے۔

جبرائیل ۷۸۶ **میکائیل**

۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱	۲	۷	۱۲
۳		۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۳

رفتمائیل **تنکفیل**

طریقہ نمبر 23 حاضرات آئینہ کے لئے سب سے پہلے عامل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور روزانہ **41** مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے اور **41** دن تک لگاتار پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اکتالیسویں دن بچوں میں شرینی تقسیم کر دے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو عامل ایک آئینہ منگوا کر اس پر عطر لگائے اور آئینہ بچے یا مریض کے ہاتھ میں دے دے اور آئینہ دیکھنے کی تاکید کرے اور عامل خود عزیمت پڑھنی شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹوں میں حاضرات شروع ہو جائے گی۔ عامل حسب معمول سوال و جواب کرے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o عَزَّمْتُ عَلَیْکُم وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بادشاہ مِلک العرب وَالعجم بحق ابوک ابوک اخوک

اخوک اہک اہک لجنا لجنا خلما خلما میسزا میسزا اخلاً اخلاً أخضرؤا أخضرؤا من جانب المشارق و المغارب من جانب الأیمن و الأیسر بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام ○

طریقہ نمبر 24 (برائے حاضرات طباق) اس حاضرات میں موکل کانسے کے دودھ میں حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں لوچندی اتوار کو زکوٰۃ کی شروعات کرے اور عزیمت روزانہ 551 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ 21 دن کے لگاتار عمل سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھتا رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب عامل حاضرات کرانا چاہے تو کانسے کا ایک طشت لے اس میں گائے کا تازہ دودھ بھر دے۔ طشت کے پاس بچے اور مریض کو بٹھا دے اور عامل عزیمت کا ورد کرے۔ چند ہی منٹ میں ایک سفید ریش بزرگ نظر آئیں گے جو از قبیلہ جنات ہوں گے۔ وہ عامل کے سوالوں کے جواب دیں گے اور عامل کی مدد کریں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَنزلناہُ یا کرنم فلقا نفقا فھمزن نفقون فنفتلہ فلنا قزنا هزن هم أخطرزني یا جن بحق عزیمت هذا ○

طریقہ نمبر 25 یہ حاضرات بھی آئینہ پر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے عامل اس طریقہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کرے اور روزانہ مندرجہ ذیل عزیمت 3125 مرتبہ لگاتار 40 دن تک پڑھے۔ کل تعداد سوا لاکھ کی پوری کرنی ہے۔ چالیسویں دن سات نمازیوں کو کھانا کھلا دے اور کم سن بچوں کو شرینی تقسیم کر دے۔ زکوٰۃ کے بعد 21 مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھتا رہے۔ جب عامل کو حاضرات کرنی ہو تو جمعہ کے دن عامل یا بدوح کا نقش آئینے پر بنائے اور حسب قاعدہ بچے اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر حاضرات کرے۔ آئینہ بچے کے ہاتھ میں دے دے اور عامل

تو عزیمت کا ورد شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات مکمل ہو جائے گی۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

عزیمت یہ ہے۔

یا بُدُّوح یا وَدُوْدُ بحق یا جبرائیل یا رفعمائیل یا اسمٰعیل ○

طریقہ نمبر 26 اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے اور 40 دن تک لگاتار پڑھتا رہے۔ دوران چلہ کچی گوشت سے پرہیز کرے۔ عزیمت یہ ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ الیقًا ملیقًا تلیقًا ملیخا بحق یا بُدُّوح ○

زکوٰۃ کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش بنا کر اس کا فلیتہ بنائے اور کورے چراغ میں اس فلیتے پر نئی روئی لپیٹ کر جلائے اور سوا گز نیلے رنگ کا کپڑا لے کر اس پر 21 مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھ کر دم کر دے اور اس کپڑے کو بچے کے سر پر ڈال دے اور چراغ جلانے کے بعد عامل عزیمت پڑھنی شروع کریں انشاء اللہ چند ہی منٹ میں الیقا ملیقا تلیقا حاضر ہوں گے اور جنات اور سفلی عمل کی کاٹ کریں گے۔ نیز عامل کے سوالوں کے صحیح جوابات دیں گے۔ یہ بہت زبردست موکل ہیں اور ان کی قوت حد سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ فلیتے والا نقش اس طرح بنے گا۔

نقش درج ذیل ہے۔

ملیتا ملیخا ۷۸۶ ۹۵

ا	رو	ا	ع
ھو	و	د	حد
و	ط	ھو	حد
۹	و	ہ	بنی

ملیتا ملیخا
لشکر فرعون
لشکر شداد
انت محلم مانی قلوبھم ملیخا

طریقہ نمبر 27 اس حاضرات میں حاضرات جن و آسیب مریض کے اوپر ہوتے ہیں اور اس کے بعد وہ جن یا آسیب صحیح صحیح بات کرتے ہیں اور عامل کی اطاعت کی غرض سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جاتے ہیں۔ یہ حاضرات چراغ کی لو پر ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیت کی زکوٰۃ ادا کرے۔

آیت نمبر 1 : سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَبِّ الرَّحِيم o

آیت نمبر 2 : اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمومِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ o

ان آیات کو روزانہ تین سو مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ ان آیات کی تلاوت کرے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو آیت نمبر 2 کا نقش بنا کر فلیتہ بنائے اور اس فلیتے کو مٹی کے کورے چراغ میں جلائے۔ بچے اور مریض کو حسب قاعدہ بٹھائے اور عامل دونوں آیات کا

ورد کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہو گی۔ جن بذات خود حاضر ہو گا اور معالج طلب کرے گا۔ آیت نمبر 2 کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

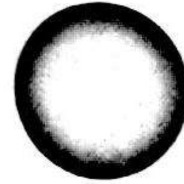
۱۳۵۸	۱۳۷۲	۱۳۶۹	۱۳۶۵
۱۳۷۰	۱۳۶۴	۱۳۵۹	۱۳۷۱
۱۳۶۳	۱۳۶۷	۱۳۷۴	۱۳۶۰
۱۳۷۳	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۸

طریقہ نمبر 28 اس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے۔ صرف عامل کو نقش پر کرنا ہے کہ وہ جمعہ کے دن 8 اور 9 کے درمیان غسل کر کے ہرے رنگ کا احرام باندھ لے یا پھر ہرے رنگ کی چادر اوڑھ لے اور اسی رنگ کا تہبند باندھ لے اور ایک پاؤ کھجور اور ایک پاؤ چھوارے ایک پاؤ کشمش ایک پاؤ بتاشے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے سو گرام زیتون کا تیل اپنے پاس رکھ کر مندرجہ ذیل نقش برائے حاضرات تیار کرے۔ عامل نقش لکھتے وقت قبلہ رو بیٹھے۔ نقش تیار کرنے کے بعد مذکورہ تمام چیزیں خیرات کر دے اور اس کا ثواب آنحضور ؐ کے طفیل تمام اہل بیت اور بزرگان چشت کو پہنچا دے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو دائرے کے باہر والی عبارت کا عامل ورد کرے۔ دائرے میں خوشبو لگا دے اور ہلکا سا اس پر حاضرات والا کاجل بھی لگا دے۔ حسب قاعدہ مریض اور بچے کو بٹھا کر حاضرات کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹوں میں حاضرات مکمل ہو جائے گی۔ یہ حاضرات بڑوں پر بھی ممکن ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

لَا هُوَ یَا عَلِیُّ لِحَاش



مَحْوِ حَقٌ مِرّٰہٗ

طریقہ نمبر 29 حاضرات والے کاجل سے آئینہ پر گول دائرہ سیاہ رنگ کا بنائے یا پھر ہرن کی جھلی پر گول دائرہ بنائے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو بچے اور مریض کو بٹھائے اور آئینہ یا جھلی بچے کے ہاتھ میں دے کر عامل مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ موکلین حاضر ہو کر عامل کے سوالوں کا جواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِیْمِ o جَزْبُوْس اَرَانُوْس هُبُوْن بَرْتُوْنَ سَلمُوْش سَلَوْكَاش الْاَیَار بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ o حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

طریقہ نمبر 30 حاضرات کی سیاہی پر عامل 333 مرتبہ یا کریم مسرناہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔ چند ہی منٹ میں انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔

طریقہ نمبر 31 مندرجہ ذیل عزیمت لکھ کر کانچ کے گلاس میں پانی بھر کر ڈال دیں اور مریض اور بچے کو حسب قاعدہ بٹھا کر عامل عزیمت کا ورد شروع کرے۔ انشاء اللہ گلاس میں حاضرات ہو گی اور سوال کا جواب بچے کے کان میں آئے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یَا لَطِیْفُ اَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِیْفٍ یَا كَرِیْمُ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِیْمٍ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ یَا سَلَامُ اَسْلَمُ مِنْ كُلِّ سَلَامٍ o

طریقہ نمبر 32 یہ حاضرات چوری کی تحقیقات کے لئے کی جاتی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے کامیاب رہتی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور سات روز تک جاری روزانہ 125 مرتبہ ورد کرے۔ ساتویں دن ایک پاؤ گڑ ایک پاؤ شکر میں ملا کر بچوں میں تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

جب حاضرات کرنی ہو تو بچے کے ناخن پر تل کا تیل لگائے اور عامل عزیمت پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ ایک بزرگ حاضر ہوں گے۔ ان کا نام میاں جنی شاہ لال بیگ ہوگا۔ عامل سلام کرے۔ ان سے دریافت کرے کہ فلاں ابن فلاں کے مکان یا دکان وغیرہ سے جو چوری ہوئی ہے اس کا سراغ لگاؤ۔ وہ بزرگ چوری کا مال اور یہ مال کیسے گیا اور اس مال کو کون لے گیا ہے سب بتا جائیں گے لیکن راقم الحروف کی رائے یہی ہے کہ اس طرح کے معاملات میں نہ پڑے تو بہتر ہے کیونکہ اس سے لوگوں کے عیب کھلتے ہیں اور پردے فاش ہوتے ہیں اور مختلف فتنوں کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مشورہ یہی ہے کہ اس بارے میں کامل احتیاط برتیں اور بچ جائیں تو افضل ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار کے لاؤ خضر دب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یا بدوح جنی شاہ لال بیگ حاضر شو حاضر شو تجی کی کرسا کرسا اوہ اوہ اوہ

طریقہ نمبر 33 یہ حاضرات بھی چور کے لئے کی جاتی ہے۔ اصلی گھی مٹی کے کورے چراغ میں ڈال کر مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر روئی چڑھا کر چراغ میں جلائیں اور 3 بتاشے اور ایک پھول گلاب کا چراغ کے پاس رکھیں۔ بچے کو غسل کرا کر

اور پاک لباس پہنا کر چراغ کے روبرو بٹھائیں اور باریک کاغذ پر چاروں نام لکھ کر بلکانوش، فاضل شاہ، محمد شاہ، میمون زنگی لکھیں اور عامل مندرجہ ذیل عزیمت کا ورد کرے۔

یا بلکانوش یا فاضل شاہ یا محمد شاہ یا میمون زنگی بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام چور کو چوری کیے ہوئے سامان کے ساتھ حاضر کرو۔ فلیتے والا نقش اس طرح بنے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

بحق سلیمان ابن داؤد علیہم السلام

طریقہ نمبر 34 یہ حاضرات عزیمت سلیمانؑ کے ذریعے کی جاتی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ عزیمت سلیمان کو اکیس چنبیلی کے پھولوں پر اکیس اکیس مرتبہ دم کر کے ایک ایک کر کے پھول سحرزدہ کے چہرے پر مارا جائے فوراً آسیب حاضر ہو گا۔ اس کے بعد دوبارہ جب ان پھولوں کے مریض کے مارا جائے تو آسیب کو تکلیف ہو گی اور وہ گریہ و زاری کرے گا جب چلے جانے کی قسم کھائے تو اس کو جانے کی اجازت دے دے۔

عزیمت سلیمانؑ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o عَزَّمْتُ عَلَيْكُم فَحوالک حبیبک حبیب اَلَمْ اَلَمْ سَفْعًا سَفْعًا اَلْيَسَا اَلْيَسَا بليسَا بليسَا طَلِيسَا طَلِيسَا سُوْدًا سُوْدًا كَهْلاً كَهْلاً جَلْهَلاً جَلْهَلاً مهلاً مهلاً سَخْيًا

سَخْيًا شديْدً شديْدً اينسَا ينسيَا بحق خاتم سليمان بن داؤد عليه السلام o احضرو مِنْ جَانِبِ المشارق والمغارِبِ وَ مِنْ جانبِ الايْمن والايْسَرِ بحق لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰه و بحق عرش اللّٰه وَ كُرسِيه o

طریقہ نمبر 35 اس حاضرات میں نظر کچھ نہیں آئے گا بلکہ جن اور آسیب یا جادو جو مریض پر مسلط ہوں گے مریض پر حاضر ہو کر خود ہی کلام کریں گے اور عامل کے سوالوں کے جوابات دیں گے۔ عامل شہد کی 21 مکھیاں پکڑ کر لائے اور ہر ایک مکھی پر خواہ وہ زندہ ہو یا کہ مردہ گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے بعد ان مکھیوں کو نئی روئی میں لپیٹ کر ایک بتی بنائے اور حسب قاعدہ زیتون کے تیل میں اس بتی کو جلا کر کاجل بنا لے۔ یہ کاجل عامل جب بھی کسی آسیب زدہ شخص کے لگائے گا تو آسیب فوراً حاضر ہو کر عامل سے بات چیت کرے گا۔ آسیب کے علاوہ جو چیز بھی مریض پر مسلط ہو گی حاضر ہو کر بات کرے گی۔

طریقہ نمبر 36 حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ایک آئینہ کسی خلوت کے مقام پر دیوار سے لگائیں اور خود اس طرح بیٹھیں کہ آپ کو آئینہ میں اپنی شکل نظر آئے۔ 41 دن تک روزانہ صرف 121 مرتبہ آئینہ کی طرف دیکھ کر یا بدوح و یا لطیف روزانہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ کوشش کریں کہ دوران پڑھائی پلک نہ جھپکیں۔ اکتالیس دن میں حاضرات ہو گی۔ اس کے بعد جس دن بھی یہ عمل کریں گے۔ انشاء اللہ اسی رات حاضرات ہو جایا کرے گی۔

طریقہ نمبر 37 کاغذ کے چار ٹکڑوں پر یہ عبارت لکھیں۔

فرعون، قارون، ہامان، ابوہم شیطان، نمرود شداد، ابلیس۔

سوتے وقت پلنگ یا تخت کے ہر پائے کے نیچے ایک ٹکڑا دبا دیں۔ صبح اٹھ کر انہیں روزانہ جلا دیا کریں۔ چند ہی روز میں حاضرات خواب میں شروع ہو جائے گی۔ اس

کے بعد جس دن بھی یہ عمل کیا جائے گا۔ اسی دن حاضرات ہو گی۔ جس سوال کا جواب درکار ہو گا وہ بھی لکھ کر ان ٹکڑوں کے ساتھ دبا دیا جائے۔ انشاء اللہ خواب میں سو فیصد صحیح جواب ملے گا۔ کسی پرہیز اور زکوٰۃ کی ضرورت نہیں۔ جب تک حاضرات نہ ہو روزانہ اس عمل کو جاری رکھیں۔

طریقہ نمبر 38 صحرائی خرگوش کالے رنگ کا حاصل کریں۔ اگر شکار اتوار کے دن سورج غروب ہونے سے پہلے کر لیں تو بہتر ہے۔ ذبح کرتے وقت اپنا سایہ اس پر نہ پڑنے دیں۔ اس کا خون کسی برتن میں جمع کر لیں اور اس کو خشک کر لیں۔ پھر اس میں زیتون کا تیل ملا کر کاجل بنا لیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو یہی کاجل کسی بچے کی آنکھوں میں لگائیں اور یہی کاجل اس بچے کے ہاتھ کے انگوٹھے پر لگائیں۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی اور سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو گا۔ اس حاضرات میں کچھ بھی پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

طریقہ نمبر 39 اب ہم حاضرات کے دو ایسے طریقے لکھ رہے ہیں جو روحانی عملیات کی دنیا کا خصوصی خزانہ ہیں اور جنہیں کوئی بھی عامل کسی کو عطا نہیں کرے گا لیکن چونکہ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ ہم آزما چکے ہیں وہ سب قارئین کو عطا کریں گے۔ اس لئے ہر راز سے پردہ ہٹانا ہمارے فرائض میں شامل ہو گیا ہے۔

یہ طریقہ جو اب ہم لکھ رہے ہیں یہ مسمریزم کی قسم سے ہے اور اس کے ذریعے عامل کو حیرتناک معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عامل کو مندرجہ ذیل نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کل **2754** مرتبہ لکھنا ہے۔ عامل ایک دن میں جتنے چاہے لکھے یہ اس کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ البتہ **2754** کی تعداد اس کو پوری کرنی ہے۔ وہ یہ تعداد چاہے ایک ہفتے میں یا چالیس دن میں یا اس سے بھی زیادہ دنوں میں پوری کرے۔ افضل یہ ہے کہ روزانہ کی تعداد ایک جیسی رہے۔ مثلاً **25** نقش روزانہ یا چالیس یا پچاس نقش روزانہ لکھے۔ ایسا نہ کرے کہ کسی دن دس لکھ لئے اور کسی دن

پورے سو لکھ ڈالے۔ روز کی تعداد ایک جیسی رہے تو اس سے عمل کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ نقش لکھنے کے بعد عامل نقش اپنے سامنے رکھے اور **9** مرتبہ سورہ کوثر کی تلاوت اس طرح کرے کہ ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر **9** مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔

یا خدام سورہ کوثر حاضر شو حاضر شو بحق سورہ کوثر۔

9 مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد نقش پر دم کر دیں اور پھر اس کو بند کر دیں۔ پھر ان کی گولیاں بنا کر آٹے میں بند کر کے کسی تالاب یا نہر یا دریا میں ڈال آئیں۔ اگر روزانہ تالاب میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو تین دن میں ضرور ڈال دیں۔

زکوٰۃ کی کل تعداد پوری کرنے کے بعد تازندگی عامل کو **9** نقش روزانہ لکھنے ہوں گے اور ہر نقش پر **9** مرتبہ سورہ کوثر مذکورہ قاعدے کے مطابق پڑھنی ہو گی۔ اس کے بعد ان نقوش کو روزانہ یا پھر ایک ماہ میں ایک مرتبہ کسی دریا یا نہر میں آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالنا ہو گا۔ اس حاضرات میں اگر اللہ کے فضل سے کامیابی ہو جائے تو یہ حاضرات ایک دن میں عامل **9** مرتبہ کر سکتا ہے۔ یہ حاضرات بچے اور بڑے سبھی پر کی جا سکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ حاضرات کسی عاقل و بالغ مرد پر کی جائے۔ بچے اور عورت پر نہ کی جائے۔

حاضرات کا مذکورہ طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ نقش حسب قاعدہ تیار کر کے رکھ لیں۔ جب حاضرات کرنی ہو اس نقش کو کسی بالغ انسان کے سر پر رکھ کر کوئی پٹی باندھ دیں اور اس کو بٹھا کر اس پر چادر ڈال دیں۔ اس کے بعد سورہ کوثر پڑھنا شروع کر دیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت پڑھی تھی یعنی ایک مرتبہ سورہ کی تلاوت اور **9** مرتبہ عزیمت اس طرح سورہ کوثر کی تلاوت **9** مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ اسی دوران حاضرات کھل جائے گی۔ خدانخواستہ نہ کھلے تو اسی طرح **9** مرتبہ تلاوت پھر کر لیں۔ اکثر پہلے ہی نو مرتبہ میں حاضرات کھل جاتی ہے ورنہ زیادہ سے زیادہ **27** مرتبہ کی تلاوت سے کھل جاتی ہے اور عجیب و غریب معلومات اس حاضرات کے ذریعہ ہوتی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک نقش سے ایک مرتبہ حاضرات ہوتی ہے اور زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرنی چاہیئے۔ اگر ایسی نوچندی جمعرات نصیب ہو جائے جس کے بعد 14 دن تک قمر در عقرب نہ ہو تو کیا ہی کہنے ورنہ کسی بھی نوچندی جمعرات سے کریں۔ جو قمر در عقرب سے محفوظ ہو۔ دوران زکوٰۃ رجال الغیب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی مکمل تنہائی میں کریں۔ دوران نقش نویسی اور تلاوت کے وقت اگر عِق جلائیں۔ زکوٰۃ کے دوران پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ انشاء اللہ ان شرائط کا خیال رکھنے سے غیر معمولی روحانی دولت عامل کو نصیب ہو گی۔

سورہ کوثر کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶۸۹	۶۹۲	۶۹۵	۶۸۱
۶۹۴	۶۸۲	۶۸۸	۶۹۳
۹۸۳	۶۹۷	۶۹۰	۶۸۷
۶۹۱	۶۸۶	۶۸۴	۶۹۷

طریقہ نمبر 40 یہ طریقہ بالکل طریقہ نمبر 39 کی طرح ہے فرق صرف یہ ہے کہ وہ سورہ کوثر کا نقش تھا اور اس میں حاضرات سورہ اخلاص کے نقش کے ذریعے کی جاتی ہے۔ پہلے والے طریقے میں سورہ کوثر کا نقش 2754 مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کرنی تھی اور نقش لکھنے کے بعد اس پر 9 مرتبہ سورہ کوثر اس طرح پڑھنی تھی کہ ایک مرتبہ تلاوت کے بعد 9 مرتبہ عزیمت پڑھ کر نقش پر دم کرنا تھا۔ اس طریقے میں نقش لکھنے کی کل تعداد 1002 ہے۔ اب عامل کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اس تعداد کو کتنی مدت میں پورا کر سکتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے اور ان تمام باتوں کا لحاظ رکھے جن کی وضاحت پچھلے طریقے میں کی گئی ہے۔

اس طریقے میں نقش لکھنے کے بعد سورہ اخلاص کی تلاوت تین مرتبہ کرنی

ہے۔ ایک مرتبہ سورہ کی تلاوت کرنے کے بعد تین مرتبہ یہ عزیمت پڑھنی ہے۔

یا خدام سورہ اخلاص حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورہ اخلاص۔

طریقہ حاضرات بالکل پچھلے طریقہ جیسا ہے فرق صرف تعداد اور سورہ کی تلاوت کا ہے۔ نقش وغیرہ بالکل طریقہ 39 کی طرح استعمال کرنا ہو گا۔ انشاء اللہ حاضرات کم سے کم تین مرتبہ ورنہ زیادہ سے زیادہ 9 مرتبہ کرنے سے مکمل جائے گی۔

سورہ اخلاص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

طریقہ نمبر 41 سحر و جادو کی حاضری کے لئے ایک زبردست عمل لکھا جا رہا ہے جو ایک مخفی اور پراسرار قوت کا شاہکار ہے اور علوم مخفیہ کا ایک نادر تحفہ ہے جو دیکھا جائے تو بیش قیمت چیز ہے۔ اس عمل کی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی طرح کی زکوٰۃ اور چلہ کشی کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ عامل کا صحت مند ہونا ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی قوت ارادی مضبوط ہو اور اس کے خیالات مستحکم ہوں اور وہ دوسری قسم کی حاضرات کا عامل ہو۔ اس عمل میں جب عامل دوران طلسم کا ورد شروع کرتا ہے تو جادو و سحر جل کر بھسم ہو کر مریض کے جسم سے خاک مسان کی صورت میں خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دیکھنے والوں کو حیرت ہوتی ہے اور مریض چند ہی منٹوں میں سفلی جادو کی نحوست سے پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

اس عمل میں سب سے پہلے عامل ایک طلسم پڑھ کر مریض کو سلا دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کو بیہوش کر دیتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ بیہوشی طاری کرنے والی

عبارت پڑھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ حصار والی عبارت پڑھ کر اپنا حصار کر لے۔ اس کے بعد بیہوش کرنے والی عبارت ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر سر سے پاؤں تک پھونک مار دے۔ اس وقت مریض کو ایسا محسوس ہو گا جیسے اس کو بخار چڑھ رہا ہو۔ اس کا جسم کانپنے لگتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد مریض بیہوش ہو جائے گا۔ اس کے بعد عامل جب اس کو اس کا نام لے کر پکارے گا تو وہ اس طرح بولے گا جس طرح باہوش لوگ بولتے ہیں۔ وہ عامل کے ہر سوال کا جواب دے گا۔ حالانکہ بظاہر وہ بیہوش ہو گا۔ عامل اس سے پوچھ سکتا ہے کہ یہ جادو کس طرح کا ہے؟ جادو کس نے کرایا ہے؟ جادو کی مدت کتنی ہے؟ جادو کو باطل کرنے کا طریقہ کیا ہو گا؟ اس طرح تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد عامل ہوش میں آنے والی عبارت تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے تو مریض ہوش میں آ جائے گا۔ عامل مریض کو ہوش میں لانے کے بعد اس کو اپنے سامنے کھڑا کر دے اور ایک چھری پر ذیل کا عمل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس چھری کو مریض کے سر سے پیر کی طرف کو اتارے اور زمین میں ایک لکیر سامنے سے اپنی طرف کو کھینچے اس طرح تین لکیریں برابر کھینچ دے۔ اس وقت مریض کے جسم سے بدبودار خاک مسان کی طرح گرم گرم خاک نکلنی شروع ہو گی۔ جب یہ خاک ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو اٹھا کر کسی کپڑے میں پوٹلی باندھ لے اور کسی دریا میں بہا دے۔ یہ عمل بہت ہی طاقتور ہے۔ شائقین پوری طرح سمجھ کر اس کی شروعات کریں۔

عمل حصار یہ ہے۔

هُوْيَا يَا قِلْدَا يَزْقًا قَاهِدًا هَزْ قَنْهَا يَا قَاَلْهُو طَلْسَمًا قَاَيًا هَاسَا خَسْهَا سَاهَا خَبْسَا يَا هَالِيْنَخَا يَا مَالِهْقًا يَاهَا مَاهَمَا لِيْنَجَا كَهَا عَمْسَا هَطَا سَمْعًا اَهَا حَمَا طَلْمَا هَا مَحَا مَلْطَا هَمِيْطَا طَمِبْهَا هَمْطَنَا مَشْهَطَا وَ اَسْزَعَا شَاهِنِمَا عَاسُزَءَا شَامِهَا هُزْمَا دَاهُوهَا ذَامُزْهَا هَوِيْدَا رَوْنِدَاo

سحر و جادو کو مریض پر حاضر کرنے اور مریض کو بیہوش کرنے والی عبارت یہ

ہے

كَشْعًا كَشْكَعُوشًا كَشْطًا كَشْكَعُوْطًا طَشْكَا طَشْكُوْشَا كَشُوطَاشَا كَشُوعَاكَهِيَا عَصَايَاهَيَا كَعْصَا سَبُوحَا جَهَالَاسِ كَسَطَشْطَا اَهْطَاطِ هَيَقْطَا خَطِيْنَا حَمِيْنَا قُطُوشِ يُوسِ زِيْنُو حَايِنُوْحَايُوْ كَاسَاطَالُو مَاسَادِ يُمُوْسَاهَا قُبُومَاسَا o

مریض کو بیدار کرنے والی عبارت یہ ہے۔

هَقًا هَلْقَلْهَاتَا هَلْهَا يَا بَرْيَا اَوْصَلْ صَايَا صَوْمَابَهَا طَيْفِ طِيْعَا اَسْمَا طُونَا اَطْوَانَا هَكْشُ يُوْكَشْ فَاهَيَا رُوشِ دُوْسِ دَوْشِ شَفُومِ مَهْيُومِ فَقُوْسِ عَلْشَافَشْ فَاهُنُوشِ عَلَاقُوْنِ كُوْنَا قَاقِرِيْغَا سَرِيْغَا o

عامل اس عمل کے لئے کسی خلوت کی جگہ کا اہتمام کرے اور سورج غروب ہونے کے بعد ہی اس عمل کو انجام دے۔ دوران عمل لوبان اور اگربتی وغیرہ جلائے اور عمل کے بعد حسب مقصود صدقہ ادا کرے۔ مریض کے جسم سے جو خاک برآمد ہو اس کو 6 گھنٹے کے اندر اندر کسی دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔ عمل سے فارغ ہونے کے بعد عامل کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل آیات قرآنی ایک تعویذ کی شکل میں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوا دیں۔

آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o بِسْمِ اللّٰه و باللّٰه بسم اللّٰه و ماشآء اللّٰه بسم اللّٰه لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا باللّٰه الْعَلِى الْعَظِيم o قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰه سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰه لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o

طریقہ نمبر 42 ہر قسم کی باتیں معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دریا کے کنارے پر بیٹھ کر یا ودود 17

دن تک 107 مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنسِ بِنَبِي ذَالِ وَ ذَالِ بِنَبِي ذَالِ وَ ذَالِ بِنَبِي ذَالِ وَ ذَالِ بِحَقِّ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِحَقِّ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِحَقِّ اسرَافِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِحَقِّ عَزْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابن دَاوُد عَلَيْهِ السَّلَامِ بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ حاضر بابا حاضر بابا حاضر بابا o

ستر روز کے بعد بس کام کے لئے بھی یہ عزیمت خلوت میں 107 مرتبہ پڑھے گا تو گلاس میں تمام احوال انشاء اللہ منکشف ہوں گے۔

طریقہ نمبر 43 چوری کے بعد چوری کا مال اور چور کا سراغ لگانے کے لئے ایک لاجواب حاضرات یہ ہے کہ مرغی کا انڈا لے کر اس پر کالی روشنائی سے سورہ ملک سپارہ 29 کی یہ آیات لکھیں۔

اعراب کے لئے قرآن مجید سے دیکھیں۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم o تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شئی قدیر o الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا o وھو العزیز الغفور الذی خلق سبع سموت طباقا o ماتری فی خلق الرحمن من تفاوت فارجع البصرھل تری من فطور o ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسا وھو حسیر o

حاضرات کے وقت انڈا بچے کے ہاتھ میں پکڑا کر عامل مذکورہ آیات کی تلاوت شروع کر دے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات مکمل جائے گی اور موکلین حاضر ہو کر چور اور چوری ہوئے سامان کی نشاندہی کریں گے۔ بہت ہی قیمتی عمل ہے۔ لیکن ہم پہلے بھی یہ مشورہ دے چکے ہیں کہ اس طرح کی حاضرات سے اگر حتی الامکان احتیاط برتیں تو بہتر ہے کیونکہ اس میں فتنہ و فساد کا احتمال ہے۔ تاہم کتاب میں ہم نے اس طرح کی حاضرات جن سے چور اور چوری کا سراغ لگایا جاتا ہے ظاہر کر دی ہے اب عاملین کا فرض ہے کہ وہ موقع محل دیکھ کر پوری احتیاط سے کام لیں اور ایسے معاملات میں پہلوتہی کی کوشش کریں تو بہتر ہے۔

طریقہ نمبر 44 مندرجہ ذیل عزیمت کو سات روز تک روزانہ 107 مرتبہ پڑھیں' آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ انشاء اللہ اس حاضرات کے عامل بن جائیں گے۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کسی چینی کی پلیٹ پر تیار کریں اور پلیٹ کسی بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور عامل خود عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات مکمل جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنسِ بِخَاتِمِ سُلَيْمَانَ ابن داوٗد علیه السَّلَامَ غَزْبًا غَزْبًا كَهْلاً كَهْلاً مَهْلاً مَهْلاً سَرِيْعًا نَبِيًا نَبِيًا وصف جن شَاه مَلِكُ بَكْتَانُوش سُرخ شَاه تَاجُ الْمَلِكُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو جن دیو پری حاضر شو حاضر شو o

حاضرات کا جو نقش چینی کی پلیٹ پر بنایا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

میکائیل	۲۴۷	جبرائیل
۱۱۲	[illegible]	۳۸۲
عزرائیل	۳۱۹	اسرافیل

طریقہ نمبر 45 سورج گرہن کے وقت آٹھ دھاتوں کی ایک انگوٹھی تیار کرائیں جس میں تانبہ ایک ماشہ' پیتل ایک ماشہ' جست ایک ماشہ' سکہ ایک ماشہ' قلعی ایک ماشہ' چاندی تین ماشہ' لوہا ایک ماشہ' سلور ایک ماشہ' کسی بھی سنار سے تمام دھاتیں گلوا کر سورج گرہن کے وقت اپنے ناپ کی انگوٹھی بنوا لیں۔ اس کے بعد نگینے

وہی خالی جگہ میں تھوڑا سا گندہ بیروزہ اور تھوڑی سے چراغ کو پگھلا کر بھر دیں۔

جب حاضرات کرنی ہو انگوٹھی پر تھوڑا سا حاضرات کا کاجل لگائیں اور تھوڑا سا عطر لگائیں۔ درود شریف اور سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر انگوٹھی پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی اور انگوٹھی میں عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔

طریقہ نمبر 46 دس سال سے کم عمر بچے کے انگوٹھے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگائیں پھر اس پر خوشبو لگائیں اور مندرجہ ذیل نقش انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان رکھ دیں اور بچے کو تاکید کریں کہ وہ ناخن پر دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

	١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
١٣٠ ح	١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
١٣٠ ح	١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠
	١٣٠	١٣٠	١٣٠	١٣٠

طریقہ نمبر 47 بچے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگائیں پھر اس پر مزید کچھ روغن لگا کر پورا ناخن خوب کالا کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو عطر لگائیں اور سب حاضرات کا اہتمام کر کے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں بچے کو سبز میدان نظر آئے گا۔ عامل بچے سے کہے کہ جھاڑو کش کو بلائے۔ پھر بادشاہ کو حاضر کرنے کو کہے۔ جب بادشاہ آجائے تو عامل بچے کے ذریعے سلام کرے اور اپنا مدعا بیان کرے۔ انشاء اللہ تمام سوالات کا جواب تسلی بخش ملے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

احضروا احضروا یاصاحب الجن والانس بحق حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السلامَ حاضر شو حاضر شو

العجل العجل العجل السَاعةَ السَاعةَ السَاعةَ الوحا الوحا الوحا ٥

طریقہ نمبر 48 عروج ماہ میں اس عمل کی زکوٰۃ ایک ہفتے میں مکمل ہو جاتی ہے اور ترک جلالی بھی ایک ہفتے تک ضروری ہے۔ بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے۔ اگربتی بھی جلائیں اور سفید کپڑے پہن لیں۔ کمرے میں کوئی دوسرا فرد موجود نہ ہو۔ نہ ساز و سامان موجود ہو۔ اس عمل سے متعلق کسی سے کوئی ذکر نہ کریں۔ پڑھائی کے وقت منہ قبلہ کی طرف ہو۔ پہلے اور ساتویں دن عمل کی تعداد پوری کر کے اس کا ثواب اصحاب بدر کو پہنچا دیں۔ کچھ مٹھائی ایصال ثواب کی غرض سے بچوں کو کھلا دیں اور کچھ حصہ اس کا خود بھی کھا لیا کریں۔ سات دن میں انشاء اللہ اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب زکوٰۃ ادا کرنے والا اس عمل کا عامل ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ سات مرتبہ اس عمل کو پڑھنا عامل کے لئے ضروری ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو کسی بچے کو نہلا کر صاف ستھرا اور پاک لباس پہنا کر کسی میٹھی چیز کو برائے ایصال ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں اور اس کا ثواب اصحاب بدر کو پہنچا دیں اور کاجل حاضرات کا بچے کے ناخن پر لگا دیں اور مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ اور موکلین ہر طرح کے سوالات کا جواب دیں گے۔ جب موکل عامل سے مانوس ہو جاتے ہیں تو عامل کے کانوں میں بھی ان کی آواز آنے لگتی ہے۔ شروع میں بچوں کے کانوں میں آواز آئے گی۔ عمل یہ ہے۔

عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا طَاطَہَیْلُ سَامِعُ مَطِیعُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ٥

طریقہ نمبر 49 حاضرات کا ایک ایسا عمل لکھا جاتا ہے جو کبھی رد نہیں کرتا اور اس عمل کی حاضرات صحیح معلومات فراہم کرتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ابابیل، کیکڑا، رہو مچھلی، کالا سانپ، گدھ ان جانوروں کے سر لے کر ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور پانچ گھنٹے تک آگ جلائیں۔ اس

راکھ کو روغن بادام میں ملا کر رکھ لیں۔ حسب طریقہ حاضرات شروع کریں اور کسی نابالغ لڑکے کی ہتھیلی پر کاجل لگائیں اور آیت کریمہ دس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ فوراً حاضرات ہو گی۔ مؤکلین حاضر ہوں گے اور ہر سوال کا جواب دیں گے۔

طریقہ نمبر 50 تین دن تک بعد نماز عشاء چھ ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ بِحَقِّ سلیمَان بن داوٗد عَلَيْهِ السَّلام o

اس کے بعد مٹی کے دو پیالے لے کر دونوں پر ساٹھ ساٹھ مرتبہ مذکورہ طریقے سے مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر دیں اور کافور اور کوئی عطر لے کر کاجل حسب طریقہ تیار کریں اور اس کو کسی ڈبے میں محفوظ کر دیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو کسی نابالغ بچے کے انگوٹھے پر کاجل لگا کر مذکورہ آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔ حاضرات ہو گی اور مؤکلین ہر سوال کا جواب دیں گے انشاء اللہ۔

طریقہ نمبر 51 چراغ کی لو پر حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز ہفتہ سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور مندرجہ ذیل عزیمت کو **660** مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لگاتار **21** دن تک پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد روزانہ **21** مرتبہ اس عزیمت کو اپنے ورد میں رکھیں۔ جب حاضرات کرنی ہو عامل اس عزیمت کا ایک فلیتہ بنائے اور مٹی کے کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فلیتے پر نئی روئی لپیٹ کر اس چراغ میں روشن کریں۔ انشاء اللہ مؤکل حاضر ہو گا اور عامل سے بات چیت کرے گا۔ اس کا نام زین شاہ ہو گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عِطْرَائِيلُ يَابه حصهائيلُ يَا كَبْطَهْيَائِيلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوْا يَا زين شاه طَرْفَتَمْ العَيْنِ مِنَ الْبَرْقِ اَنْتَ تَقْضِ حَاجَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَان بن داوٗد عَلَيْهِ السَّلام o

حاضرات کے نایاب طریقے

عمل نمبر 1 نقش یا علیؓ

حاضرات کے لئے یہ نقش بہت ہی مجرب المجرب ہے اور بہت بڑی خوبیوں کا مالک ہے۔ اس کی خوبیاں اور فوائد احاطہ تحریر میں نہیں لائے جا سکتے۔ سب سے پہلے عامل اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کرے۔ اس نقش کو روزانہ یک صد گیارہ مرتبہ اکیس روز تک لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ دوران زکوٰۃ اگر مؤکلین حاضر ہوں تو ان سے بات چیت نہ کریں۔ جب تک کہ نقش کی زکوٰۃ ادا نہیں ہو جاتی۔ زکوٰۃ کی ادائگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو یہ نقش مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں۔ مریض پر جو بھی چیز مسلط ہو گی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔ سوائے مریض کے اگر کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو یہ نقش بچے کے سر پر رکھ دیں اور بچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ نقش سر پر رکھتے ہی مؤکلین حاضر ہوں گے اور عامل کی بھرپور مدد اور ہر طرح کی راہنمائی کریں گے۔

عمل شروع کرنے سے پہلے سوا پاؤ یا سوا کلو شرینی لے کر اس پر حضرت علیؓ کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۶ ۳۸	۱ ۳۲	۸ ۴۰
۷ ۳۹	۵ ۳۷	۳ ۳۴
۲ ۳۳	۹ ۴۱	۴ ۳۶

عمل نمبر 2 نقش یا بدوح

حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس میں زکوۃ کی شرط نہیں ہے۔ اس نقش کو لکھ لیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو یہ نقش بچے کے ہاتھ میں پکڑا دیں اور بچے کو کہیں کہ وہ کالی جگہ پر بغور دیکھے۔ عامل اکیس مرتبہ **یا بدوح** پڑھ کر بچے پر دم کر دے۔ بچے کو اس نقش کے اندر اپنی شکل نظر آئے گی۔ پھر حسب قاعدہ سوال و جواب کریں۔ انشاء اللہ جوابات تسلی بخش ملیں گے۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ح	د	د	ب
ب	د	و	ح
و	[illegible]	ب	د
د	ب	ح	و

عمل نمبر 3 حاضرات کا ایک منفرد عمل

جب حاضرات کرنی ہو تو بچے کے ناخن پر حاضرات کا کاجل لگا دیں پھر اوپر سے کالی سیاہی لگا دیں تاکہ ناخن خوب کالا ہو جائے اس کے بعد تھوڑا سے عطریا تیل لگا دیں تاکہ چمک پیدا ہو جائے اور حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر بچے پر دم کر دیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ

تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کمل جائے گی۔ اس حاضرات سے آپ ہر قسم کے سوالات کے جواب معلوم کر سکتے ہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حاضرت الجن میں نے جو ارادہ کیا تھا وہ حضور سے پورا ہو یا بدیع یا ذوالجلال میں تزک حاضر کر دے۔

عمل نمبر 4 حاضرات حضرت لعل شہباز قلندر

اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ عامل کا لباس و تسبیح اور کمرے کی دیواریں وغیرہ سرخ رنگ کی ہوں۔ یہ اس عمل میں خاص شرائط ہیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل سرخ رنگ کی مٹھائی پر حضرت لعل شہباز قلندر سرکار کے نام کی نیاز دلائیں۔ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ عمل شروع کرنے سے قبل چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کر لیں۔ اپنا ذہن بالکل صاف کر لیں اور یکسو ہو کر اس عمل کو 384 مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھیں۔ دوران عمل ڈر و خوف محسوس ہو تو اس کی پرواہ نہ کریں۔ آخری روز یعنی عمل کے اختتام پر ایک نورانی چہرہ والے بزرگ حاضر ہوں گے۔ ان سے شرائط طے کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ یہ بزرگ عامل کی ہر طرح سے روحانی مدد کریں گے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لعل بابا لال لال۔ ہر دم میرے نال نال۔ مدد لعل شہباز قلندر۔ حاضرات دائرے کے اندر۔

عمل نمبر 5 حاضرات کا ایک مجرب المجرب عمل لکھا جا رہا ہے لیکن عامل کو پہلے اس کی زکوۃ ادا کرنی پڑے گی۔ زکوۃ کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے سوا کلو سات رنگ کی مٹھائی پر فاتحہ دلائیں۔ اس کے بعد عروج ماہ نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء سے اس عمل کو شروع کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور عمل کو 313 مرتبہ اکیس یوم تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد جب

بھی حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں۔ عمل مبارک کو تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فورا حاضرات کھل جائے گی۔ یہ طریقہ نہایت ہی مجرب ہے۔ آپ کو ہر مسئلے کا جواب درست ملے گا۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o خضردر خضرخواجہ در نور جل میں محمد پل میں حضور بھیجو حاضرات جو پہنچے ضرور۔

عمل نمبر 6 حاضرات کا ایک منفرد عمل لکھا جاتا ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ حاضرات صرف بچوں پر ہی نہیں ہوتی بلکہ بڑے لوگ بھی دیکھ سکتے ہیں لیکن عامل کو اس عمل کی پہلے زکوۃ ادا کرنا ہوگی۔ زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے زکوۃ کی شروعات کرے۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں تاکہ رجعت نہ ہو۔ عمل مبارک کو روزانہ 500 مرتبہ اکیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس یوم میں زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد جب بھی حاضرات کرنی ہو اس عمل کو سات سات مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔

عمل یہ ہے۔

تن کو نہاں تک میرہیت کو بنے میکائیل حاضرات لے آوے جبرائیل چھوٹے لوئی چھوٹے کلیجہ پوٹے۔

عمل نمبر 7 حاضرات آیت الکرسی

یہ حاضرات نہایت ہی معتبر اور لاجواب ہے۔ اس کے مؤکلین بہت طاقتور ہیں۔ ہر کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر ہوتی ہے۔ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے لیکن عامل کو پہلے زکوۃ ادا کرنی پڑے گی۔ اگر زکوۃ ادا نہیں کرتا تو کامیابی محض اتفاقی ہوگی۔ زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے آیت الکرسی کو 71 مرتبہ اکیس یوم تک روز پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد

حصار کرلیں۔ دوران عمل اگر مؤکلین حاضر ہوں تو ان سے بات چیت نہیں کرنی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو بچے اور مریض کو بٹھا کر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضرات کھل جائے گی اور مؤکلین حاضر ہو کر سوال کا جواب دیں گے اور اطاعت کریں گے۔ اگر کسی سحرزدہ کی کاٹ کرنی ہو تو مؤکلین کو حکم دیں۔ بحرمت آیت الکرسی اس کی کاٹ کر دے۔ انشاء اللہ فورا سحر کی کاٹ کریں گے اور اگر جن و آسیب وغیرہ کو گرفتار کرنا ہو تو حکم دیں انشاء اللہ مؤکلین اس کو گرفتار کرلیں گے۔ یہ حاضرات بہت ہی خوبیوں کی مالک ہے۔ اس کی تعریف راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ جو لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے وہ قدردانی پر مجبور ہو جائیں گے۔

عمل نمبر 8 حاضرات کا ایک آسان عمل تحریر کیا جاتا ہے یہ حاضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ اس میں زکوۃ کی شرط نہیں ہے۔ لیکن عامل کا کسی دوسری حاضرات کا عامل ہونا ضروری ہے ورنہ حاضرات نہ کھلے گی۔ ترکیب حاضرات کی یہ ہے کہ حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کریں اور جس شخص پر حاضرات کرنی ہو اس کو سامنے بٹھالیں اور عامل اس طریقے سے اقامت پڑھے۔ پہلے مشرق کی طرف منہ کر کے اقامت کہے پھر مغرب پھر شمال اور آخر میں جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ جب چاروں سمتوں میں اقامت کہہ چکے تو پھر گیارہ مرتبہ ناد علیؑ پڑھ کر معمول پر دم کر دے۔ انشاء اللہ فورا حاضرات کا نزول ہو گا۔ یہ حاضرات کا عمل پتھر پر لکیر ہے۔ جس شخص کا جی چاہے وہ تجربہ کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی مایوسی نہ ہو گی۔ اگر کسی آسیب کو گرفتار کرانا ہو تو مؤکلین کو حکم دیں۔ مریض پر جو جن و آسیب مسلط ہو گا وہ گرفتار کرلیں گے اور مریض بفضل تعالیٰ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

عمل نمبر 9 حاضرات سورہ فیل

اس سے قبل سورہ فیل کی زکوۃ کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلہ نہ کر سکے تو حاضرات صغیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے سورہ فیل کو

2100 مرتبہ اکیس یوم تک بپرہیز پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار ضرور کرلیں۔ اکیس یوم کے بعد انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ روزانہ طاق مرتبہ سورہ لیل کو پڑھتے رہیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو تو اس نقش کو پہلے لکھیں اور حسب قاعدہ بچے اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر حاضرات کریں۔ نقش بچے کے ہاتھ میں دے دیں اور عامل خود تین مرتبہ سورہ لیل کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ چند ہی منٹ میں حاضرات کھل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	[illegible]	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

عمل نمبر 10 حاضرات سورہ یٰسین شریف

حاضرات سورہ یٰسین شریف کا ایک عمل پہلے لکھا گیا ہے اب زکوۃ کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ اس کی زکوۃ کے دو طریقے ہیں۔ زکوۃ صغیر اور زکوۃ کبیر۔

زکوۃ صغیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے زکوۃ کی شروعات کریں اور سورہ یٰسین شریف کی تلاوت روزانہ گیارہ مرتبہ کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس دن تک پڑھنا ہے۔ اکیسویں روز شرینی پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

زکوۃ کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء سورہ یٰسین شریف کو گیارہ مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے قبل اپنے گرد حصار کرلیں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و

جمالی کریں۔ کمرہ بالکل علیحدہ ہو۔ بچہ ہرگز نہ ہو۔ عمل کا بھی وقت ایک مقرر کریں۔ جو وقت عمل کا پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کمی بیشی ہرگز نہ ہو۔ دوران عمل موکل خوفناک صورتوں میں حاضر ہو کر ڈرانے کی کوشش کریں گے لیکن ڈر و خوف کو قریب نہ آنے دیں۔ یہ سب نظری دھوکہ ہوتا ہے۔ عمل کے اختتام پر دو یا تین موکلین حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مریدوں میں سے ہوں گے۔ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ اگر کوئی چیز دیں تو اس کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھیں۔ حاضری کا طریقہ وہ خود ہی بتا دیں گے۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات کے علاوہ آپ چاند کی گیارہ تاریخ سے بھی کر سکتے ہیں۔ یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ صاحب صلاحیت صاحب ہمت لوگ اللہ کے بھروسہ پر تقدیر آزما سکتے ہیں۔ عمل اپنی جگہ پر لیکن کامیابی اللہ کے فضل ہی پر موقوف ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

عمل نمبر 11 سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ

اس سے قبل حاضرات کبیرہ کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اب حاضرات صغیرہ کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات یا چاند کی گیارہ تاریخ کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو روزانہ گیارہ صد مرتبہ اکیس یوم تک باپرہیز پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیسویں روز بچوں میں شرینی تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو اس عمل کو تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے کی ہتھیلی پر دم کر دے۔ چند ہی ساعتوں میں انشاء اللہ حاضرات کھل جائے گی۔ یہ حاضرات آپ بچوں کے علاوہ بڑوں پر بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں عمر کی قید نہیں ہے۔ اس عمل کے موکلین عامل کے ساتھ فوراً مانوس ہو جاتے ہیں اور ہر کام کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اگر یہ حاضرات مریض پر کرنی ہو تو اس طرح اس عمل کو تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ مریض پر جو بھی بھوت ہو گا وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گا اور معافی تلافی کرے گا اور مریض پر دوبارہ نہ آنے کا وعدہ

کرے گی۔

عمل نمبر 12 حاضرات پری

جو لوگ پریوں کی حاضرات کا شوق رکھتے ہوں ان کے لئے یہ عمل بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے۔ زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورہ الم نشرح کو ایک صد مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کر لیں۔ کمرہ علیحدہ ہو۔ پرسکون ہو۔ عمل کے شروع سے لے کر تا اختتام عمل کسی دوسرے کی آمد و رفت اس کمرے میں نہ ہو۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ عمل کے دوران ڈر و خوف محسوس ہو گا لیکن اس کی پرواہ نہ کریں۔ اگر کوئی چیز حاضر ہو تو اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ عمل کے اختتام پر ایک پری حاضر ہو گی اس سے سوچ سمجھ کر شرائط طے کریں اور اس کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ جو چیز بطور نشانی وہ آپ کو دیں اس کا ذکر دوسروں سے ہرگز نہ کریں۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

عمل نمبر 13 حاضرات کا کامیاب عمل

یہ حاضرات بہت ہی خوبیوں والی ہے۔ اس کی تعریف کرنا راقم الحروف کے بس میں نہیں ہے۔ اس حاضرات میں مؤکلین حاضر ہو کر عامل کی راہنمائی اور سرپرستی کرتے ہیں لیکن اس حاضرات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عامل پہلے اس کی زکوۃ ادا کرے۔ اگر عامل زکوۃ ادا نہیں کرے گا تو حاضرات نہیں کھلے گی۔ اگر حاضرات ہو بھی تو جعلی ہو گی۔ جس کی تفصیل شروع میں لکھی جا چکی ہے۔ زکوۃ کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے جس میں چاند عقرب میں نہ ہو۔ زکوۃ کی شروعات کرے۔

روزانہ عمل کو بعد از نماز عشاء **1250** مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز شرینی لا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب

حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے۔ بچے کو سامنے بٹھا کر یہ عمل پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی لمحوں میں حاضرات کھل جائے گی۔ جو بات پوچھنی ہو وہ بچے کی معرفت مؤکلین سے پوچھیں۔ انشاء اللہ سوالوں کے جواب سو فیصدی درست ملیں گے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ عَلیقًا حاضر ملیقًا حاضر طَلیقًا حاضر سَلامٌ قَولاً مِنْ رَب الرَّحِیْم ٥ حاضرات حاضر ہو۔ بحَقِ شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ ٥

عمل نمبر 14 حاضرات کا ایک ایسا عمل لکھا جاتا ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ اس حاضرات میں جواب سو فیصدی درست ملتا ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ اس کے لئے کسی چلہ کشی یا زکوۃ کی ضرورت نہیں ہے تاہم عامل کا کسی دوسری حاضرات کا عامل ہونا ضروری ہے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ ٥

حاضرات کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو سات مرتبہ تین بار یعنی کل **21** مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فورا حاضرات کا نزول ہو گا۔ بچے کی معرفت جو بھی آپ سوال پوچھیں گے مؤکلین حاضر ہو کر ان کا جواب دیں گے۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں پر بھی ہو سکتی ہے لیکن ابتداء پہلے بچے سے کریں اس کے بعد بڑے لوگوں پر کریں۔ انشاء اللہ ناکامی نہ ہو گی۔ حاضرات کرنے سے قبل کسی شرینی پر حضرت علیؓ کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو پہلے شرینی پر فاتحہ ضرور دلائیں۔ اگر کسی مریض پر حاضرات کرنی ہو تو اس کا بھی یہی طریقہ ہے کہ مریض کو سامنے بٹھا کر عمل پڑھیں۔ مریض پر جو ذی روح مسلط ہو گی وہ اسی لمحہ حاضر ہو کر عامل سے گفتگو

کرے گی۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے اور میرے معمول میں اب بھی شامل ہے۔ آپ بھی اس کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ آپ کو ناکامی یا مایوسی ہرگز نہ ہو گی۔

عمل نمبر 15 یہ حاضرات عامل خود دیکھ سکتا ہے۔ حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز، قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ ایک سینے کا راز ہے جس کو افشاء کیا جا رہا ہے۔ یہ جذبہ محض اس لئے ہے کہ لوگ عمل کر کے اللہ کے بندوں کی خدمت کریں۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو ایک سو ایک بار اکتالیس روز تک پابندی سے پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اپنا ذہن بالکل خالی رکھیں۔ نہایت ہی تصور اور یکسوئی سے اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ اکتالیس روز کے بعد حاضرات کھل جائے گی۔ اکتالیسویں روز کسی شرینی پر حضرت غوث پاک اور ان کے خصوصی مریدین کی یاد میں فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اگر اکتالیسویں روز کے بعد حاضرات نہ کھلے تو روزانہ اپنے اوپر حاضرات کی مشق کریں اور رات کو مراقبہ کریں۔ مراقبہ کا طریقہ کتاب میں لکھ دیا گیا ہے انشاء اللہ حاضرات ضرور کھلے گی۔ ایک راز تھا جو ظاہر کر دیا گیا ہے۔ جو محنت کرے گا انشاء اللہ اس کو منزل ضرور ملے گی۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يَا قَادِرُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o

عمل نمبر 16 حاضرات کا یہ طریقہ بالکل طریقہ نمبر 13 کی طرح ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات بعد از نماز مغرب سے شروع کریں۔ عمل کو 1250 مرتبہ 40 روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں چالیسویں روز شرینی لا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ بچے کو بٹھا کر حاضرات کریں۔ یہ عمل نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس عمل کی حاضرات سوالوں کے جوابات درست دیتی ہے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کو عود ہندی لکھے فِیْ سَہِیْلِ اللّٰہ حاضرات حاضر ہو بِحَقِّ محمد رَسُوْلُ اللّٰہ o

عمل نمبر 17 حاضرات چہار قل شریف

یہ حاضرات بہت ہی آسان ہے۔ خوبی اس حاضرات کی یہ ہے کہ یہ حاضرات بڑوں پر بھی کی جا سکتی ہے۔ دوسری جو سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس حاضرات میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے۔ اس کے ذریعے جو موکلین حاضر ہوتے ہیں۔ وہ نہایت ہی طاقتور ہیں۔ عامل کے ہر سوال کا جواب دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کامیاب اور موثر ہے۔ یہ حاضرات صرف ہتھیلی پر ہوتی ہے۔ حاضرات کا یہ طریقہ ہے کہ جس بچے یا بڑے پر حاضرات کرنی ہو اس کو سامنے بیٹھا کر ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بچے کی ہتھیلی پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ چند ساعتوں میں حاضرات کھل جائے گی۔ جو بات دریافت کرنی ہو وہ بچے کی معرفت موکلین سے کریں۔ آپ کو ہر مسئلے کا جواب انشاء اللہ سو فیصدی درست ملے گا لیکن یہ بات یاد رہے کہ عامل کا کسی دوسری زکوٰۃ کا عامل ہونا ضروری شرط ہے ورنہ یہ حاضرات کام نہ دے گی۔

عمل نمبر 18 حاضرات سورہ جن

یہ حاضرات مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جن پر کوئی ذی روح مسلط ہو۔ زکوٰۃ کی ترکیب نہایت ہی آسان ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ نوچندی جمعرات کو سورہ جن کی تلاوت ایک ہی نشست میں اکیس مرتبہ کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور شرینی پر فاتحہ دلا کر بچوں میں بانٹ دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ حاضرات کا اہتمام کرے اور مریضوں کو سامنے بٹھا کر سورہ جن کی تلاوت کریں۔ ایک ہی مرتبہ پڑھنے سے مریض پر جو چیز مسلط ہو گی وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔

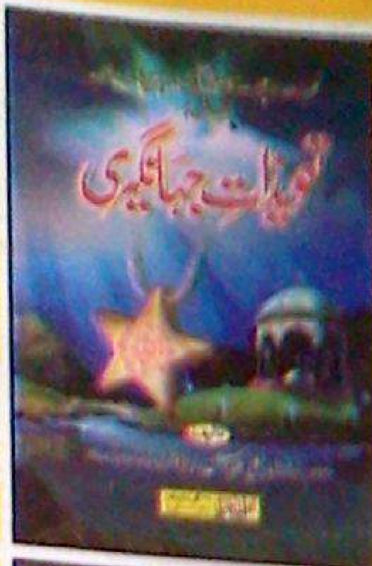
عمل نمبر19 یہ حاضرات بچوں کے علاوہ بڑوں پر بھی ہوتی ہے۔ ہر قسم کی باتیں معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے لیکن عامل کو پہلے زکوٰۃ کی ادائیگی کرنی پڑے گی۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور روزانہ عمل کو 1250 مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعد زکوٰۃ یعنی چالیسویں روز شرینی لے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو بچے کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل مبارک کو تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فورا حاضرات کا نزول ہو گا۔ جو بات پوچھنی ہو وہ بچے کی معرفت مؤکلین سے پوچھیں۔ ہر بات کا جواب سو فیصدی درست ملے گا۔ عمل یہ ہے۔

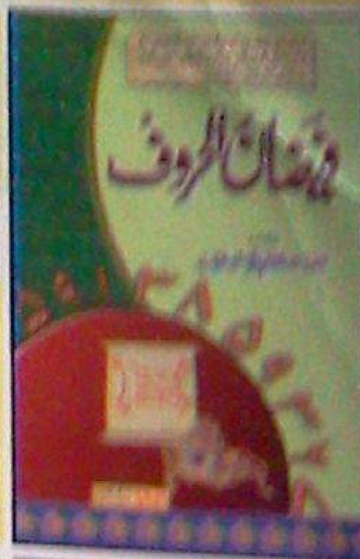
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o جلوہ طور نور حضور خواجہ خضر مہتر الیاس جبہ حضور اللہ کا نور حاضرات بلاؤ جلوہ نور حاضر حضور حاضر حضور حاضر حضور۔

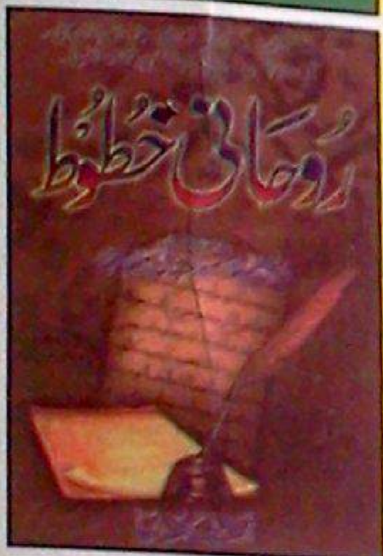
عمل نمبر20 اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ ایک نایاب عمل ہے جو محنت کرے گا اس کو منزل مل جائے گی۔ حاضرات کیا ہے ایک قسم کا قیمتی خزانہ ہے۔ دعاگو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات بعد از نماز اس عمل کو روزانہ 3750 مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیسویں روز شرینی لے کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب آپ اس حاضرات کے عامل ہیں۔ جب حاضرات کرنی ہو تو حسب قاعدہ بچے کو بٹھا کر حاضرات کریں اور مؤکلین سے سوالوں کے جوابات پوچھیں۔ انشاء اللہ سوالوں کے تمام جوابات درست ملیں گے۔ عمل یہ ہے۔

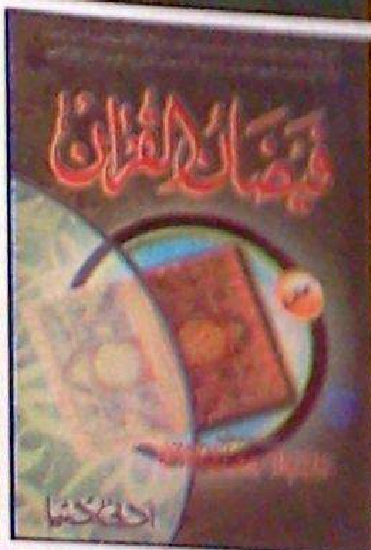
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ حاضرات حاضر شو بحق این آیت حاضر شو حاضر شو حاضر شو o



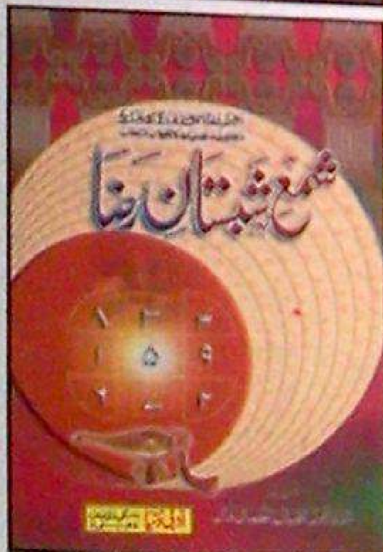


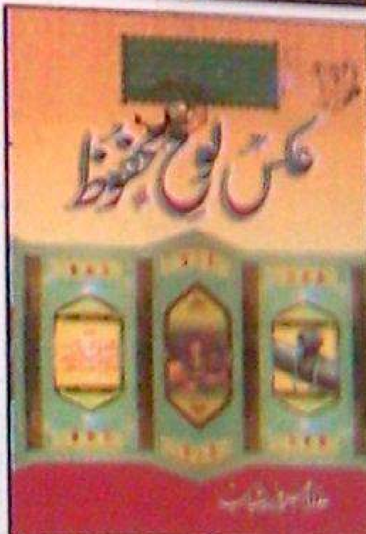














designed by. *Mehar Alam* 9899419316

Rs. 90/-

ADABI DUNIYA ادبی دنیا

PUBLISHER & BOOK SELLERS

399, Matia Mehal, Delhi-6

Ph.: 011- 23260122